آدابِ زندگی

مؤلف القاسم بن یحییٰ الراشدی

مترجم العلامہ السید افتخار حسین النقوی النجفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آدابِ زندگی

حصہ اول بچار سو احادیث

مؤلف

القاسم بن یحییٰ الراشدی

حصہ دوم:

فرمودات حضرت علی علیہ السلام
دو سو چون احادیث

مترجم

سید افتخار حسین النقوی النجفی

نام کتاب: آدابِ زندگی

مؤلف: القاسم بن یحییٰ الراشدی

مترجم: سید افتخار حسین النقوی النجفی

تصحیح و پروف ریڈنگ: ریاض حسین ساجد

کمپوزنگ: وسیم عباس رضا

ایڈیشن: اوّل

سال اشاعت: 2008ء ربیع الثانی 1429

تعداد: 1000

قیمت: 150/- روپے

ناشر: شریکۃ الحسین پبلی کیشنز
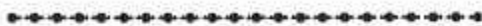
سٹاکسٹ

ایلیاء بکس H-7 کالج روڈ، لیاقت باغ چوک، راولپنڈی

بسم الله الرحمن الرحیم

وبــــه نستعيــن

الــحــمــدلـلّٰــه ربّ الـعــالـمين

والـصّـلٰوة والسلام عـلـى سيّــدالانـبـياء

والــمرسلين شـفـيـعـنـا وشـفيع المذنبين أبى القاسم

مـحـمّـد الـمـصطفى و أهل بيتـه الــنجباء حجج اللّٰـه

عـلـى خـلـقـه وأمناء ه فـى أرضـه و شـفـعـاء نا

يوم القيٰمة واللعنة الدائمة على اعدائهم

مـن الآن الـى قيـام يـوم الدين

وبعد يوم الدين.

انتساب

اپنے محترم والدین، بھائی، چچا و چچی اور اساتذہ کرام

کے نام!

جن کی محنت و تربیت

اور خلوص و محبت

کی بدولت بندۂ ناچیز کو

یہ مقام و منزلت نصیب ہوئی۔

فہرست

حصہ دوم: فرمودات حضرت علی علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین .

اللھم صل علی محمد وآل محمد وعجل فرجھم

پیش لفظ

اما بعد کتاب "آداب حضرت امیر المومنین" جو کہ چار سو حدیث کے نام سے مشہور ہے اس کی جمع آوری قاسم بن یحییٰ الراشدی نے کی جو دوسری صدی ہجری قمری کے علماء ہیں۔ اس پر تحقیق مہدی خدامیان الارانی نے کی اور مجمع دارالحدیث قم، ایران نے پہلی مرتبہ ۱۴۲۷ھ۔ق۔ بمطابق ۱۳۸۵ھ۔ش میں شائع کی۔ اردو زبان میں اس کا ترجمہ بندہ حقیر سید افتخار حسین النقوی النجفی بن سید منظور حسین شاہ (مرحوم) نے ۱۵ ستمبر ۲۰۰۷ء بمطابق ۲ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بمقام سڈنی - آسٹریلیا، جناب سید زوار حسین کے گھر صبح کی نماز کے بعد چھ بجنے سے دس منٹ کم پر شروع کیا۔ ماہ رمضان میں پہلی مرتبہ سڈنی آنے کا اتفاق ہوا، خداوند بحق سید العرب والعجم وآلہ الاعظم والمکرم میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کو جلد تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

نوٹ: واضح رہے کہ حاشیہ میں دیئے گئے صرف ان مطالب کا ترجمہ کیا گیا ہے جو ہمارے قارئین کے لئے مفید ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے مطالب جو خالصتاً علمی اور تحقیقی ہیں انہیں تحریر نہیں کیا ہے۔ محققین حضرات مزید تحقیق کے لیے اصل کتاب جو کہ عربی میں ہے، سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ مترجم

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھ میں ہے "آداب زندگی" کے نام سے موسوم ہے؛ دو حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول "آداب امیر المومنین" حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی چار سو احادیث پر مشتمل ہے۔ اصل کتاب میں اس حصہ کی جمع آوری کچھ اس طرح سے کی گئی ہے:

باب اول: وہ احادیث جنہیں شیخ صدوق نے سعد بن عبداللہ کے واسطہ سے بیان کیا ہے، یہ حدیث نمبر ۱ سے حدیث نمبر ۳۸۹ تک ہیں۔

باب دوئم: وہ احادیث ہیں جنہیں ہم نے دوسرے واسطوں سے ثابت کیا ہے اور وہ کل گیارہ احادیث ہیں۔ ان احادیث کو ہم نے مزید چار فصول میں نقل کیا ہے:

فصل اول: وہ احادیث جنہیں شیخ صدوق نے ابن ماجیلویہ کے ذریعہ سے بیان کیا ہے: (حدیث نمبر ۳۹۰ اور حدیث نمبر ۳۹۱)

فصل دوئم: وہ احادیث جنہیں تنہا البرقی نے اپنی کتاب المحاسن میں ذکر کیا ہے: (حدیث نمبر ۳۹۲)

فصل سوئم: وہ احادیث جنہیں تنہا محقق الحرانی نے تحف العقول میں نقل کیا ہے: (حدیث ۳۹۳ تا ۳۹۹)

فصل چہارم: وہ احادیث جنہیں تنہا ابن طاؤس نے "اقبال الاعمال" میں نقل کیا ہے: (حدیث ۴۰۰)

وضاحت: ایسے معلوم ہوتا ہے یہ سب احادیث ایک مجلس میں بیان نہیں کی گئیں بلکہ متعدد مواقع پر بیان ہوئی ہیں۔ اس بات کو کتاب کے عربی متن کے مقدمہ کی فصل نمبر ۳ کے مقام نمبر ۱ میں بیان کیا گیا ہے، اس سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

منابع: تحف العقول: ص ۱۰۰۔ وسائل الشیعہ: جلد ۱۷، صفحہ ۱۷۱، کتاب التجارۃ: باب ۱۳ عنوان ہے: "جس کے ذریعہ کسب و تجارت کی جاتی ہے"، حدیث نمبر ۲۰ ہے۔ الخصال، شیخ صدوق سے نقل کیا ہے۔ بحار الانوار: جلد ۱۴، صفحہ ۴۱۱ پر الخصال سے نقل کیا گیا۔

اس کی تائید الکافی: جلد ۸، ص ۱۶۰ سے ہے۔ بہت سارے ہمارے اصحاب نے سہل بن زیاد سے، ابن فضال سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اس حدیث کو حضرت ابو عبداللہ سے نقل کیا ہے۔

حصہ دوم: "فرمودات حضرت علی علیہ السلام": دو سو چون فرامین جناب امیر علیہ السلام پر مشتمل ہے جن کا انتخاب استاد محمد تقی فلسفی کی کتاب "ہزار حدیث" سے کیا گیا ہے۔

یہ تمام احادیث مفید کتب احادیث میں متفرق ابواب میں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل عربی متن میں دی گئی ہے لیکن ہم احادیث کی ان کتابوں کے نام اور ان کے مصنفین کے نام دینے پر اکتفا کر رہے ہیں۔ خواہش مند حضرات اصل کتب کی طرف رجوع کر سکتے ہیں اور ان کتب کے عربی متن کو حاصل کر کے اس سے استفادہ کر سکتے ہیں جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کر دیا ہے۔ البتہ ایسے مسائل جن کا فقہ سے خصوصی تعلق بنتا ہے جیسا کہ حرام و حلال کے بارے میں، تو اس حوالے سے اس میں موجود ایسے مسائل کے ضمن میں مراجع تقلید کے فتویٰ کو حدیث کے ترجمہ کے بعد درج کر دیا گیا ہے تا کہ کسی قسم کی غلطی اور اشتباہ سے بچا جا سکے۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سید افتخار حسین النقوی النجفی

حصہ اول

آداب امیر المومنینؑ

(چار سو احادیث)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[حدثنا جدي] عن الحسن بن راشد، عن أبي بصير و محمد بن مسلم، عن أبي عبدالله عليه السلام، عن آبائه عليهم السلام أن أمير المومنين عليه السلام علّم أصحابه في مجلس واحد أربعمئة باب مما يصلح للمسلم في دينه و دنياه:

راوی کا بیان ہے کہ میرے جد (دادا) نے حسن بن راشد سے، انہوں نے ابوبصیر اور محمد بن مسلم سے، انہوں نے حضرت ابوعبداللہ (امام جعفر صادقؑ) سے، انہوں نے اپنے آباء علیہم السلام سے یہ بات نقل کی ہے کہ بتحقیق حضرت امیر المومنینؑ نے اپنے اصحاب سے چار سو احادیث ایک ہی مجلس (نشست) میں ایسی بیان کیں جو ایک مسلمان کے دینی اور دنیاوی معاملات کو درست اور ٹھیک بناتی ہیں۔ اور وہ احادیث اس طرح ہیں۔

۱ حجامت (پچھنے لگانا)

امیر المومنینؑ نے فرمایا: إنّ الحجامة تصحّح البدن وتشدّ العقل.[۱]

تحقیق حجامت (بدن سے خون نکلوانا) بدن کو صحت مند بناتی اور عقل کو مضبوط کرتی ہے۔ بدن کو پچھنے لگانا صحت کا وسیلہ ہے۔ پہلے وقتوں میں پچھنے لگانے کا رواج تھا۔ البتہ طب کی ترقی کے بعد یہ سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔ بہر حال اب خون نکلوانے سے وہی فوائد حاصل ہوتے ہیں جو پچھنے لگانے کے تھے۔

۲ مونچھوں پر خوشبو لگانا

الطّيب في الشارب من أخلاق النبيّ وكرامة الكاتبين.[۲]

مونچھوں پر خوشبو لگانا نبیؐ کے اخلاق اور کاتبین کی کرامت و بزرگی سے ہے۔

۳ مسواک کرنا

السّواك من مرضاة الله وسنّة النبيّ و مطيبة للفم.[۳]

مسواک کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے ہے اور منہ کے لئے خوشبو ہے۔

۴ تیل لگانا

الدهن يلين البشرة، ويزيد في الدماغ، ويسهل مجاري الماء،

۱۔ تحف العقول، ص ۱۰۰۔ وسائل الشیعہ، ج ۱۷، ص ۱۷۔ کتاب التجارۃ، باب ۱۳

۲۔ الکافی، ج ۶، ص ۵۱۰، باب الطیب، حدیث ۵

۳۔ المحاسن، ج ۲، ص ۵۶۳، حدیث ۹۵۲ ۴۔ الکافی، ج ۶، ص ۵۱۹، باب الادھان، حدیث ۱

و یذهب بالقشف و یسفر اللون۔

تیل لگانا جلد کو نرم کر دیتا ہے، دماغ کو بڑھاتا ہے اور پانی کے بہنے والی جگہوں کو ملائم کرتا ہے۔ یعنی پانی آسانی سے گزر جاتا ہے۔ میل کچیل کو دور کر دیتا ہے اور رنگت نکھارتا ہے۔

۵۔ جڑی بوٹی سے سر دھونا

غسل الرأس بالخطمي يذهب بالدرن و ينفي القذى

خطمی (ایک خاص قسم کی جڑی بوٹی ہے) سے سر دھونا میل کچیل دور کرتا ہے اور باریک غبار کو ختم کر دیتا ہے یعنی سر کی مکمل صفائی کا وسیلہ ہے۔

۶۔ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

المضمضة والاستنشاق سنة وطهور للفم والأنف

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا سنت ہے اور منہ اور ناک کی صفائی کا ذریعہ ہے۔

۷۔ ناک میں دوا چڑھانا

السعوط مصحة للرأس وتنقية للبدن وسائر أوجاع الرأس

ناک میں دوا چڑھانا سر کی صحت ہے، بدن کی صفائی ہے اور سر کے ہر قسم کے درد کا علاج ہے۔ (چھینکیں لینے کے لئے ناک میں دوا چڑھائی جائے یا اس کے لئے نسوار

۵۔ الکافی ج ۶ ص ۵۰۴، باب غسل الرأس، حدیث ۳

۶۔ تحف العقول ص ۱۰۱ - وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۴۳۳ - کتاب الطہارۃ باب ۲۹ من ابواب الوضوء، حدیث ۱۳ - بحار الانوار ج ۸۰ ص ۳۳۲

۷۔ تحف العقول ص ۱۰۱

لی جائے گویا کہ چھینکیں لینا فوائد رکھتا ہے)

۸ بال صفا پاؤڈر کا استعمال

النورة نشرة وطهور للجسد.

بال صفا پاؤڈر کا استعمال جن بھوت کو بھگانے کا ذریعہ ہے اور جسم کی پاکیزگی اور طہارت ہے۔

۹ جوتے کی عمدگی

استجادة الحذاء وقاية للبدن وعون على الطهور والصلاة.

جوتے کا عمدہ ہونا بدن کے لئے حفاظت ہے اور نماز کے لئے طہارت ہے۔

۱۰ ناخن لینا

تقليم الأظفار يمنع الداء الأعظم و يدرّ الرزق ويورده.

ناخن لینا (تراشنا) بڑی سے بڑی بیماری کو روک دیتا ہے اور روزی کی فراوانی کا وسیلہ بنتا ہے۔

۱۱ بغل کے بال نوچنا

نتف الإبط ينفي الرائحة المنكرة، وهو طهور وسنّة ممّا أمر به الطيّب.

بغلوں کے بال نوچنا یا بالوں کا اتارنا، بغلوں کی صفائی کرنا، گندگی سے بچاؤ ہے

۸۔ الکافی: ج ۶، ص ۵۰۶، باب النورۃ، حدیث ۷

۹۔ مکارم الاخلاق: ص ۶۱، ص ۱۲۶ - وسائل الشیعہ: ج ۵، ص ۳۰ - کتاب الصلاۃ: باب ۳۲ من ابواب احکام الملابس، حدیث ۲

۱۰۔ الکافی: ج ۶، ص ۴۹۲

۱۱۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ: ج ۱، ص ۱۲۰

اور یہ طہارت و پاکیزگی ہے اور ایسی سنت ہے جس کا حکم طب نبویؐ نے دیا ہے۔

۱۲ کھانے پینے سے پہلے اور بعد میں ہاتھوں کا دھونا

غسل اليدين قبل الطعام وبعده زيادة في الرزق و اماطة للغمر عن الثياب ويجلو البصر

کھانا تناول کرنے سے پہلے ہاتھوں کو دھونا اور کھانے کے بعد بھی ہاتھوں کو دھونا روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے۔ کپڑوں سے چکناہٹ کو دور رکھتا ہے اور نگاہ کی جلا ہے۔

۱۳ رات کی عبادت

قيام الليل مصحة للبدن و مرضاة للرب وتعرض للرحمة و تمسک من اخلاق النبيين

رات کو عبادت کرنا بدن کے لئے صحت ہے، رب تعالیٰ کی رضایت و خوشنودی ہے، رحمت حاصل کرنے کا وسیلہ ہے اور نبیوں کے اخلاق کا اپنانا ہے۔

۱۴ سیب کھانا

اکل التفاح نضوح للمعدة

سیب کھانا معدہ کی تراوت ہے۔ معدہ کی اصلاح و صفائی ہے۔

۱۵ لبان یا صنوبر کی لکڑی چبانا

مضغ اللبان يشد الأضراس، و ينفي البلغم، و يذهب بريح الفم

۱۲۔ المحاسن ج ۲، ص ۴۲۴ ۱۳۔ المحاسن ج ۱، ص ۵۳ ۱۴۔ المحاسن ج ۲، ص ۵۵۳

۱۵۔ تحف العقول ص ۱۰۱

لبان (صنوبر یالبان کی لکڑی) کو چبانا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے اور منہ سے گندی بو کو ختم کرتا ہے۔ (لبان کا لفظ استعمال ہوا ہے فیروز اللغات کے مطابق لبان سے صنوبر مراد ہے۔ ہو سکتا ہے کوئی اور لکڑی بھی ہو یا پھر ایک خاص قسم کی لکڑی ہو جس کے چبانے کے یہ فوائد بیان کیے گئے ہیں)

۱۶ مسجد میں بیٹھنا

الجلوس في المسجد بعد طلوع الفجر إلى طلوع الشمس أسرع في طلب الرزق من الضرب في الأرض.

طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا زمین میں چلنے پھرنے اور گھومنے سے زیادہ تیزی سے روزی کو لانے کا ذریعہ بنتا ہے۔ مسجد میں اس ساعت کے دوران بیٹھنے سے روزی کے جو اسباب مہیا ہوں گے ایسے اسباب زمین میں چلنے پھرنے سے پیدا نہیں ہوتے۔

۱۷ بہی کھانا

أكل السفرجل قوّة للقلب الضعيف و يطيب المعدة و يزيد في قوّة الفؤاد ويشجّع الجبان و يحسن الولد

بہی (ایک پھل جو سیب سے مشابہ ہے) کھانا کمزور دل کے لئے طاقت کا سبب ہے، اسے مضبوط بناتا ہے۔ معدہ کو صاف کرتا ہے، جگر کی طاقت کو بڑھاتا ہے، بزدل کو دلیر بناتا ہے اور اولاد خوبصورت پیدا ہوتی ہے۔

۱۶۔ تحف العقول: ۱۰۲ - غرر الحکم: ج ۱ ص ۳۷ ۱۷۔ المحاسن: ج ۲ ص ۵۵۰

۱۸ ۔ منقی کھانا

إحدى و عشرون زبيبة حمراء في كلّ يوم على الريق تدفع جميع الأمراض إلّا مرض الموت.

بروزِ ناشتہ سے پہلے اکیس (۲۱) دانے سرخ منقی کھانے سے ساری بیماریاں جسم سے جاتی رہتی ہیں، سوائے موت کی بیماری کے۔

۱۹ ۔ ماہ رمضان کی پہلی رات

يستحبّ للمسلم ان يأتي أهله أوّل ليلة من شهر رمضان لقول اللّه تبارك وتعالى: "أحلّ لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم" والرفث المجامعة (سورۂ بقرہ، آیت ۱۸۷)

مستحب ہے کہ آدمی ماہ رمضان کی پہلی رات اپنی بیوی سے ہمبستری کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "تمہارے لئے حلال قرار دیا گیا ہے کہ تم روزے کی رات کو اپنی بیویوں کے پاس جاؤ۔" آیت میں "رفث" کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کا معنی جماع کرنا ہے۔

۲۰ ۔ چاندی کی انگوٹھی

لا تختموا بغير الفضّة فإنّ رسول اللّه قال: "ماطهرت يد فيها خاتم حديد."

چاندی کے علاوہ کسی دوسری دھات کی انگوٹھی مت پہنو کیونکہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ: "جس کے ہاتھ میں لوہے کی بنی ہوئی انگوٹھی ہوگی وہ کبھی پاکیزہ نہ ہوگا۔" یعنی اس کے لئے اچھائی نہیں ہے۔

۱۸۔ المحاسن، ج ۲، ص ۵۳۹ ۔ ۱۹۔ الکافی، ج ۴، ص ۱۸۰، باب النوادر، حدیث ۳

۲۰۔ الکافی، ج ۶، ص ۴۶۸، باب الخواتیم، حدیث ۶

٢١ انگوٹھی کے نگینہ کا نقش

مَن نَقش علیٰ خاتمه اسم اللّٰه فليحوّله عن اليد الّتي يستنجي بها في المُتوضّأ.

جس کی انگوٹھی کے نگینہ کا نقش اللہ کا نام ہو تو اسے چاہیے کہ طہارت (استنجا) کرتے وقت انگوٹھی کو اس ہاتھ سے نکال لے۔

٢٢ آئینہ دیکھنا

إذا نظر أحدكم في المرآة فليقل: "الحمدللّٰه الّذي خلقني فأحسن خلقي وصوّرني فأحسن صورتي وزان منّي ماشان من غيري و أكرمني بالاسلام."

جب تم میں سے کوئی شخص آئینہ پر نگاہ ڈالے تو یہ دعا پڑھے: "تمام حمد اور تعریفیں اللہ کے لئے مخصوص ہیں، جس نے مجھے خلق کیا اور میری خلقت کو خوبصورت بنایا۔ جس نے میری صورت کو بنایا اور اسے بہترین بنایا، میرے لئے زینت بنادی جو کہ میرے غیر کے لئے نہیں ہے اور مجھے اس نے اسلام کے ذریعہ کرامت اور عزت عطا کی ہے۔

٢٣ زینت کرنا

ليتزيّن أحدكم لأخيه المسلم إذا أتاه، كما يتزيّن للغريب الّذي يحبّ أن يراه في أحسن الهيئة.

٢١۔ الکافی: ج ٦، ص ٤٧٤، باب نقش الخواتیم، حدیث ٩ ٢٢۔ تحف العقول، ص ١٠٢

٢٣۔ الکافی: ج ٦، ص ٤٣٩، باب التجمل و اظہار النعمۃ، حدیث ١٠

تم میں سے جو کوئی بھی ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے خود کو بنائے سنوارے، جس طرح وہ ایک اجنبی اور ناواقف کے لئے خود کو بناتا سنوارتا ہے تا کہ وہ اسے اچھی شکل وصورت میں دیکھے۔

۲۴ ہر ماہ کے روزے

صوم ثلاثة أيام من كل شهر، أربعاء بين خميسين و صوم شعبان يذهب بوسواس الصدر وبلابل القلب.

ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھنا اور دو جمعرات کے درمیان بدھ کے روز کا روزہ رکھنا، شعبان کے پورے روزے رکھنا، سینہ کے وسواس کو دور کرتا ہے اور دل کی ابتری اور اس کے بگاڑ کو ٹھیک کرتا ہے۔

۲۵ بواسیر کا علاج

الاستنجاء بالماء البارد يقطع البواسير

ٹھنڈے پانی سے طہارت (استنجا) کرنا بواسیر کو ختم کر دیتا ہے۔

۲۶ کپڑے دھونا

غسل الثياب يذهب الهمّ والحزن وهو طهور للصلاة.

کپڑوں کو دھونا غم اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور یہ کام نماز کے لئے طہارت و پاکیزگی کا وسیلہ بھی ہے۔

۲۴۔ تحف العقول ص ۱۰۴ و ص ۱۰۷ ۲۵۔ تحف العقول ص ۱۰۲ - تہذیب الاحکام ج ۱ ص ۳۵۴

۲۶۔ الکافی ج ۶ ص ۴۴۴، باب اللباس حدیث ۱۴

۲۷ ۔ سفید بال

لا تنتفوا الشيب، فإنه نور المسلم، ومن شاب شيبة في الإسلام كانت له نوراً يوم القيامة.

سفید بالوں کو اپنے چہرے سے مت نوچو کیونکہ سفید بال مسلمان کا نور ہے اور جسے اسلام میں سفیدی آ گئی تو قیامت کے دن اس کے واسطے ایک نور ہوگا۔

۲۸ ۔ جنابت کی حالت میں سونا

لا ينام المسلم وهو جنب ولا ينام إلا على طهور، فإن لم يجد الماء فليتيمم بالصعيد؛ فإن روح المؤمن ترفع إلى الله تبارك و تعالى فيقبلها ويبارك عليها، فإن كان أجلها قد حضر جعلها في كنوز رحمته، وإن لم يكن أجلها قد حضر بعث بها مع أمنائه من ملائكته فيردوها في جسدها.

مسلمان جنب کی حالت میں نہیں سوتا اگر وہ سوئے گا تو طہارت کرنے کے بعد سوئے گا اگر پانی نہ پائے تو پھر مٹی پر تیمم کرلے کیونکہ مومن کی روح اللہ تعالیٰ کے پاس جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی روح کو قبول فرماتا ہے اور اسے مبارک بناتا ہے۔ اگر اس کی موت کا وقت پہنچ چکا ہوتا ہے تو اس کی روح کو اپنی رحمت کے خزانوں میں قرار دیتا ہے اور اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا ہوتا تو اس کی روح اپنے امین فرشتوں کے ہمراہ واپس بھیج دیتا ہے اور وہ اس کے بدن میں اسے لوٹا دیتے ہیں۔

۲۷۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۱، ص ۱۳۰

۲۸۔ علل الشرائع، ج ۱، ص ۲۹۵، عن ابیہ عن سعد بن عبداللہ عن محمد بن عیسیٰ الیقطینی

۲۹ قبلہ کی جانب تھوکنا

لا یتفل المؤمن فی القبلة، فإن فعل ذلک ناسیاً فلیستغفر الله منه

مومن قبلہ کی جانب نہیں تھوکتا اور اگر بھول کر ایسا کر بیٹھے تو اسے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا چاہیے۔

۳۰ پھونکے مارنا

لا ینفخ الرجل فی موضع سجوده، ولا ینفخ فی طعامه، و لا فی شرابه، ولا فی تعویذه.

مومن سجدہ والی جگہ پر پھونکے نہیں مارتا، اپنی غذا میں پھونکے نہیں مارتا اور نہ ہی اپنے پینے والی شے میں پھونکے مارتا ہے اور نہ ہی اپنے تعویذ میں پھونکیں مارتا ہے۔

۳۱ شارع عام پر سونا اور پیشاب کرنا

لا ینام الرجل علی المحجة، ولا یبولن من سطح فی الهواء، ولا یبولن فی ماء جار، فإن فعل ذلک فأصابه شیء فلا یلومن إلا نفسه، فإن للماء أهلا وللهواء أهلا

مومن شارع عام پر نہیں سوتا، چھت پر کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرتا، جاری پانی میں پیشاب نہیں کرتا اور اگر اس نے ایسا کیا اور اسے کچھ ہو گیا تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا، کیونکہ پانی میں بھی مخلوق رہتی ہے اور ہوا میں بھی مخلوق موجود ہے۔

۲۹۔ تحف العقول ص ۱۰۲، وفی المصدر

۳۰۔ تحف العقول ص ۱۰۲

۳۱۔ تحف العقول ص ۱۰۳، وفیہ

۳۲ ۔ اوندھے منہ سونا

لا ینام الرجل علیٰ وجهه، ومن رأیتموه نائماً علیٰ وجهه فانبهوه ولا تدعوه.

مومن اوندھے منہ نہیں سوتا اور اگر تم کسی کو اس طرح سوتے پاؤ تو اسے جگا دو اور اس حالت میں اسے مت چھوڑو۔

۳۳ ۔ سستی وکاہلی والی نماز

لا یقومنّ أحدکم في الصلاة متکاسلاً ولا ناعساً ولا یفکرنّ في نفسه، فانّه بین یدي ربّه وانّما للعبد من صلاته ما أقبل علیه منها بقلبه.

نماز کے لئے سستی اور کاہلی سے مت اٹھو اور نہ ہی اونگھتے ہوئے نماز شروع کرو، کیونکہ تم نماز کے وقت خدا کے سامنے ہوتے ہو اور بندے کو تو اتنا ہی ملے گا جتنا اس نے نماز میں اپنے دل کے ساتھ توجہ دی ہے۔ یعنی نماز سے بندے کو اتنا ہی ملتا ہے جتنی نماز میں اس کے دل کی توجہ رہی ہو۔

۳۴ ۔ دسترخوان پر بچا ہوا کھانا

کلوا ما یسقط من الخوان، فإنّه شفاء من کلّ داء بإذن الله لمن أراد أن یستشفي به.

غذا کھاتے ہوئے دسترخوان پر جو غذا گر جائے اس کو اٹھا کر کھا لو کیونکہ اللہ کے اذن سے اس کھانے میں ہر بیماری سے شفا ہے اور یہ شفا اس کے واسطے ہے جو اس بچی

۳۲۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ: ج ۱، ص ۵۰۳

۳۳۔ تحف العقول: ص ۶۱۳

۳۴۔ المحاسن: ج ۲، ص ۴۴۴

ہوئی غذا کو شفا کی نیت سے کھائے گا۔

۳۵ انگلیوں کا چوسنا

اِذا أکل أحدکم طعاماً فمصّ أصابعه الّتي أکل بها، قال الله تعالیٰ: "بارک الله فیک."

تم میں سے جو کوئی کھانا کھائے اور پھر اپنی انگلیوں کو چوس لے (چاٹ لے) جن انگلیوں سے اس نے کھانا کھایا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آواز دیتا ہے: "اللہ تعالیٰ نے تیرے اندر برکت ڈال دی ہے۔"

۳۶ سوتی کپڑا

البسوا ثیاب القطن فإنّها لباس رسول الله، وهو لباسنا ولم یکن یلبس الشعر والصوف إلّا من علّة.

سوتی کپڑا پہنا کرو کیونکہ رسول اللہؐ کا اور ہمارا لباس ہے اور آپؐ بالوں سے تیار شدہ اور اون سے بنا ہوا لباس مجبوری کے علاوہ نہیں پہنتے تھے۔

۳۷ حسن و جمال

قال رسول الله: "إنّ الله جمیل یحبّ الجمال و یحبّ أن یری أثر نعمته علی عبده."

رسول اللہؐ نے فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور وہ خوبصورتی اور جمال کو پسند

۳۵۔ المحاسن: ج۲، ص۲۲۳ ۳۶۔ الکافی: ج۶، ص۴۴۶، باب لباس البیاض والقطن، حدیث۴

۳۷۔ الکافی: ج۶، ص۴۳۸، باب التجمّل واظہار النعمۃ، حدیث۱

فرماتا ہے اور اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے جمال کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔

۳۸ صلہ رحمی

صلوا أرحامکم ولو بالسلام یقول اللّٰہ تبارک و تعالیٰ: "وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا." (النساء، آیت ۱)

اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو اگر چہ ایک سلام بھیجنے سے ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ کا تقویٰ اختیار کرو ان امور میں کہ جن کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا اور رشتہ داروں کے بارے میں بھی تقویٰ اپناؤ کہ ان کے بارے میں بھی تم سے سوال کیا جائے گا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر نگران ہے اور تمہارے اوپر نگاہ رکھے ہوئے ہے کہ تم کیا کرتے ہو۔"

۳۹ بہانہ تراشیاں

لاتقطعوا نہارکم بکذا وکذا و فعلنا کذا وکذا، فانّ معکم حفظة یحفظون علینا وعلیکم.

اپنے دن کو ایسے ویسے کاموں میں نہ گزار دو کہ ہم نے یہ کیا اور وہ کیا؛ ایسی ہی باتوں میں دن کو چلتا نہ کرو کیونکہ تمہارے ساتھ تمہارے اعمال تحریر کرنے والے نگہبان موجود ہیں۔ وہ تمہارے اوپر بھی موجود ہیں اور ہمارے اوپر بھی، تمہارے بارے میں ہر چیز کی یادداشت تیار کرتے ہیں اور ہمارے متعلق بھی ڈائری تیار کرتے ہیں۔

۳۸۔ الکافی: ج ۲، ص ۱۵۵

۳۹۔ تحف العقول، ص ۱۰۳

۴۰ اللہ کا ذکر

اذکروا اللہ فی کل مکان فانہ معکم۔

اللہ کا ذکر ہر جگہ کرو کیونکہ وہ ہر جگہ تمہارے ہمراہ موجود ہے۔

۴۱ درود پڑھنا

صلوا علی محمد و آل محمد فان اللہ یقبل دعاء کم عند ذکر محمد و دعائکم لہ و حفظکم ایاہ۔

محمد و آل محمد پر صلوات بھیجو کیونکہ اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کرنے سے تمہاری دعا کو قبول فرماتا ہے اور جو دعا تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کرتے ہو تو وہ اسے بھی قبول فرماتا ہے اور حضرت محمد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

۴۲ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا

اقروا الحار حتی یبرد، فان رسول اللہ قرب الیہ طعام حار، فقال: "اقروہ حتی یبرد و یمکن اکلہ، ما کان اللہ لیطعمنا النار والبرکۃ فی البارد"

گرم کھانے کو رکھ دو یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے کیونکہ رسول اللہ کے پاس گرم گرم غذا پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا: "اسے رکھ دو تاکہ یہ غذا ٹھنڈی ہو جائے اور اس کا تناول کرنا ممکن ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آگ نہیں کھلانا چاہتا، برکت ٹھنڈی چیز (غذا) میں ہے۔"

۴۰۔ تحف العقول ص ۱۰۳ - بحار الانوار ج ۹۳ ص ۱۵۱

۴۱۔ تحف العقول ص ۱۰۳ و ۱۰۴

۴۲۔ الکافی ج ۶ ص ۳۲۲

۴۳ پیشاب کرنا

إذا بال أحدکم فلا یطمحنّ ببوله ولا یستقبل الریح.

تم ہرگز پیشاب اس طرح سے نہ کرو کہ ہوا کے رخ میں اسے اچھال دو اور جس طرف سے ہوا آ رہی ہو اس کا رخ کر کے پیشاب مت کرو۔

۴۴ بچوں کی تعلیم

علّموا صبیانکم ما ینفعهم اللّٰه به لا تغلب علیهم المرجئة برأیها

بچوں کو ایسے امور کی تعلیم دو جو انہیں فائدہ دیں ایسا نہ ہو کہ انحرافی گروہ تمہارے بچوں کا شکار کر لیں اور بچے تمہارے راستے سے ہٹ جائیں۔

۴۵ زبان کا کنٹرول

کفّوا ألسنتکم وسلّموا تسلیماً تغنموا.

اپنی زبانوں کو اپنے کنٹرول میں رکھو اس طرح تم بچے رہو گے اور فائدہ اٹھاؤ گے۔ زبان کو لگام دینے ہی میں تمہارا فائدہ ہے۔

۴۶ امانت کا واپس کرنا

أدّوا الأمانة إلیٰ من ائتمنکم ولو إلیٰ قتلة اولاد الانبیاءؑ.

جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہے اسے امانت واپس کر دو، اگرچہ آپ کے پاس امانت رکھنے والا شخص انبیاء کی اولاد کے قاتلوں سے ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۔ تحف العقول ص ۱۰۴ و ذکر فیہ
۴۴۔ تحف العقول ص ۱۰۴ و لیس فیہ
۴۵۔ تحف العقول ص ۱۰۴ و زاد فی اولہ
۴۶۔ الکافی: ج ۵، ص ۱۳۳

۴۷۔ بازار میں اللہ کی یاد

اکثروا ذکر اللہ اذا دخلتم الأسواق عند اشتغال الناس بالتجارات، فانه کفارة للذنوب و زیادة في الحسنات و لا تکتبوا في الغافلین

جس وقت تم بازار میں داخل ہو جاؤ اور وہاں پر لوگ تجارت میں مصروف ہوں تو اس حالت میں تم اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرو کیونکہ یہ عمل گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔ اس سے نیکیوں میں اضافہ ہوگا اور تمہارا نام غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔

۴۸۔ ماہ رمضان میں سفر کرنا

لیس للعبد أن یخرج في سفر اذا حضر شهر رمضان، لقول اللہ: " فمن شهد منکم الشهر فلیصمه " (البقرہ ۱۸۵)

جس وقت ماہ رمضان شروع ہو جائے تو تم سفر پر مت جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے تم میں سے جو شخص ماہ رمضان کو دیکھ لے تو اس پر واجب ہے کہ وہ روزہ رکھے۔

۴۹۔ تقیہ کے بارے میں

لیس في شرب المسکر و المسح علی الخفین تقیة

نشہ استعمال کرنے اور موزوں (جرابوں) کے اوپر مسح کرنے میں تقیہ نہیں۔

۴۷۔ تحف العقول ص ۱۰۲   ۴۸۔ تحف العقول ص ۱۰۲ و فیہ

۴۹۔ تحف العقول ص ۱۰۲۔ عیون الحکم والمواعظ ص ۴۱۱۔ وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۳۲۱ باب ۳۸ من ابواب الوضوء حدیث ۱۹ (عن الخصال)، بحار الانوار ج ۷۰ ص ۳۹۵ و ج ۸۰ ص ۲۹۴ (عن الخصال)

﴿۵۰﴾ اہل البیتؑ کے بارے میں غلو کرنا

اِیّاکم و الغلوّ فینا قولوا اِنّا عبید مربوبون وقولوا في فضلنا ماشئتم.

خبردار! کہ تم ہمارے بارے میں غلو (غلو کا معنی ہے کہ جس کا جو مقام و مرتبہ خداوند کی طرف سے قرار دیا گیا ہے اس سے اسے بڑھانا) کا ارتکاب کرو تم سب کو ہمارے بارے میں یہ کہنا چاہیے کہ ہم بندگان خدا ہیں اور خدا کی طرف سے تربیت شدہ ہیں۔ خداوند متعال ہمارا رب ہے، ہم اس کے بندگان ہیں اور اسی کے مربوب ہیں؛ اس کی ربوبیت میں ہیں۔ ہماری فضیلتوں اور شان کے بارے میں اس کے بعد جو مرضی آئے تم کہو۔

﴿۵۱﴾ محبت کا تقاضا

من أحبّنا فليعمل بعملنا وليستعن بالورع، فإنّه أفضل ما يُستعان به في أمر الدنيا والآخرة.

جو شخص ہم سے محبت کرتا ہے اس پر یہ فرض ہے کہ وہ ہمارے جیسا عمل کرے اور گناہ چھوڑنے کے ذریعہ مدد طلب کرے، کیونکہ دنیا اور آخرت کے معاملات میں گناہ چھوڑنے سے بہتر اور کوئی وسیلہ نہیں ہے جو ممدوح بن سکے۔ گناہ چھوڑنا انسان کا بہترین مددگار ہے۔

﴿۵۲﴾ خود کو بچا کر رکھو

لا تجالسوا لنا عائباً ولا تمتدحوا بنا عند عدوّنا معلنين باظهار حبّنا فتذلّوا أنفسكم عند سلطانكم.

۵۰۔ تحف العقول: ص۱۰۴ و فیہ   ۵۱، ۵۲۔ تحف العقول: ص۱۰۴

تمہیں ایسی محفل میں نہیں بیٹھنا چاہیے کہ جہاں پر تمہیں ہماری برائی بیان کرنی پڑ جائے اور ہمارے دشمنوں کے پاس بیٹھ کر ہماری تعریف مت کرو اور اپنی ہم سے محبت کا ان کے سامنے اعلان مت کرو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو تمہیں اپنے حکمران یا اپنے افسر کے پاس ذلیل و رسوا ہونا پڑے گا۔ (ہم نہیں چاہتے کہ تم ہماری وجہ سے ذلیل و رسوا ہو)

۵۳ سچائی

الزموا الصدق فانه منجاة.

سچائی کا دامن تھامے رکھو کیونکہ اسی میں نجات ہے۔

۵۴ اللہ سے طلب کرو

ارغبوا فيما عندالله واطلبوا طاعته واصبروا عليها فما أقبح بالمؤمن أن يدخل الجنة وهو مهتوك الستر.

جو اللہ کے پاس ہے اس میں رغبت رکھو اور اللہ کی اطاعت طلب کرو، اور اللہ کی اطاعت کرنے پر صبر کرو۔ مومن کے واسطے یہ کتنی بری بات ہے کہ وہ اس حالت میں جنت میں داخل ہو کہ اس کی پردہ دری ہو چکی ہو۔

۵۵ قیامت کے دن شفاعت

لا تعنونا في طلب الشفاعة لكم يوم القيامة فيما قدمتم.

ایسے کام مت کرو کہ قیامت کے دن تمہاری شفاعت کی خاطر ہمیں تکلیف اٹھانا

۵۳۔ تحف العقول، ص ۱۰۴ - عیون الحکم والمواعظ، ص ۹۳ - بحار الانوار، ج ۷۱، ص ۲۰۹، ح ۱۷

۵۴، ۵۵۔ تحف العقول، ص ۱۰۴

پڑے بوجھ ان اعمال کے جو تم نے آگے بھیجے ہیں۔

۵۶ دشمن کے سامنے رسوائی

لا تفضحوا أنفسكم عند عدوّكم في القيامة، ولا تكذّبوا أنفسكم عندهم في منزلتكم عندالله بالحقير من الدنيا.

قیامت کے دن خود کو اپنے دشمن کے سامنے دنیا کے معمولی اور حقیر سے بدلہ میں رسوا مت کرنا، تم اپنے آپ سے جھوٹ نہ بولو کہ تمہارا اللہ کے ہاں مقام و مرتبہ ہے۔ یعنی اپنے آپ کو دشمنوں کے سامنے جھوٹا ثابت کرو کہ تمہارا اللہ کے ہاں کوئی مقام و مرتبہ ہے۔

۵۷ اللہ کے فرمان سے تمسک

تمسّکوا بما أمرکم الله به فما بين أحدکم و بين أن يغتبط و يرى ما يحبّ إلّا أن يحضره رسول اللهؐ وما عندالله خيرٌ و أبقىٰ و تأتيه البشارة من الله فتقرّ عينه و يحبّ لقاء الله.

اللہ تعالیٰ نے جس کا تمہیں حکم دیا ہے اس سے تمسک کرو، تمہارے اور اس چیز کے درمیان کہ جس چیز کو وہ چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کے درمیان۔ یعنی تم میں جو اپنے بارے میں چاہت پائی جاتی ہے اور جس کو اپنے بارے میں پسند کرتے ہو اس بات کی حیثیت نہیں ہے مگر یہ کہ رسول اللہؐ سے حاضر کریں گے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ خیر ہے اور زیادہ دیر باقی رہنے والی بشارت اللہ کی جانب سے آتی ہے کہ جس سے اس کی آنکھ کو سرور نصیب ہو جائے گا اور وہ اللہ کی ملاقات کو چاہے گا۔

۵۶۔ تحف العقول: ص ۱۰۵

۵۷۔ تحف العقول: ص ۱۰۵۔ بحار الانوار: ج ۶، ص ۱۵۳، ۱۸۳ و ج ۷۱، ص ۱۷۴

۵۸ کمزور بھائیوں کی توقیر

لا تحقروا ضعفاء اخوانکم، فانّه من احتقر مؤمناً لم یجمع اللّٰہ بینھما فی الجنّة إلّا أن یتوب.

اپنے بھائیوں میں سے جو کمزور ہیں ان کی تحقیر مت کرو کیونکہ جس کسی نے کسی مومن کی تحقیر کی تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جنت میں اکٹھا نہ کرے گا مگر یہ کہ وہ اس گناہ سے توبہ کر لے۔

۵۹ مومن کی حاجت روائی

لا یکلّف المؤمن أخاہ الطلب إلیہ إذا علم حاجته

مومن کی شان یہ ہے کہ جب اسے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے مومن بھائی کی کوئی حاجت ہے تو وہ اس کی جانب سے طلب آنے سے پہلے ہی اسے پورا کر دیتا ہے۔

۶۰ باہمی ارتباط و تعلق

تو ازروا و تعاطفوا و تباذلوا

ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آؤ، ایک دوسرے سے مہربانی سے پیش آؤ اور ایک دوسرے پر خرچ کرو یعنی ایک دوسرے کا ساتھ دو اور باہمی رابطہ میں رہو۔

۶۱ منافق مت بنو

لاتکونوا بمنزلة المنافق الّذی یصف مالا یفعل

۵۸۔ تحف العقول ص ۱۰۵ ۵۹۔ تحف العقول ص ۱۰۵ - بحار الانوار ج ۷۸ ص ۲۲۳

۶۰، ۶۱۔ تحف العقول ص ۱۰۵ - بحار الانوار ج ۷۸ ص ۲۲۳

منافق کی مانند مت بنو جو ایسے وصف بیان کرتا ہے جسے خود انجام نہیں دیتا۔

۶۲ ازدواج کرنا

تـزوّجوا فإنّ رسول اللّهُ كثيراً ما كان يقول: " من كان يحبّ أن يتبع سنّتي فليتزوّج، فإنّ من سنّتي التزويج. "

شادی کرو، اپنا ہمسر حاصل کرو کیونکہ رسول اللہؐ بہت زیادہ فرمایا کرتے تھے کہ:
''جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ وہ میری سنت پر عمل کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ازدواج کرے کیونکہ شادی کرنا، اپنے لئے ہمسر لینا میری سنت ہے۔''

۶۳ طلب اولاد

اطلبوا الولد فإنّي أكاثر بكم الأمم غداً.

اولاد طلب کرو، بچے پیدا کرنے کی آرزو کرو، اس کے لئے ازدواج کرو کیونکہ حضور پاکؐ کا فرمان ہے کہ میں کل (قیامت کے دن) تمہارے ذریعہ تمام امتوں پر اپنی برتری اور کثرت جتاؤں گا۔

۶۴ بچوں کے لئے دودھ پلانے والی

توقّوا على أولادكم لبن البغي من النساء والمجنونة فإنّ اللبن يعدي.

اپنی اولاد کو زانیہ کے دودھ سے بچاؤ اور مجنونہ کا دودھ بھی انہیں نہ پلاؤ کیونکہ دودھ کے ذریعے بچے میں صفات منتقل ہوتی ہیں۔

۶۲۔ الکافی، ج۵، ص۳۲۹ ۶۳۔ الکافی: ج۶، ص۲، باب فضل الولد، حدیث ۳

۶۴۔ تحف العقول: ص۱۰۵

﴿۶۵﴾ پرندے کا گوشت

تنزّهوا عن أكل الطير الّذي ليست له قانصة ولا صيصيّة ولا حوصلة.

اس پرندے کا گوشت مت کھاؤ جس کا پوٹا اور خار (مرغ کے پاؤں کا کانٹا) نہ ہو۔

﴿۶۶﴾ تلی کھانا

لاتاكلوا الطحال فإنّه بيت الدم الفاسد.

جانور کی تلی مت کھاؤ کیونکہ یہ فاسد خون کا ظرف ہے۔

﴿۶۷﴾ سیاہ لباس

لا تلبسوا السواد فإنّه لباس فرعون.

سیاہ لباس مت پہنو کیونکہ یہ فرعون کا لباس تھا۔

(نوٹ: اس سے مراد عام دنوں میں کالا لباس پہننے کی ممانعت ہے)

(سنت رسولؐ اور اہل بیتؑ کی روایات سے یہ بات ثابت ہے کہ ایام غم میں سیاہ لباس پہننا پسندیدہ عمل اور موجب ثواب ہے)

﴿۶۸﴾ رسولی والا گوشت

اتّقوا الغدد من اللحم فإنّه يحرّك عرق الجذام.

گوشت کا وہ حصہ جو رسولی بن گیا ہو (غدود) اسے مت کھاؤ کیونکہ یہ جذام کی بیماری کا سبب بنتا ہے۔

﴿۶۹﴾ قیاس کرنا

لا تقيسوا الدين فإنّ من الدين مالا ينقاس، وسيأتي أقوام يقيسون وهم أعداء الدين، وأوّل من قاس إبليس.

۶۵،۶۶۔ تحف العقول، ص ۱۰۵ ۶۷۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۱، ص ۲۵۱

۶۸۔ تحف العقول، ص ۱۰۵ ۶۹۔ المحاسن، ج ۱، ص ۲۱۵

دین میں قیاس مت کرو کیونکہ دینی مسائل میں قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی اقوام آئیں گی جو دین میں قیاس کریں گی جبکہ وہ دین کی دشمن ہوں گی، سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا تھا۔

۷۰ نوک دار جوتا

لا تحذوا الملس فإنّه حذاء فرعون، وهو أوّل من حذا الملس.

ایسا جوتا مت پہنو جس کا اگلا حصہ زبان کی مانند ہو کیونکہ اس قسم کا جوتا سب سے پہلے فرعون نے پہنا تھا۔ (جوتے کی خاص بناوٹ کی طرف اشارہ ہے جو تکبر کی نشانی ہے)

۷۱ شرابیوں کی مخالفت کرنا

خالفوا أصحاب المسكر و كلوا التمر.

تم شرابیوں اور نشئیوں کی مخالفت کرو اور ان کا ساتھ مت دو۔

۷۲ کھجور کھانا

فإنّ فيه شفاء من الأدواء.

کھجور کھا لیا کرو کیونکہ کھجور کھانے میں تمام بیماریوں سے شفا ملتی ہے۔

۷۳ سوال کرنے سے اجتناب کرو

اتّبعوا قول رسول اللّٰه فإنّه قال:

"من فتح على نفسه باب مسألة فتح اللّٰه عليه باب فقر."

رسول اللہ کے فرمان کی پیروی کرو کہ آپ نے فرمایا: "جس شخص نے اپنی حاجت

۷۰۔ الکافی: ج ۶، ص ۴۶۳، باب الحذاء، حدیث ۴ ۷۱ و ۷۲۔ المحاسن: ج ۲، ص ۵۳۳

۷۳۔ الکافی: ج ۴، ص ۱۹، باب من سال من غیر حاجۃ، حدیث ۴

اور ضرورت کے لئے دوسروں سے مانگنے اور سوال کرنے کا دروازہ کھول دیا تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دے گا۔"

﴿۷۴﴾ عمل خیر

قدّموا ما استطعتم من عمل الخير تجدوه غداً.

جس قدر تم سے ہو سکے عمل خیر کو آگے بھیجو کیونکہ تم اسے کل وہاں موجود پاؤ گے۔

﴿۷۵﴾ مجادلہ (لڑائی۔جنگ)

إيّاكم والجدال فإنّه يورث الشكّ.

خبردار! کہ تم مجادلہ کی راہ اختیار کرو کیونکہ اس کا نتیجہ شک ہوتا ہے۔

﴿۷۶﴾ طلب حاجت کے اوقات

من كانت له إلى ربّه حاجة فليطلبها في ثلاث ساعات: ساعة في الجمعة، وساعة تزول الشمس حين تهبّ الرياح و تفتح أبواب السماء و تنزل الرحمة و يصوّت الطير، وساعة في آخر اللّيل عند طلوع الفجر، فإنّ ملكين يناديان: " هل من تائب يُتاب عليه؟، هل من سائل يُعطى؟، هل من مستغفرٍ فيُغفر له؟، هل من طالب حاجة فتقضى له؟" فأجيبوا داعي الله.

۷۴۔ تحف العقول ص ۱۵۵۔ نور الثقلین ج ۵، ص ۲۵۲، عن الخصال

۷۵۔ تحف العقول ص ۱۰۶۔ کنز الفوائد ص ۱۳۹ ۷۶۔ تحف العقول ص ۱۰۶۔ وسائل الشیعہ ج ۷، ص ۶۸۔ کتاب الصلوٰۃ، باب ۲۵ من ابواب الدعاء، حدیث ۱۔ بحار الانوار ج ۸۳، ص ۲۹ و ج ۹۳ ص ۳۴۳

جسے اللہ تعالیٰ سے کچھ حاجت طلب کرنی ہوتو وہ اپنی حاجت کوان تین اوقات میں خدا سے طلب کرے:

۱۔ جمعہ کے دن

۲۔ جس وقت سورج زوال پر ہوتا ہے۔

۳۔ جس وقت تیز ہوائیں چلتی ہیں اور آسمان کے دروازے کھلتے ہیں، رحمت اترتی ہے اور پرندے چہچہاتے ہیں۔

ایک گھڑی رات کے آخری حصہ میں ہے جس وقت فجر طلوع ہوتی ہے: دو فرشتے ان گھڑیوں میں آواز دے رہے ہوتے ہیں: کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ کو قبول کرلیا جائے گا؟ کوئی سوالی موجود ہے کہ جو وہ مانگے گا اسے دے دیا جائے گا؟ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ اسے مغفرت دے دی جائے گی؟ کوئی حاجت طلب کرنے والا ہے کہ اس کی حاجت کو پورا کر دیا جائے گا؟ پس اے لوگو! تم اللہ کی جانب سے پکارنے والے کی پکار پر حاضر ہو جاؤ۔

﴿۷۷﴾ روزی کی طلب

اطلبوا الرزق فيما بين طلوع الفجر إلىٰ طلوع الشمس، فإنَّه أسرع في طلب الرزق من الضرب في الأرض وهي الساعة الّتي يقسّم اللّٰه فيها الرزق بين عباده.

تم لوگ طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک کے درمیانی وقت میں روزی

۷۷۔ تحف العقول: ص ۱۰۶ - وسائل الشیعہ: ج ۷، ص ۶۸ - کتاب الصلاۃ: باب ۲۵، من ابواب الدعاء، حدیث ۱ - بحار الانوار: ج ۸۵، ص ۳۱۸ و ج ۹۳، ص ۳۴۴

طلب کرو، زمین میں سفر کرنے سے زیادہ جلدی اس ساعت میں روزی مل جاتی ہے۔ یہ ایسا وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندگان کے درمیان روزی کو تقسیم فرماتا ہے۔

﴿۷۸﴾ انتظار فرج

انتظروا الفرج ولا تيأسوا من روح الله، فإن أحب الأعمال إلى الله انتظار الفرج مادام عليه العبد المؤمن.

خوشحالی اور کشادگی کے انتظار میں رہو اور اللہ کی مہربانیوں سے مایوس مت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سارے اعمال سے محبوب ترین عمل انتظار فرج ہے۔ مومن اس عمل پر ہمیشہ قائم رہتا ہے کیونکہ یہ اللہ کے ہاں پسندیدہ عمل ہے۔

﴿۷۹﴾ اللہ پر توکل

توكلوا على الله عند ركعتي الفجر إذا صليتموها ففيها تعطوا الرغائب

اللہ پر بھروسہ رکھو، توکل کرو جس وقت تم فجر کی دو رکعت نماز پڑھتے ہو تو تمہیں پتہ ہونا چاہیے کہ اس دوران بہت ہی زیادہ انعامات اور تمہارے فائدے کی چیزیں تمہیں عطا کی جاتی ہیں۔

﴿۸۰﴾ حرم میں اسلحہ لے جانا

لا تخرجوا بالسيوف إلى الحرم، ولا يصلين أحدكم وبين

۷۸۔ تحف العقول ص ۱۰۶ - عیون الحکم والمواعظ ص ۹۳ - بحار الانوار ج ۵۲ ص ۱۲۳

۷۹۔ تحف العقول ص ۱۰۶ - وسائل الشیعہ ج ۷ ص ۶۸ - کتاب الصلاۃ باب ۳۵ من ابواب الدعاء، حدیث ۱

۸۰۔ علل الشرائع ج ۲ ص ۳۵۳ - تحف العقول ص ۱۰۶ - وسائل الشیعہ ج ۵ ص ۱۲۹،
کتاب الصلاۃ باب ۳۰ من ابواب مکان المصلی، حدیث ۲

يديه سيف فإنّ القبلة أمن.

حرم میں تلوار (اسلحہ) مت لے جاؤ اور پھر تم میں سے کوئی بھی ایسے نماز نہ پڑھے کہ اس کے سامنے تلوار (اسلحہ) پڑی ہو، کیونکہ قبلہ (خانہ کعبہ) امن کی جگہ ہے۔ (البتہ حالات کی تبدیلی سے حکم بدل جائے گا)

۸۱ رسول اللہ کی زیارت کرنا

ألمّوا برسول الله إذا خرجتم إلیٰ بيت الله، فإنّ تركه جفاء و بذلك أُمرتم وألمّوا بالقبور الّتي ألزمكم اللّٰه حقّها وزيارتها واطلبوا الرزق عندها.

جب تم بیت اللہ الحرام کا سفر کرو تو اس دوران رسول اللہ کی زیارت ضرور کرو کیونکہ آپ کی زیارت چھوڑ دینا ظلم ہے۔ تمہیں یہی حکم دیا گیا ہے اور ان قبروں کی زیارت کرو جن قبروں کے حق کو اور جن کی زیارت کو خداوند متعال نے تمہارے اوپر لازمی قرار دیا ہے، تم ان قبروں کے پاس روزی طلب کرو۔

۸۲ تھوڑے گناہوں کو معمولی سمجھنا

لا تستصغروا قليل الآثام فإنّ الصغير يُحصىٰ ويرجع إلى الكبير.

تھوڑے گناہوں کو کم اور چھوٹا خیال مت کرو کیونکہ چھوٹا گناہ بھی شمار کیا جاتا ہے اور اس کی بازگشت بڑے گناہ کی طرف ہے۔

۸۱۔ تحف العقول: ص ۱۰٦ - وسائل الشیعہ: ج ۱۴، ص ۳۲۵ - کتاب الحج: باب ۲ من ابواب المزار، حدیث ۱۰ - بحار الانوار: ج ۱۰۰، ص ۱۳۹

۸۲۔ تحف العقول: ص ۱۰٦ - بحار الانوار: ج ۷۳، ص ۳۵۱

﴿۸۳﴾ طولانی سجدہ

أطيلوا السجود فما من عمل أشدّ على إبليس من أن يرى ابن آدم ساجداً؛ لأنّه أُمر بالسجود فعصى، وهذا أُمر بالسجود فأطاع فنجا.

سجدہ طولانی کیا کرو، ابلیس کے لئے سب سے زیادہ تکلیف دینے والا عمل یہی ہے کہ جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ فرزند آدم سجدہ میں ہے۔ کیونکہ اسے سجدہ کا حکم دیا گیا تھا اور اس نے انکار کر دیا تھا اور اس انسان کو سجدہ کا حکم دیا گیا ہے اس نے اس کی تعمیل کی ہے اور نجات پا گیا ہے۔

﴿۸۴﴾ موت کو زیادہ یاد کرنا

اكثروا ذكر الموت و يوم خروجكم من القبور وقيامكم بين يدي الله تهون عليكم المصائب.

موت کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور جس دن تم نے قبروں سے باہر نکلنا ہے اس دن کو بھی بہت زیادہ یاد کیا کرو اور قیامت کے دن جب تم نے اللہ کے سامنے کھڑا ہونا ہے اسے بھی بہت یاد کیا کرو۔ ایسا کرنے سے تمہارے اوپر آنے والے مصائب آسان ہو جائیں گے۔

۸۳۔ علل الشرائع: ج۲، ص۳۴۰ - تحف العقول: ص۱۰۶ - وسائل الشیعہ: ج۶، ص۳۸۱، کتاب الصلاۃ، باب ۲۳، من ابواب السجود، حدیث ۱۱ و حدیث ۱۳ - بحارالانوار: ج۸۵، ص۱۶۱

۸۴۔ تحف العقول: ص۱۰۶ - عیون الحکم والمواعظ: ص۹۳ - شرح ابن ابی الحدید: ج۲۰، ص۲۶۳ بحارالانوار: ج۶، ص۱۳۲

۸۵ آشوبِ چشم کا علاج

إذا اشتكىٰ أحدكم عينيه فليقرأ آية الكرسي وليضمر في نفسه أنّها تبرأ فإنّه يُعافى إن شاء اللّٰه.

جب تم میں سے کسی کو آشوب چشم کی شکایت ہو تو اسے چاہیے کہ وہ آیت الکرسی پڑھے اور اپنے دل میں یہ بات اس یقین سے رکھ لے کہ اس سے اسے شفا مل جائے گی۔ ان شاء اللہ اسے اس (آیت الکرسی) کے وسیلہ سے شفا دے دی جائے گی۔

۸۶ گناہوں سے بچنا

توقّوا الذنوب فما من بلية ولا نقص رزق إلّا بذنبٍ حتّى الخدش والكبوة والمصيبة قال اللّٰه: " وَمَآ أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ."

گناہوں سے بچا کرو کیونکہ کوئی مصیبت نہیں آتی اور نہ ہی روزی میں کمی ہوتی ہے مگر گناہ کی وجہ سے، یہاں تک کہ خراش اور چہرے کے بل پر گراوٹ اور ہر مصیبت گناہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "کوئی مصیبت تمہیں نہیں آتی مگر وہ تمہارے اپنے کیے کا نتیجہ ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔" (سورہ شوریٰ: آیت ۳۰)

۸۵۔ تحف العقول: ص ۱۰۶ - عیون الحکم والمواعظ: ص ۱۳۸ - مکارم الاخلاق وغیرہ۔ بحار الانوار: ج ۹۲، ص ۲۶۳ و ج ۹۵، ص ۸۶ - نور الثقلین: ج ۱، ص ۲۵۷

۸۶۔ کتاب التمحیص: ص ۳۷ - مکارم الاخلاق: ص ۱۳۷ - بحار الانوار: ج ۷۳، ص ۳۵۰ و ج ۸۱ ص ۱۷۷ - نور الثقلین: ج ۴، ص ۵۸۴

﴿۸۷﴾ کھانے پر اللہ کا ذکر کرنا

اکثروا ذکر اللہ علی الطعام و لا تطغوا، فإنّها نعمة من نعم اللہ و رزق من رزقه یجب علیکم فیه شکره و حمده.

غذا پر اللہ کا ذکر زیادہ کرو اور سرکشی نہ ہو کیونکہ اللہ کی نعمات سے یہ ایک نعمت ہے اور اللہ کی روزی میں سے ایک رزق ہے۔ آپ پر واجب ہے کہ اس کا شکر بجالاؤ اور اس کی حمد کرو۔

﴿۸۸﴾ نعمتوں کی قدردانی

أحسنوا صحبة النعم قبل فراقها، فإنّها تزول وتشهد علی صاحبها بما عمل فیها.

نعمتوں کی موجودگی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو نعمات کی قدردانی کرو قبل اس کے کہ وہ تم سے چلی جائیں کیونکہ نعمات نے زائل ہونا ہوتا ہے۔ جب نعمات چلی جاتی ہیں تو جس کے پاس وہ نعمات موجود تھیں اس نے ان کے ساتھ جو سلوک روا رکھا تھا اس دن (بروز محشر) اس کی گواہی دیں گی۔

﴿۸۹﴾ تھوڑے رزق پر راضی ہونا

من رضي عن اللہ بالیسیر من الرزق رضي اللہ منه بالقلیل من العمل

جو شخص اللہ کی طرف سے دی گئی تھوڑی روزی پر راضی ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی

۸۷۔ المحاسن ج ۲، ص ۵۸۶ - الکافی ج ۶، ص ۲۹۶ - تحف العقول ص ۱۰۲

۸۸۔ علل الشرائع ج ۲، ص ۴۶۳ من آبیه - تحف العقول ص ۱۰۷ - مکارم الاخلاق ص ۱۳۶

۸۹۔ تحف العقول ص ۱۰۷ - مکارم الاخلاق ص ۱۳۸ - بحار الانوار ج ۶۶، ص ۳۸۳،
مستدرک الوسائل ج ۱۳، ص ۳۲ - کتاب التجارة باب ۱۱ من ابواب مقدماتها، حدیث ۳

اس کی طرف سے کیے گئے تھوڑے سے عمل سے راضی ہو جاتا ہے۔

﴿ ۹۰ ﴾ کوتاہی کرنا

اِیَاکم والتفریط فتقع الحسرة حین لا تنفع الحسرة.

خبردار! کہ تم کسی عمل میں کوتاہی کرو کیونکہ کوتاہی کا نتیجہ افسوس اور حسرت ویاس ہوگا جب کہ ایسا کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

﴿ ۹۱ ﴾ دشمن سے ملاقات

إذا لقیتم عدوّکم في الحرب فاقلّوا الکلام وأکثروا ذکر اللّٰه، ولا تولّوهم الأدبار فتسخطوا اللّٰه ربّکم وتستوجبوا غضبه.

جب تم اپنے دشمن سے جنگ کے دوران ملاقات کرو، اس کے ساتھ آمنا سامنا ہو تو بات کم کرو اور اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرو اور تم اسے پیٹھ مت دکھاؤ کیونکہ ایسا کرنے سے خداوند تم سے ناراض ہو جائے گا اور تم اللہ کا غضب اپنے لئے حاصل کرلوگے۔

﴿ ۹۲ ﴾ جنگ کا زخمی

إذا رأیتم من إخوانکم في الحرب الرجل المجروح أومن قد نُکل به أومن قد طمع عدوّکم فیه فقوه بأنفسکم.

۹۰۔ تحف العقول: ص ۱۰۷ - مکارم الاخلاق: ص ۱۲۸ - غرر الحکم: ص ۴۷۸ - عیون الحکم والمواعظ: ص ۱۰۲

۹۱۔ تحف العقول: ص ۱۰۷ - مکارم الاخلاق: ص ۱۲۸ - عیون الحکم والمواعظ: ص ۱۳۸،
بحار الانوار: ج ۹۳، ص ۵۴ و ج ۱۰۰، ص ۲۱ - نور الثقلین: ج ۲، ص ۱۳۸

۹۲۔ تحف العقول: ص ۱۰۷ - بحار الانوار: ج ۱۰۰، ص ۲۱ - مستدرک الوسائل: ج ۱۱، ص ۱۱۸،
کتاب الجہاد: باب ۵۰، من ابواب جہاد العدو، حدیث ۵

جب تم اپنے بھائیوں میں سے کسی کو جنگ کے دوران زخمی حالت میں دیکھو یا اسے دیکھو کہ وہ بزدلی دکھا رہا ہے یا دشمن کے نرغے میں آ گیا ہے تو آپ پر لازم ہے کہ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر اسے بچاؤ۔

﴿۹۳﴾ احسان کرنا

اصطنعوا المعروف بما قدرتم على اصطناعه، فانه يقي مصارع السوء.

احسان کیا کرو جس قدر تمہارے بس میں ہو، کیونکہ احسان کرنا مشکلات میں کام آتا ہے۔

﴿۹۴﴾ اللہ تعالیٰ کا مقام و منزلت

من أراد منكم أن يعلم كيف منزلته عندالله فلينظر كيف منزلة الله منه عند الذنوب، كذلك تكون منزلته عندالله تبارك و تعالى.

جو شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کیا مقام و منزلت ہے؟ تو وہ غور کرے اور دیکھے کہ جس وقت اسے گناہوں کا سامنا ہوتا ہے تو اس وقت اس کے اپنے ہاں اللہ کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟! اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی اس کی وہی منزلت ہوگی۔

﴿۹۵﴾ گھر میں بکری رکھنا

افضل ما يتخذه الرجل في منزله لعياله الشاة فمن كانت في منزله شاة قدست عليه الملائكة في كل يوم مرة، و من كانت عنده

۹۳۔ تحف العقول، ص ۱۰۷ ۔ عیون الحکم والمواعظ، ص ۹۳ ۔ بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۴۰۹ ۔ مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۳۴۵ ۔ کتاب الامر بالمعروف، الباب ۲ من ابواب فعل المعروف، حدیث ۲۶

۹۴۔ تحف العقول، ص ۱۰۷ ۔ مکارم الاخلاق، ص ۴۳۹ ۔ جامع الاخبار، ص ۱۴۸ ۔ بحار الانوار، ج ۷۰، ص ۱۸

۹۵۔ المحاسن، ج ۲، ص ۶۴۳ ۔ تحف العقول، ص ۱۰۷ ۔ بحار الانوار، ج ۶۴، ص ۱۲۶ و ص ۱۳۳

شاتان قدّست عليه الملائكة مرّتين في كلّ يوم، وكذلك في الثلاث تقول بورك فيكم.

بہترین چیز جسے انسان اپنے عیال کے لئے گھر میں رکھ سکتا ہے بکری ہے۔ پس جس کے گھر میں بکری ہوگی تو فرشتے روزانہ ایک مرتبہ اس پر برکت اتاریں گے اور جس کے گھر میں دو بکریاں ہوں گی تو اس پر دو مرتبہ روزانہ فرشتے برکت اتاریں گے اور اسی طرح تین بکریوں کی صورت میں تین مرتبہ، اس میں آپ کے لئے برکت ہی برکت ہے۔

۹۶ کمزوری کا علاج

إذا ضعف المسلم فليأكل اللحم واللبن، فإنّ اللّٰه جعل القوّة فيهما.

جب کسی مسلمان کو کمزوری کا عارضہ لاحق ہو تو وہ گوشت کھائے اور دودھ پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں میں طاقت قرار دی ہے۔

۹۷ حج کا سفر

إذا أردتم الحجّ فتقدّموا في شري الحوائج ببعض ما يقوّيكم على السفر، فإنّ اللّٰه يقول: "وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً."

جب تم حج کے سفر کی تیاری کرو تو سفر کی ضروری اشیا کی خریداری کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اور اگر انہوں نے نکلنے کا ارادہ کر لیا ہے تو پھر دوران سفر کا سامان اپنے ساتھ مہیا کر لیں۔" (سورہ التوبہ: آیت ۴۶)

۹۶۔ المحاسن: ج ۲، ص ۴۶۷ - الکافی: ج ۶، ص ۳۱۶، باب الطبیخ، حدیث ۲

۹۷۔ تحف العقول: ص ۱۰۷ - وسائل الشیعہ: ج ۱۱، ص ۳۵ - کتاب الحج: باب ۸، من ابواب وجوب الحج حدیث ۸ - بحار الانوار: ج ۹۹، ص ۱۱۹ - نور الثقلین: ج ۲، ص ۲۲۵

۹۸ دھوپ میں بیٹھنا

إذا جلس أحدكم في الشمس فليستدبرها بظهره، فإنها تظهر الداء الدفين.

جب تم میں سے کوئی شخص دھوپ میں بیٹھے تو اسے چاہیے کہ وہ سورج کی طرف پشت کرکے بیٹھے کیونکہ سورج کے رخ بیٹھنے سے جسم میں دفن شدہ بیماری ظاہر ہو جاتی ہے۔

۹۹ حاجی کے لیے

إذا خرجتم حجاجاً إلى بيت الله فاكثروا النظر إلى بيت الله، فإن لله مئة وعشرين رحمة عند بيته الحرام منها: ستون للطائفين، وأربعون للمصلين، وعشرون للناظرين.

جب تم حج پر ہو تو پھر خانہ خدا کی جانب بہت زیادہ دیکھو کیونکہ بیت اللہ الحرام میں اللہ کی جانب سے ۱۲۰ رحمتیں ہیں: ساٹھ طواف کرنے والے کے لئے ہیں، چالیس نماز پڑھنے والوں کے لئے ہیں اور بیس کعبۃ اللہ کو دیکھنے والوں کے لئے ہیں۔

۱۰۰ گناہوں کی معافی

اقرّوا عند الملتزم بما حفظتم من ذنوبكم وما لم تحفظوا

۹۸۔ تحف العقول ص ۱۰۷ - عیون الحکم والمواعظ ص ۱۳۹ - وسائل الشیعہ ج ۱۲ ص ۱۱۰، کتاب الحج باب ۵۷، من ابواب احکام العشرۃ، حدیث ۳ - بحار الانوار ج ۷۲ ص ۱۹۳

۹۹۔ الخصال ج ۱ ص ۹۹ - تحف العقول ص ۱۰۷ - وسائل الشیعہ ج ۱۳ ص ۲۶۲، کتاب الحج باب ۲۹ - بحار الانوار ج ۹۹ ص ۵۹

۱۰۰۔ تحف العقول ص ۱۰۶ - وسائل الشیعہ ج ۱۳ ص ۳۴۷ - کتاب الحج باب ۲۶ - بحار الانوار ج ۹۹ ص ۱۹۰

فقولوا: "وما حفظته علينا حفظتک ونسيناه فاغفره لنا"، فإنّه من أقرّ بذنبه في ذلک الموضع وعدّه وذكره واستغفر اللّٰه منه كان حقاً على اللّٰه أن يغفره له.

جب تم "ملتزم" حجراسود، کے پاس جاؤ تو اپنے گناہوں کا اقرار کرو جو گناہ یاد ہیں انہیں دہراؤ اور جو یاد نہیں ہیں تو ان کے بارے میں یہ کہو کہ: "وہ گناہ جنہیں لکھنے والے فرشتوں نے محفوظ کرلیا ہے اور ہم بھول گئے ہیں، اے رب! بس ان سب گناہوں کو بخش دے، ان پر پردہ ڈال دے"، کیونکہ جس کسی نے اس مقام پر اپنے گناہ کا اعتراف کیا اور اسے شمار کیا اور اس گناہ کو یاد کر کے اللہ سے استغفار کی تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق بنتا ہے کہ وہ اپنے کرم سے اسے بخش دے۔

۱۰۱ دعا کا وقت

تقدّموا بالدعاء قبل نزول البلاء.

مصیبت آنے سے پہلے دعا کرلیا کرو۔

۱۰۲ آسمان کے دروازے

تفتح أبواب السماء في ستّة مواقيت: عند نزول الغيث، وعند الزحف، وعند الأذان، وعند قراءة القرآن، ومع زوال الشمس،

۱۰۱۔ تحف العقول: ص ۱۰۸ - بحار الانوار: ج ۹۰، ص ۳۸۰ - الکافی: ج ۲، ص ۴۷۲، باب التقدم فی الدعاء، حدیث ۱

۱۰۲۔ الخصال ان الشیخ الصدوق مضافا الی ذکرہ فی حدیث الاربعمئۃ: ص ۶۱۸ ۔ ذکرہ: فی باب الخمسۃ ص ۳۰۲ جامع الاخبار: ص ۱۳۲ - وسائل الشیعہ: ج ۷، ص ۶۵ - کتاب الصلاۃ: باب ۲۳، من ابواب الدعاء حدیث ۶ - بحار الانوار: ج ۹۳، ص ۳۴۳ - نور الثقلین: ج ۲، ص ۳۰

وعند طلوع الفجر.

آسمان کے دروازوں کو چھ اوقات میں کھولا جاتا ہے:

۱۔ بارش اترتے وقت ۲۔ جنگ کے دوران ۳۔ اذان کے وقت

۴۔ قرآن کی قرأت کے وقت ۵۔ سورج کے زوال کے وقت

۶۔ طلوع فجر کے وقت۔

﴿۱۰۳﴾ غسل میت

من غسل منكم ميتاً فليغتسل بعدما يلبسه أكفانه.

تم میں سے جو میت کو غسل دے تو اسے چاہیے کہ وہ میت کو کفن پہنانے کے بعد خود غسل مس میت کرے۔

﴿۱۰۴﴾ میت کے آداب

لا تجمّروا الأكفان ولا تمسحوا موتاكم بالطيب إلا الكافور، فإنّ الميّت بمنزلة المحرم.

کفنوں کو دھونی مت دو اور نہ ہی انہیں کافور کے علاوہ اپنے اموات کو کسی قسم کی خوشبو مت لگاؤ کیونکہ میت محرم (حج میں احرام پہننے والے) کی مانند ہوتا ہے۔ (جس طرح محرم پر خوشبو حرام ہے اسی طرح میت پر بھی، سوائے کافور کے)

۱۰۳۔ تحف العقول ص۱۰۹ - وسائل الشیعہ ج۳، ص۲۵۲ - کتاب الطہارۃ، باب غسل اموات غسل مس، حدیث۳ - بحار الانوار ج۸۱، ص۱۵

۱۰۴۔ علل الشرائع ج۱، ص۳۰۹ - وسائل الشیعہ ج۳، ص۱۸ - کتاب الطہارۃ، باب۶ بحار الانوار ج۸۱، ص۳۱۳

۱۰۵ جنازہ پر

مـرَوا أهـاليـكـم بالقول الحسن عند موتاكم، فإنَّ فاطمة بنت محـمـدً لـمّـا قُبـض أبـوهـا سـاعدتها بنات بني هاشم فقالت: "دعوا التعداد و عليكم بالدعاء."

اپنے گھر والوں کوحکم دے دو کہ وہ اموات پر (جنازوں پر) اچھی بات کہیں کیونکہ جناب فاطمہؑ بنت محمدؐ کے باپ جب رخصت ہوئے تو بنی ہاشم کی بیٹیاں آپ کی مدد (تسلی دینے) کو آئیں (اور ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگیں) تو آپ نے فرمایا: "خوبیاں بیان کرنا چھوڑ دو بلکہ تم پر لازم ہے کہ دعا کرو۔"

۱۰۶ قبروں کی زیارت

زوروا موتاكم فإنّهم يفرحون بزيارتكم.

اپنے مُردوں کی (قبروں پر) زیارت کیا کرو کیونکہ وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۱۰۷ والدین کی قبر پر دعا مانگنا

ليطلب الرجل حاجته عند قبر أبيه و اُمّه بعدما يدعو لهما.

بندے کو چاہیے کہ جب وہ ماں باپ کی قبر پائے تو پہلے ان کے لئے دعا کرے اور پھر ان کی قبر پر خداوند سے اپنی حاجت طلب کرے۔

۱۰۵۔ تحف العقول، ص ۱۰۸، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۲۴۱، کتاب الطہارۃ، باب ۸۰ من ابواب الدفن حدیث ۱، بحار الانوار: ج ۸۲ ص ۷۵

۱۰۶۔ تحف العقول، ص ۱۰۶، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۲۲۳، کتاب الطہارۃ، باب ۵۴ من ابواب الدفن حدیث ۵

۱۰۷۔ تحف العقول، ص ۱۰۸، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۲۲۳، کتاب الطہارۃ، باب ۵۴ من ابواب الدفن حدیث ۵

﴿۱۰۸﴾ مسلمان بھائی کے لئے آئینہ

المسلم مرآة اخيه فإذا رأيتم من اخيكم هفوة فلا تكونوا عليه وكونوا له كنفسه وارشدوه وانصحوه وترفقوا به.

مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لئے آئینہ ہے پس جب تم اپنے بھائی سے کوئی غلطی دیکھتے ہو تو فوراً اس کے مخالف نہ بن جاؤ اور اس کے لئے اسی طرح سوچو جس طرح اپنی ذات کے بارے میں سوچتے ہو۔ اس کی راہنمائی کرو، اسے نصیحت کرو، اس پر مہربانی کرو اور اس سے شفقت سے پیش آؤ۔

﴿۱۰۹﴾ اختلاف سے بچو

اياكم والخلاف فتمزقوا، وعليكم بالصدق تزلفوا وترجوا

خبردار! کہ تم اختلاف کا دامن تھامو کیونکہ باہمی اختلافات کے نتیجہ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے۔ آپ پر لازم ہے کہ سچائی پر قائم رہو، آگے بڑھو اور پر امید رہو۔

﴿۱۱۰﴾ سواری کے بارے میں

من سافر منكم بدابة فليبدأ حين ينزل بعلفها وسقيها

تم میں سے جب کوئی سفر سے واپس آئے تو اسے چاہیے سب سے پہلے اپنی سواری کو پانی دکھائے اور گھاس ڈالے۔ (آج کے دور میں گاڑی کا تیل پانی وغیرہ چیک کرے)

۱۰۸۔ تحف العقول ص ۱۰۸ ۱۰۹۔ تحف العقول ص ۱۰۸۔ عیون الحکم والمواعظ ص ۱۰۴

۱۱۰۔ المحاسن ج ۲ ص ۳۶۱ ح ۳۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ج ۲ ص ۲۹۰۔ تحف العقول ص ۱۰۸، مکارم الاخلاق ص ۲۶۴، وسائل الشیعہ ج ۱۱ ص ۴۷۷، کتاب الحج باب ۹، بحار الانوار ج ۶۴ ص ۲۰۳ ص ۲۱۳

۱۱۱ جانوروں کے منہ پر مارنا

لا تضربوا الدواب علی وجوهها، فانّها تسبّح ربّها.

جانوروں کے منہ پر مت مارو کیونکہ وہ بھی اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں۔

۱۱۲ سفر کے دوران پریشانی

من ضلّ منکم فی سفرٍ أوخاف علی نفسه فلیناد: "یاصالح أغثني" فإنّ في إخوانکم من الجنّ جنیاً یُسمّی صالحاً یسیح في البلاد لمکانکم محتسباً نفسه لکم، فإذا سمع الصوت أجاب وأرشد الضالّ منکم وحبس علیه دابته.

جب بھی تم میں سے کوئی شخص سفر میں اپنا راستہ گم کر بیٹھے یا سفر میں اپنی جان کے بارے میں خطرہ محسوس کرے تو اسے چاہیے کہ وہ پکارے: "یا ابا صالح اغثنی" کیونکہ تمہارے جنات بھائیوں میں سے ایک جن کا نام صالح ہے۔ وہ زمین میں چلتا پھرتا رہتا ہے اور وہ آپ کی جگہ پر بھی آتا ہے، اس نے خود کو تمہارے لئے مخصوص کیا ہوا ہے۔ جب وہ تمہاری آواز سنتا ہے تو فوری طور پر جواب دیتا ہے اور تمہارے گمشدہ کی تلاش کے حوالے سے راہنمائی کرتا ہے اور اپنی سواری کو اس کے لئے روک لیتا ہے۔

۱۱۱۔ المحاسن: ج ۲ ص ۶۳۳، الکافی: ج ۶ ص ۵۳۸، تحف العقول: ص ۱۰۸، وسائل الشیعہ: ج ۱۱ ص ۴۷۹ باب ۹ من ابواب احکام الدواب حدیث ۵ و ص ۳۸۲ باب ۱۰ حدیث ۲، بحار الانوار: ج ۶۴ ص ۲۰۴

۱۱۲۔ تحف العقول: ص ۱۰۸، وسائل الشیعہ: ج ۱۱ ص ۴۴۳، کتاب الحج باب ۵۳ من ابواب آداب السفر حدیث ۴، بحار الانوار: ج ۷۶ ص ۲۳۵ و ص ۲۴۲

۱۱۳۔ شیر سے بچاؤ کی تدبیر

من خاف منكم من الأسد على نفسه أو غنمه فليخط عليها خطّة وليقل: "اللّهمّ ربّ دانيال والجبّ وربّ كلّ أسد مستأسد احفظني واحفظ غنمي."

تم میں سے جو کوئی اپنی جان یا اپنے ریوڑ کے متعلق شیر سے خوف زدہ ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے گرد حصار کھینچے اور یہ دعا پڑھے: "اللّهمّ ربّ دانيال والجبّ وربّ كلّ أسد مستأسد احفظني واحفظ غنمي."

۱۱۴۔ بچھو سے بچنے کا طریقہ

من خاف منكم العقرب فليقرأ هذه الآيات: "سلامٌ على نوحٍ في العالمين ۝ انا كذلك نجزي المحسنين ۝ انّه من عبادنا المؤمنين ۝" (الصافات آیت ۷۹ تا ۸۱)

تم میں سے جو بچھو سے خوف کھائے تو وہ یہ پڑھے: "سلامٌ على نوحٍ في العالمين ۝ انا كذلك نجزي المحسنين ۝ انّه من عبادنا المؤمنين ۝"

۱۱۵۔ غرق ہونے سے بچاؤ

من خاف منكم الغرق فليقرأ: "بسم الله مجريها و مرسيها انّ ربّي لغفورٌ رّحيمٌ." (ھود: ۴۱) بسم الله الملک الحقّ "وما قدروا الله حقّ

۱۱۳۔ تحف العقول ص ۱۰۹، ۱۰۷، مکارم الاخلاق ص ۳۳۹، بحار الانوار ج ۹۲ ص ۲۳۵، ج ۹۵ ص ۱۳۱

۱۱۴۔ تحف العقول ص ۱۰۹، بحار الانوار ج ۹۵ ص ۱۳۱، نور الثقلین ج ۴ ص ۴۰۵

۱۱۵۔ تحف العقول ص ۱۰۹، بحار الانوار ج ۷۶ ص ۲۳۳، نور الثقلین ج ۲ ص ۳۹۰، ج ۴ ص ۴۹۸

قدرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیعاً قَبْضَتُہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِینِہٖ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُونَ." (الزمر: آیت ۶۷)

تم میں سے جسے غرق ہونے کا ڈر ہوتو وہ یہ دعا پڑھے:" بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَّحِیْمٌ. " بسم اللّٰہ الملک الحق" وما قدرُوا اللّٰہ حقَّ قدرِہٖ والارْضُ جمیعاً قَبْضَتُہٗ یومَ القِیامۃِ والسّمٰوٰتُ مطویّٰتٌ بیمینِہٖ سُبحانَہٗ و تعالیٰ عمّا یُشرکُون."

۱۱۶ عقیقہ کرنا

عقّوا عن أولادکم یوم السابع و تصدّقوا إذا حلقتموھم بزنۃ شعورھم فضۃ علی مسلم، کذلک فعل رسول اللّٰہ بالحسنؑ والحسینؑ وسائر ولدہ.

اپنی اولاد (بچوں) کا ساتویں دن عقیقہ کرو اور جب بچے کے سر کے بال منڈواؤ تو ان بالوں کے برابر چاندی کسی مسلمان کو صدقہ میں دے دو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسنؑ و حسینؑ اور اپنی باقی اولاد کے لئے ایسا عمل کیا۔

۱۱۷ سوالی کو کچھ دینا

إذا ناولتم السائل الشيء فسلوہ أن یدعو لکم، فإنّہ یُجاب فیکم ولا یُجاب في نفسہ؛ لانّھم یکذبون ولیردّ الّذي یناولہ یدہ إلی فیہ فلیقبّلھا، فإن اللّٰہ یأخذھا قبل أن تقع في یدالسائل، کما قال اللّٰہ:

۱۱۶۔ تحف العقول: ص ۱۰۹، وسائل الشیعۃ: ج ۲۱ ص ۴۲۲، کتاب النکاح: باب ۴۴ من ابواب احکام الاولاد حدیث ۲۰

۱۱۷۔ تحف العقول: ص ۱۰۹، عیون الحکم والمواعظ: ص ۱۳۸، وسائل الشیعۃ: ج ۹ ص ۴۳۳، کتاب الزکاۃ باب ۲۹ من ابواب الصدقۃ حدیث ۱، بحار الانوار: ج ۳۹ ص ۳۵۷، ج ۹۶ ص ۱۳۰، نور الثقلین: ج ۲ ص ۲۶۱

"الم یعلموا ان اللہ هو یقبل التوبة عن عبادہ و یاخذ الصدقات." (التوبہ ۱۰۴)

جب تم سوالی کو کچھ دو تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کیونکہ اس کی دعا تمہارے حق میں قبول کی جائے گی۔ اس کی دعا خود اپنے بارے میں قبول نہ ہوگی کیونکہ جھوٹ بولتے ہیں اور جس ہاتھ سے اسے چیز دی ہے جب اس ہاتھ کو واپس لوٹائے تو اپنے اس ہاتھ کو چوم لے کیونکہ سائل کے ہاتھ میں چیز جانے سے پہلے اس چیز کو اللہ وصول کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہیں جانا کہ یقیناً خدا ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی خیرات (بھی) لیتا ہے۔"

۱۱۸ ۔ رات کا صدقہ

تصدقوا باللیل فان الصدقة باللیل تطفی غضب الرب جل جلاله

رات کو صدقہ دیا کرو کیونکہ رات کا صدقہ رب رحیم کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

۱۱۹ ۔ گفتگو کا شمار کرنا

احسبوا کلامکم من اعمالکم یقل کلامکم الا فی خیر

اپنی گفتگو شمار کیا کرو، اس کا حساب رکھا کرو اور اس کو اپنے اعمال میں سے شمار کرو۔ تمہاری گفتگو کم ہونی چاہیے۔ اگر گفتگو کرنی ہے تو بہتر اور بھلائی کے لئے کرو۔

۱۱۸۔ تحف العقول ص ۱۰۴، وسائل الشیعہ ج ۹ ص ۴۰۱، کتاب الزکوۃ، باب ۱۴ از ابواب صدقہ حدیث ۹، بحار الانوار ج ۹۶ ص ۱۷۷

۱۱۹۔ تحف العقول ص ۱۰۹، شرح ابن ابی الحدید ج ۲۰ ص ۲۹۳، الکافی ج ۲ ص ۱۱۶ باب الصمت وحفظ اللسان حدیث ۱۱

۱۲۰ انفاق کرنا (خرچ کرنا)

انفقوا ممّا رزقكم الله فإنّ المُنفق بمنزلة المجاهد في سبيل الله، فمن أيقن بالخلف سخت نفسه بالنفقة.

اللہ تعالیٰ نے جو روزی تمہیں دی ہے اس سے تم خرچ کرو کیونکہ انفاق (خرچ) کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہے۔ جسے نتیجہ کا یقین ہو تو وہ انفاق کے ذریعہ سخاوت کرتا ہے۔

۱۲۱ شک کے بارے میں حکم

من كان على يقين فشكّ فليمض على يقينه، فإنّ الشكّ لا ينقض اليقين.

جس شخص کو کسی امر کے متعلق یقین ہو پھر وہ اس کے بارے میں شک کرے کہ یہ امر یا مسئلہ اس طرح سے ہے یا نہیں تو اسے چاہیے کہ اپنی پہلی حالت پر حکم لگائے جس کا اسے یقین تھا۔ یعنی جس کو طہارت کا یقین ہے اور نجاست کا شک ہے تو طہارت کو ہی برقرار رکھے۔ اسی طرح برعکس شک کے ذریعہ یقین کی حالت کو نہیں توڑا جا سکتا۔

۱۲۲ جھوٹی گواہی

لا تشهدوا قول الزور.

تم جھوٹی گواہی مت دو۔

۱۲۰۔ تحف العقول: ص ۱۰۹، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴، عیون الحکم والمواعظ: ص ۹۳، وسائل الشیعہ: ج ۹ ص ۴۰۲، کتاب الزکاۃ: باب ۱۳ من ابواب الصدقۃ حدیث ۸، بحار الانوار: ج ۹۶ ص ۱۲۰

۱۲۱۔ تحف العقول: ص ۱۰۹، وسائل الشیعہ: ج ۱ ص ۲۴۷، کتاب الطہارۃ باب ۱

۱۲۲۔ تحف العقول: ص ۱۰۹

﴿۱۲۳﴾ شراب کی محفل

تجلسوا علیٰ مائدة يُشرب عليها الخمر، فإنّ العبد لا يدري متیٰ يُؤخذ.

تم ایسے دسترخوان پر مت بیٹھو جس میں شراب رکھی گئی ہو کیونکہ غلام عبد کو پتہ نہیں ہوتا کہ اسے کب گرفت میں لے لیا جائے اور کس بات سے اس کو پکڑ لیا جائے۔

﴿۱۲۴﴾ کھانے کے لئے بیٹھنا

إذا جلس أحدكم علی الطعام فليجلس جلسة العبد ولا يضعنّ أحدكم إحدی رجليه علی الأخری و يتربّع. فإنّها جلسة يبغضها الله و يمقت صاحبها.

جب تم کھانے کے لئے بیٹھو تو اس طرح سے کھانے (غذا) کے سامنے بیٹھ جاؤ جس طرح غلام اپنے آقا کے سامنے باادب ہو کر بیٹھتا ہے اور تم میں سے کوئی بھی اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر چڑھا کر نہ بیٹھے اور اسے چاہیے چوکڑی مار کر نہ بیٹھے کیونکہ یہ بیٹھنے کا انداز ایسا ہے جو خداوند کو پسند نہیں ہے اور اس طرح بیٹھنے سے خداوند ناراض ہو جاتا ہے۔

﴿۱۲۵﴾ شام کا کھانا

عشاء الأنبياء بعد العتمة ولا تدعوا العشاء فإنّ ترك العشاء خراب البدن.

۱۲۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۴۹

۱۲۴۔ المحاسن: ج ۲ ص ۲۳۳، الکافی: ج ۶ ص ۲۷۲

۱۲۵۔ المحاسن: ج ۲ ص ۳۲۰، الکافی: ج ۶ ص ۲۸۸، وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۴۹

انبیاء رات کے ابتدائی حصہ کے بعد عشاء کا کھانا تناول فرماتے تھے۔ رات کا کھانا ترک مت کرو کیونکہ ایسا کرنے سے بدن کی صحت خراب ہو جائے گی۔

۱۲۶ بخار کے بارے میں

الحمى رائد الموت سجن الله في الأرض يحبس فيه من يشاء من عباده، وهي تحتُّ الذنوب، كما يتحاتُ الوبر من سنم البعير.

بخار موت کی خبر دیتا ہے اور زمین میں بخار اللہ کا قید خانہ ہے۔ اپنے بندوں سے جسے چاہتا ہے اس قید خانہ میں ڈال دیتا ہے اور بخار گناہوں کو اس طرح گرا دیتا ہے جس طرح اونٹ کی کوہان سے زم بال گر جاتے ہیں۔

۱۲۷ بیماری، بخار اور زخم

ليس من داءٍ إلّا وهو من داخل الجوف إلّا الجراحة والحُمى، فإنّهما يردان ورودا.

کوئی بھی بیماری نہیں ہے مگر یہ کہ وہ شکم کے اندر موجود ہے، مگر بخار اور زخم تو یہ دونوں باہر سے وارد ہوتے ہیں۔

۱۲۸ بخار کی شدت کا علاج

اكسروا حرّ الحُمى بالبنفسج والماء البارد، فإنّ حرّها من فيح جهنم.

۱۲۶۔ کتاب التمحیص: ص ۴۳، مستدرک الوسائل: ج ۲ ص ۶۳، کتاب الطہارۃ باب ۱ من ابواب الاحتضار حدیث ۴۴

۱۲۷۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، بحار الانوار: ج ۶۳ ص ۹۷ و ج ۸۱ ص ۱۷۸، مستدرک الوسائل: ج ۲ ص ۹۷، کتاب الطہارۃ باب ۱۵

۱۲۸۔ الکافی: ج ۶ ص ۵۲۲ باب دھن البنفسج حدیث ۱۱

بخار کی شدت اور تیز حرارت کو بنفشہ کے پھولوں اور ٹھنڈے پانی سے توڑو کیونکہ گرمی جہنم کی ہوا سے ہے۔

۱۲۹ دوا کرنے کا وقت

لایتداوی المسلم حتی یغلب مرضه صحته.

مسلمان اس وقت تک دوا نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کی بیماری اس کی صحت پر غالب آ جائے۔

۱۳۰ دعا کا اثر

الدعاء یرد القضاء المبرم فاتخذوه عدة.

دعا حتمی فیصلہ اور قضا کو ٹال دیتی ہے پس تم دعا کے عمل کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔

۱۳۱ وضو کا فائدہ

الوضوء بعد الطهور عشر حسنات فتطهروا.

طہارت کے بعد وضو کرنے میں دس نیکیاں ہیں پس تم (وضو کے ذریعہ) طاہر ہو جایا کرو۔

۱۳۲ سستی و کاہلی

ایاکم والکسل، فانه من کسل لم یؤد حق الله.

خبردار! تم سستی اور کاہلی اپنے اندر نہ آنے دو کیونکہ جو سست پڑ گیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا نہ کر پائے گا۔

۱۲۹۔ تحف العقول ص ۱۱۰، بحار الانوار ج ۶۲ ص ۶۷، ج ۸۱ ص ۲۰۳ ۱۳۰۔ تحف العقول ص ۱۱۰

۱۳۱۔ المحاسن ج ۱ ص ۴۷، وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۲۶۵، کتاب الطہارۃ باب ۸، بحار الانوار ج ۸۰ ص ۳۰۳

۱۳۲۔ تحف العقول ص ۱۱۰، کنز الفوائد ص ۱۳۹، عیون الحکم والمواعظ ص ۱۰۲، شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید ج ۲۰ ص ۲۹۳

﴿۱۳۳﴾ صفائی ستھرائی

تنظفوا بالماء من المنتن الريح الّذي يتأذّىٰ به وتعهّدوا أنفسكم، فإنّ اللّٰه يبغض من عباده القاذورة الّذي يتأنّف به من جلس إليه.

پانی کے ذریعہ گندی بو کی صفائی کرلیا کرو کہ جس بدبو سے اذیت ہوتی ہے اور اپنے آپ کو اس کا پابند بناؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندگان میں گندگی اور میل کچیل کو ناپسند کرتا ہے۔ ایسی گندگی کہ جو بھی اس کے ساتھ بیٹھے تو اس سے بیٹھنے والے کو اذیت پہنچے، اسے ناپسند کرے۔

﴿۱۳۴﴾ نماز میں اپنی داڑھی سے کھیلنا

لا يعبث الرجل في صلاته بلحيته ولا بما يشغله عن صلاته.

انسان نماز میں اپنی داڑھی سے نہیں کھیلتا اور نہ ہی نماز میں ایسا کام کرتا ہے جو اسے نماز سے غافل کردے اور اس کی توجہ ہٹ جائے۔

﴿۱۳۵﴾ اچھے کام میں جلدی

بادروا بعمل الخير قبل أن تُشغلوا عنه بغيره.

نیک کام کرنے میں جلدی کرو، ایسا نہ ہو کہ کسی اور کام میں مصروف ہوجانے کی صورت میں نیک عمل کا موقع ہی تمہارے ہاتھ سے نکل جائے۔

۱۳۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، مکارم الاخلاق: ص ۴۰، بحار الانوار: ج ۷۶ ص ۸۴

۱۳۴۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، وسائل الشیعہ: ج ۷ ص ۲۶۰، کتاب الصلاۃ: باب ۱۲

۱۳۵۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، بحار الانوار: ج ۷۱، ص ۲۱۵)

۱۳۶ ۔ مومن کی خصوصیت

المؤمن نفسه منه في تعب والناس منه في راحة

مومن ایسا ہوتا ہے کہ وہ خود کو تکلیف میں رکھتا ہے جبکہ دوسروں کو اس سے آرام ہے یعنی دوسرے اس سے راحت میں ہوتے ہیں۔

۱۳۷ ۔ ذکر خدا

لیکن جل کلامکم ذکر الله

تمہاری ساری گفتگو اللہ کا ذکر ہونی چاہیے۔

۱۳۸ ۔ گناہوں سے بچنا

احذروا الذنوب فان العبد ليذنب فيحبس عنه الرزق

گناہوں سے بچو کیونکہ انسان جب گناہ کرتا ہے تو اس کا رزق اس سے روک دیا جاتا ہے۔

۱۳۹ ۔ بیماروں کا علاج

داووا مرضاكم بالصدقة

اپنے بیماروں کا علاج صدقہ دینے کے ذریعے کیا کرو۔

- تحف العقول ص ۱۱۰، بحار الانوار ج ۷۸ ص ۵۳
- تحف العقول ص ۱۱۰، الکافی ج ۲ ص ۱۳۲
- تحف العقول ص ۱۱۰، بحار الانوار ج ۷۳ ص ۳۵۱
- تحف العقول ص ۱۱۰، عیون الحکم والمواعظ ص ۲۵۱، بحار الانوار ج ۸۱ ص ۲۰۳، مستدرک الوسائل ج ۷ ص ۱۶۲، کتاب الزکاۃ باب ۳

﴿۱۴۰﴾ اموال کی حفاظت

حصّنوا أموالكم بالزكاة.

زکوٰۃ دینے کے ذریعہ اپنے اموال کی حفاظت کرو۔

﴿۱۴۱﴾ متقی کا عمل

الصلاة قربان كلّ تقيّ.

نماز ہر متقی کو اللہ کے قریب کر دینے کا وسیلہ ہے۔

﴿۱۴۲﴾ کمزور کا جہاد

الحجّ جهاد كلّ ضعيف.

حج پر جانا کمزور آدمی کا جہاد ہے۔

﴿۱۴۳﴾ شوہرداری

جهاد المرأة حسن التبعّل

اچھی شوہر داری عورت کا جہاد ہے۔

﴿۱۴۴﴾ فقر و فاقہ

الفقر هو الموت الأكبر.

فقر، افلاس اور غربت سب سے بڑی موت ہے۔

۱۴۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، غرر الحکم: ص ۴۰۰، بحار الانوار: ج ۹۶ ص ۱۳

۱۴۱۔ تحف العقول: ص ۱۱۰، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴ ۱۴۲۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴

۱۴۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴، عیون الحکم والمواعظ: ص ۲۲۳، بحار الانوار: ج ۱۰۳ ص ۲۴۵

۱۴۴۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۴۱

﴿۱۴۵﴾ کم عیال، چھوٹا گھرانہ

قلة العيال أحد اليسارين.

چھوٹا گھرانہ دو خوشیوں (آسودگیوں) میں سے ایک ہے۔

﴿۱۴۶﴾ منصوبہ بندی

التقدير نصف العيش.

منصوبہ بندی آدھی زندگی ہے۔

﴿۱۴۷﴾ فکرمندی و پریشانی

"**الهم نصف الهرم**" پریشانی آدھا بڑھاپا ہے۔

﴿۱۴۸﴾ میانہ روی

ما عال امرؤ اقتصد.

جس شخص نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

﴿۱۴۹﴾ مشورہ کرنا

ما عطب امرؤ استشار.

جس شخص نے مشورہ کر لیا تو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا یعنی اس کی سرزنش نہ کی جائے گی۔

۱۴۵۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۳۲

۱۴۶۔ تحف العقول ص ۱۱۱، بحار الانوار ج ۷۷ ص ۳۲۴ و ج ۱۰۳ ص ۱۷

۱۴۷۔ تحف العقول ص ۱۱۱، کنز الفوائد ص ۲۸۷، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۳۲

۱۴۸۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۳۲

۱۴۹۔ تحف العقول ص ۱۱۱، کنز الفوائد ص ۱۷۱، بحار الانوار ج ۷۵ ص ۱۰۰

﴿۱۵۰﴾ احسان کرنا

لاتصلح الصنيعة الا عند ذي حسب أو دين.

احسان دین دار پر کیا جائے یا پھر حسب والے اور خاندانی شرافت و بزرگی والے شخص پر۔

﴿۱۵۱﴾ نیکی میں جلدی

لكلّ شيء ثمرة و ثمرة المعروف تعجيله.

ہر چیز کا ثمر اور پھل ہوتا ہے اور معروف و نیکی کا پھل اسے جلدی انجام دینے میں ہے۔

﴿۱۵۲﴾ نتیجہ کا یقین

من أيقن بالخلف جاد بالعطيّة.

جسے نتیجہ کا یقین ہے اور یہ اطمینان ہے کہ جو دے رہا ہے اس کا بدلہ اسے ضرور دیا جائے گا تو وہ سخاوت کرتا ہے، عطیہ دینے میں کنجوسی نہیں کرتا۔

﴿۱۵۳﴾ اجر ضائع ہو جانا

من ضرب يديه على فخذيه عند مصيبة حبط أجره.

جو مصیبت کے وقت اپنی رانوں پر افسوس کے اظہار کے طور پر ہاتھ مارے گا تو اس کا اجر و ثواب جاتا رہے گا۔

۱۵۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، مستدرک الوسائل: ج ۱۲ ص ۳۴۸

۱۵۱۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، عیون الحکم والمواعظ: ص ۴۰۲ ۔ ۱۵۲۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴

۱۵۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، نہج البلاغہ: ج ۴ ص ۳۴

﴿۱۵۴﴾ افضل عمل

افضل أعمال المرء انتظار الفرج من الله.

اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشحالی اور آل محمدؐ کی حکومت کے قیام کا انتظار کرنا افضل عمل ہے۔

﴿۱۵۵﴾ والدین کی ناراضگی

من أحزن والديه فقد عقّهما

جس نے اپنے والدین کو غمگین کیا تو وہ اپنے والدین کا نافرمان ہو گیا۔

﴿۱۵۶﴾ روزی حاصل کرنے کا وسیلہ

استنزلوا الرزق بالصدقة

صدقہ دے کر روزی حاصل کرو۔

﴿۱۵۷﴾ مصائب کا علاج

ادفعوا أمواج البلاء عنكم بالدعاء قبل ورود البلاء فو الذي فلق الحبّة وبرأ النسمة للبلاء أسرع إلى المؤمن من انحدار السيل من أعلى التلعة إلى أسفلها ومن ركض البراذين.

مصیبتوں کے حملوں سے دعا کے ذریعہ دفاع کرو۔ دعا مصیبت کے آنے سے

۱۵۴۔ تحف العقول ص ۱۱۱، کمال الدین ص ۳۷۷

۱۵۵۔ تحف العقول ص ۱۱۱، کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ج ۴ ص ۲۱۶

۱۵۶۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۳۴، عیون الحکم والمواعظ ص ۸۹، بحار الانوار ج ۹۶ ص ۱۳۰

۱۵۷۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۳۵، عیون الحکم والمواعظ ص ۹۳، بحار الانوار ج ۸۱ ص ۲۰۳، ج ۹۳ ص ۲۸۹

پہلے کرلیا کرو۔ قسم اس ذات کی جس نے دانہ کو شگافتہ کیا ہے کہ مصیبت مومن کی جانب اونچی جگہ سے ڈھلوان کی طرف سیلاب آنے سے بھی زیادہ تیزی سے اور مقابلے میں نکلنے والے گھوڑوں سے بھی زیادہ تیزی سے آتی ہے۔ پس مصیبت آنے سے پہلے دعا کے ذریعے اسے اپنے سے دور بھگا دو۔

﴿۱۵۸﴾ اللہ سے عافیت طلب کرنا

سلوا اللّٰه العافية من جهد البلاء، فإنّ جهد البلاء ذهاب الدين.

اللہ تعالیٰ سے مصیبت و آزمائش میں عافیت طلب کرو کیونکہ مصیبت و آزمائش میں دین بھی جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

﴿۱۵۹﴾ خوش بخت

السعيد من وعظ بغيره فاتّعظ.

خوش بخت ہے وہ جس کو جب دوسرا نصیحت کرے تو وہ اس کی نصیحت کو قبول کرے۔

﴿۱۶۰﴾ اخلاق حسنہ

روّضوا أنفسكم على الأخلاق الحسنة، فإنّ العبد المسلم يبلغ بحسن خلقه درجة الصائم القائم.

اپنے آپ کو اخلاق حسنہ پر تربیت کرو کیونکہ ایک مسلمان اپنے اچھے اخلاق کی بدولت روزہ دار اور رات کو عبادت کرنے والے کا اجر پا لیتا ہے۔

۱۵۸۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، عیون الحکم والمواعظ: ص ۲۸۸، بحار الانوار: ج ۹۵ ص ۱۳۴

۱۵۹۔ تحف العقول: ص ۱۱۱ ۔۔۔ ۱۶۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۱

﴿۱۶۱﴾ شراب نوشی

من شرب الخمر وهو يعلم أنها حرام، سقاه الله من طينة خبال وإن كان مغفوراً له.

جو شخص یہ جانتے ہوئے کہ شراب نوشی حرام ہے پھر بھی شراب پیتا ہے خداوند اسے زہریلی مٹی کھلائے گا اگر چہ وہ بخشا ہی کیوں نہ گیا ہو۔

﴿۱۶۲﴾ گناہ کے کام کی منت ماننا

لا نذر في معصية ولا يمين في قطيعة

گناہ کرنے کے بارے میں منت نہیں ہوتی اور نہ ہی رشتہ ناطہ توڑنے کیلئے قسم کی کوئی حیثیت ہوتی ہے۔

﴿۱۶۳﴾ بغیر عمل کے دعا

الداعي بلا عمل كالرامي بلا وتر

جو شخص بغیر عمل کے دعا کرتا ہے ایسے ہے جیسے بغیر کمان کے تیر چلاتا ہے۔

﴿۱۶۴﴾ عورت کا سنگھار کرنا

لتطيب المرأة المسلمة لزوجها

مسلمان عورت پر فرض ہے کہ وہ اپنے شوہر کیلئے خوشبو لگائے خود کو بنائے سنوارے۔

۱۶۱۔ تحف العقول ص ۱۱۱، بحار الانوار ج ۷۹ ص ۱۳۹ ۔ ۱۶۲۔ تحف العقول ص ۱۱۱، شرح ابن ابی الحدید ج ۲۰ ص ۲۶۳، وسائل الشیعہ ج ۲۳ ص ۲۱۹، کتاب الایمان باب الحدیث ۳، بحار الانوار ج ۱۰۳ ص ۲۱۸

۱۶۳۔ تحف العقول ص ۱۱۱، نہج البلاغہ ج ۴ ص ۷۹، کنز الفوائد ص ۱۳۸، عیون الحکم والمواعظ ص ۵۲

۱۶۴۔ تحف العقول ص ۱۱۱، بحار الانوار ج ۱۰۳ ص ۲۳۵

۱۶۵ مال کی حفاظت کی خاطر مارا جانا

المقتول دون ماله شهيد.

اپنے مال کی حفاظت کی خاطر قتل ہوجانے والا شخص شہید ہے۔

۱۶۶ غیر مبارک مال

المغبون غير محمود ولا مأجور.

خرید و فروخت میں دھوکہ دیا ہوا مال نہ تو لائق تعریف ہے اور نہ ہی اس کا کچھ عوض ہے۔

۱۶۷ باپ، بیٹا اور شوہر، بیوی کی قسم

لا يمين لولد مع والده ولا للمرأة مع زوجها.

بیٹے کی اپنے باپ کے ساتھ قسم اٹھانے کی کوئی حیثیت نہیں ہے (یعنی یہ قسم اٹھائے کہ میں فلاں کام باپ کے ساتھ انجام نہ دوں گا تو اس کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے) اسی طرح عورت کی اپنے شوہر کیلئے قسم اٹھانا بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتا (جیسے قسم اٹھائے کہ میں فلاں چیز اپنے شوہر کو نہ دوں گی تو اس قسم کی بھی کوئی شرعی حیثیت نہیں۔)

۱۶۸ خاموش رہنا

لا صمت يوماً إلى الليل إلا بذكر الله.

پورا دن، رات ہوجانے تک خاموش رہنا درست نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ کا ذکر جاری

۱۶۵۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، بحار الانوار: ج ۹۷ ص ۱۹۶

۱۶۶۔ تحف العقول: ص ۱۱۱، وسائل الشیعہ: ج ۱۷ ص ۱۱، کتاب التجارۃ: باب ۲

۱۶۷۔ الکافی ج ۴ ص ۴۹۶، کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ج ۳ ص ۱۹۷ ۔ ۱۶۸۔ تحف العقول: ص ۱۱۱

رکھے تو پھر ٹھیک ہے۔

۱۶۹۔ ہجرت سے واپسی

لا تعرّب بعد الهجرة و لاهجرة بعد الفتح

ہجرت کرنے کے بعد دوبارہ پہلی حالت میں آ جانا بغیر کسی وجہ کے جائز نہیں ہے (بعض فقہا نے "تعرب بعد الهجرة" کے معنی میں یہ لکھا ہے کہ یہ وہ شخص جو اسلامی تعلیمات سیکھ لے، احکام شرعی یاد کر لے، شریعت کے آداب جان لے پھر سب چھوڑ چھوڑ دے، کسی پر عمل نہ کرے تو ایسا کرنا حرام ہے اور فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے اس سے بھی مراد یہ ہے کہ جس جگہ اسلام پر عمل کرنے کی سہولت موجود ہو تو پھر ہجرت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہجرت وہاں پر ہے جہاں اسلامی تعلیمات پر عمل نہ ہو سکتا ہو یا اسلامی تعلیمات جاننے کا امکان نہ ہو تو پھر اس جگہ سے ہجرت کرنا ہوتی ہے۔

۱۷۰۔ تجارت کرنا

تعرّضوا للتجارة فانّ فيها غنیً لكم عمّا في أيدي الناس

تجارت کا پیشہ اختیار کرو کیونکہ اس میں تمہارے لئے اس سب چیز سے بے نیازی حاصل ہو جائے گی جو لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔

۱۷۱۔ پیشہ ور

إنّ الله يحبّ المحترف الأمين

اللہ تعالیٰ امین پیشہ ور سے محبت کرتا ہے۔

۱۶۹۔ تحف العقول ص ۱۱۱، بحار الانوار ج ۱۰۰ ص ۳۳ ۱۷۰۔ الکافی ج ۵ ص ۱۴۹ ۱۷۱۔ الکافی ج ۵ ص ۱۱۳

﴿۱۷۲﴾ اللہ کا محبوب ترین

ليس عمل أحبُ إلى الله من الصلاة فلا يشغلنكم عن أوقاتها شيٍ من أمورِ الدنيا، فإنّ الله دمّ أقواماً فقال: " اَلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ" يعني: أنهم غافلون استهانوا بأوقاتها.

اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سے زیادہ محبوب کوئی اور عمل نہیں ہے پس تم کو نماز کے اوقات میں کوئی دوسرا کام نماز سے دور نہ رکھے۔ دنیاوی امور کو نماز کے اوقات کیلئے مزاحم نہ بناؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی مذمت فرمائی ہے:

" اَلَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ." (الماعون:۵)

یعنی جو لوگ نماز سے غافل ہیں اور نماز کے اوقات کو اہمیت نہیں دیتے۔

﴿۱۷۳﴾ تمہارے دشمن

اعلموا أنّ صالحي عدوّكم يُرائي بعضهم بعضاً، ولكنّ الله لا يوفقهم ولا يقبل إلّا ما كان له خالصاً.

تمہیں معلوم رہے کہ تمہارے دشمنوں سے جو نیک ہیں وہ دکھاوے کیلئے عمل کرتے ہیں، ایک دوسرے کو اپنا عمل دکھاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان کو توفیق نہیں دیتا اور نہ ہی ان کے عمل کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فقط خالص اعمال کو قبول کرتا ہے۔

۱۷۲۔ تحف العقول: ص ۱۱۴، عیون الحکم والمواعظ: ص ۴۱۲، وسائل الشیعہ: ج ۴ ص ۱۱۳، کتاب الصلاۃ: باب ۱ من ابواب المواقیت حدیث ۹، مستدرک الوسائل الشیعہ: ج ۴ الصلاۃ: باب ۱۰ من ابواب اعداد الفرائض حدیث ۱۲

۱۷۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۴، عیون الحکم والمواعظ: ص ۹۴

﴿۱۷۴﴾ نیکی کا صلہ

البرّ لا يَبلى والذنب لا يُنسى والله الجليل مع الذين اتقوا والذين هم مُحسنون.

نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی اور گناہ کو بھلایا نہیں جاتا، اللہ جلیل ان کے ساتھ ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا (گناہ کو چھوڑا اور نیکی کو انجام دیا) اور ان کے ساتھ ہے جو نیکوکار ہیں۔

﴿۱۷۵﴾ مومن کی خصوصیات

المومن لا يغش أخاه ولا يخونه ولا يخذله ولا يتهمه ولا يقول له: "انا منك بريء."

مومن اپنے بھائی کو دھوکہ نہیں دیتا۔ مومن اپنے بھائی سے بے وفائی نہیں کرتا اور اسے رسوا نہیں کرتا۔ مومن اپنے بھائی پر تہمت نہیں لگاتا اور نہ ہی اپنے بھائی سے یہ کہتا ہے کہ "میں تم سے بری ہوں۔"

﴿۱۷۶﴾ عذر تراشی

اطلب لأخيك عذراً، فإن لم تجد له عذراً فالتمس له عذراً.

اپنے بھائی کے قصور کو دیکھ کر اس سے عذر خواہی کرو اگر اس کی سمجھ نہ آ رہی ہو تو خود سے کوئی توجیہ کرلو۔

۱۷۴۔ تحف العقول ص ۱۱۴، بحار الانوار ج ۷۸ ص ۵۳

۱۷۵۔ تحف العقول ص ۱۱۴

۱۷۶۔ تحف العقول ص ۱۱۴، کنز الفوائد ص ۳۲، عیون الحکم والمواعظ ص ۹۶، بحار الانوار ج ۷۸ ص ۲۰۰

۱۷۷۔ دولت حقہ کا انتظار

مزاولة قلع الجبال أيسر من مزاولة مُلك مؤجّل، واستعينوا باللّٰه واصبروا، فإنّ الأرض للّٰه يورثها من يشاء من عباده والعاقبة للمتقين.

پہاڑوں کو ان کی اپنی جگہ سے ہٹانا زیادہ آسان ہے بہ نسبت فاسد مملکت کو ہٹانے سے، یہ جو ملک مؤجل ہے کہ اس کے خاتمہ کیلئے ایک مہلت دی جا چکی ہے۔ اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زمین کا وارث اپنے بندگان سے جسے چاہے گا اسے بنا دے گا اور انجام کار بخیر متقین کیلئے ہے۔

۱۷۸۔ معاملہ کے پختہ ہونے سے پہلے

لاتعاجلوا الأمر قبل بلوغه فتندموا.

کسی بھی معاملہ کے پختہ ہونے سے پہلے اس کے بارے میں جلدی مت کرو کیونکہ اس کے اپنے پورے ہونے سے پہلے اسے چاہو گے تو پشیمان ہوگے۔

۱۷۹۔ مدتِ طولانی

لا يطولنّ عليكم الأمد فتقسو قلوبكم.

تمہارے اوپر مدت طولانی نہ ہو جائے کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں۔ یہ حدیث اس آیت کی طرف اشارہ ہے کہ "وہ ان کی مانند نہ ہو جائیں کہ جنہیں پہلے کتاب دی گئی

۱۷۷۔ تحف العقول: ص ۱۱۲، شرح ابن ابی الحدید: ج ۲۰ ص ۲۶۳

۱۷۸۔ تحف العقول: ص ۱۱۲، بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۱۲۳، نور الثقلین: ج ۳ ص ۳۴۹

۱۷۹۔ تحف العقول: ص ۱۲۲، غرر الحکم: ص ۱۳۹، بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۱۲۳ و ج ۷۸ ص ۸۳

تھی پھران پر مدت طولانی ہوگئی تو ان کے دل سخت و سنگ ہو گئے۔" (الحدید آیت ۱۶)

﴿۱۸۰﴾ کمزوروں پر رحم کرنا

ارحموا ضعفاء کم واطلبوا الرحمة من اللّٰه بالرحمة لهم.

کمزوروں پر رحم کرو اور اللہ تعالیٰ سے ان پر رحمت و مہربانی کے ذریعہ اپنے لئے رحمت طلب کرو۔

﴿۱۸۱﴾ مسلمان کی غیبت

إياكم وغيبة المسلم، فإنّ المسلم لا يغتاب اخاه وقد نهى اللّٰه عن ذلک فقال: "ولا يغتب بعضكم بعضاً أيحبُّ احدكم ان يا كل لحم أخيه ميتاً." (الحجرات آیت ۱۲)

خبردار! کہ تم کسی مسلمان کی غیبت کرو کیونکہ مسلمان اپنے بھائی کی غیبت نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ نے اس سے منع کیا ہے کہ "اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔"

﴿۱۸۲﴾ نماز میں ہاتھ باندھنا

لا يجمع المسلم يديه في صلاته وهو قائم بين يدي اللّٰه يتشبه بأهل الكفر يعني المجوس.

۱۸۰۔ تحف العقول ص ۱۱۲، شرح ابن ابی الحدید ج ۲۰ ص ۳۶۲

۱۸۱۔ تحف العقول ص ۱۱۲، عیون الحکم والمواعظ ص ۱۰۲، بحار الانوار ج ۷۵ ص ۲۵۰، نور الثقلین ج ۵ ص ۹۳

۱۸۲۔ تحف العقول ص ۱۱۲، وسائل الشیعہ ج ۷ ص ۲۶۷، کتاب الصلوٰۃ باب ۱۵ من ابواب قواطع الصلوٰۃ حدیث ۷، بحار الانوار ج ۸۴ ص ۳۲۵

مسلمان اپنی نماز میں ہاتھوں کو اکٹھا نہیں کرتا جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خود کو کافروں سے مشابہ نہیں کرتا یعنی مجوس ایسا کرتے تھے۔

﴿۱۸۳﴾ کھانے کے وقت

لیجلس أحدکم علیٰ طعامه جلسة العبد، ولیأکل علی الأرض ولا یشرب قائماً.

تم میں سے جب کوئی کھانا کھانے کیلئے بیٹھے تو کھانے کے سامنے غلاموں کی طرح بیٹھے اور زمین پر بیٹھ کر کھائے اور کھڑے ہو کر پانی نہ پیئے۔

﴿۱۸۴﴾ چھوٹے حشرات

إذا أصاب أحدکم الدابة وهو في صلاته فلیدفنها ویتفل علیها أو یصیرها في ثوبه حتیٰ ینصرف.

اگر نماز کی حالت میں چھوٹے حشرات جیسے مچھر، مکھی، ٹڈی، پسو، جوں وغیرہ منہ میں آجائے تو اسے تھوک دو، بدن پر آجائے تو اسے وہیں پر دبا دو یا اسے اپنے کپڑے میں چلنے دو کہ وہ خود ہی دور ہو جائے۔ جیسا کہ دیگر روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اس عمل سے نماز نہیں ٹوٹے گی۔

﴿۱۸۵﴾ نماز کا ٹوٹ جانا

الالتفات الفاحش یقطع الصلاة وینبغي لمن یفعل ذلک أن یبتدئ الصلاة بالأذان والإقامة والتکبیر.

۱۸۳۔ وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۴۹، کتاب الاطعمۃ والاشربۃ: باب ۱۰ من آداب الاطعمۃ المباحۃ حدیث ۴۳

۱۸۴۔ تحف العقول ص ۱۱۲ ۱۸۵۔ تحف العقول ص ۱۱۳، وسائل الشیعۃ: ج ۷ ص ۲۳۶، کتاب الصلاۃ: باب ۳

اگر بہت زیادہ بے توجہی ہوجائے تو اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جب ایسا ہوجائے تو پھر نئے سرے سے اذان اور اقامت اور پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ نماز پڑھے۔

﴾۱۸۶﴿ مال کی حفاظت کا عمل

من قرأ: " قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ "من قبل أن تطلع الشمس إحدى عشرة مرّة ومثلها: " إِنَّا أَنزَلْنَاهُ "ومثلها آية الكرسي منع ماله ممّا يخاف.

جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد، گیارہ مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کا مال خطرہ سے محفوظ رہے گا۔

﴾۱۸۷﴿ گناہوں سے بچاؤ

من قرأ: " قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ و إِنَّا أَنزَلْنَاهُ " قبل أن تطلع الشمس لم يصبه في ذلك اليوم ذنب وإن جهد إبليس.

جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورہ قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ کو پڑھے تو اس دن وہ گناہ سے بچا رہے گا اگرچہ شیطان کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرے۔

﴾۱۸۸﴿ خدا کی پناہ

استعيذوا بالله من ضلع الدين وغلبة الرجال.

دین میں ٹیڑھے پن کے آ جانے اور بدامنی کے رواج پا جانے سے تم اللہ کی پناہ مانگو۔

۱۸۶۔ تحف العقول ص ۱۱۳، بحار الانوار: ج ۸۶ ص ۳۲۹ و ج ۹۲ ص ۲۶۳

۱۸۷۔ تحف العقول ص ۱۱۳، بحار الانوار: ج ۸۶ ص ۳۲۹، نور الثقلین: ج ۵ ص ۶۱۵، مستدرک الوسائل: ج ۵ ص ۳۸۲، کتاب الصلاۃ: باب ۳۱ من ابواب الذکر حدیث ۳

۱۸۸۔ تحف العقول ص ۱۱۳، بحار الانوار: ج ۹۵ ص ۱۳۳

﴿۱۸۹﴾ اہل البیت کی مخالفت

من تخلّف عنّا هلک.

جو شخص بھی ہم سے پیچھے رہ گیا اور اس نے ہمیں چھوڑ دیا تو وہ ہلاک و برباد ہو گیا۔

﴿۱۹۰﴾ کپڑے کو پنڈلیوں سے اوپر اٹھانا

تشمیر الثیاب طهور لها، قال الله تبارک و تعالیٰ: "وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ" أي: فشمّر.

کپڑے کو پنڈلیوں سے اوپر اٹھالینا کپڑے کو پاک رکھتا ہے یعنی نجس ہونے سے بچالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: "اور تم اپنے کپڑوں کو طاہر رکھو" (المدثر: آیت ۴) یعنی کپڑے اوپر اٹھا کر رکھو۔

﴿۱۹۱﴾ شہد چاٹنا

لعق العسل شفاء من كلّ داء قال الله تبارک و تعالیٰ: "يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ"، وهو مع قراءة القرآن ومضغ اللبان يذيب البلغم.

شہد چاٹنا ہر بیماری کی دوا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "ان کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد) جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کی بیماری) کی شفا (بھی) ہے۔" (النحل: ۶۹) جبکہ دودھ کے ساتھ شہد پینا

۱۸۹۔ تحف العقول: ص ۱۱۳

۱۹۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۳، وسائل الشیعہ: ج ۵ ص ۴۱، کتاب الصلاۃ باب ۲۲ من ابواب احکام الملابس الحدیث ۹

۱۹۱۔ المحاسن: ج ۲ ص ۳۹۸، الکافی: ج ۶ ص ۳۳۲ باب العسل حدیث ۲ عن محمد بن یحییٰ

بلغم کو دور کرتا ہے۔

﴿۱۹۲﴾ نمک چکھنا

ابدؤ وا بالملح في أوّل طعامكم فلو يعلم الناس ما في الملح لاختاروه على الترياق المجرب.

غذا شروع کرنے سے پہلے نمک چکھو اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ نمک کے کیا فوائد ہیں تو وہ اسے تریاق مجرب پر ترجیح دیں۔

﴿۱۹۳﴾ نمک سے ابتدا

من ابتدأ طعامه بالملح ذهب عنه سبعون داء وما لايعلمه إلاّ الله.

جس کسی نے اپنے کھانے کا آغاز نمک سے کیا تو اس سے ستر بیماریاں جاتی رہیں اور وہ تکالیف اس سے دور ہوں گی کہ جنہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

﴿۱۹۴﴾ بخار کا علاج

صبّوا على المحموم الماء البارد في الصيف فإنه يسكن حرّها.

جس شخص کو بخار ہو گیا ہو تو موسم گرما میں اس کے اوپر ٹھنڈا پانی ڈالو کہ اس سے بخار کی گرمی جاتی رہے گی۔

﴿۱۹۵﴾ ہر ماہ تین روزے رکھنا

صوموا ثلاثة أيام في كلّ شهر فهي تعدل صوم الدهر،

۱۹۲۔ المحاسن ج۲ ص ۵۹۱ ۱۹۳۔ المحاسن ج۲ ص ۵۹۲

۱۹۴۔ مکارم الاخلاق ۱۵۶، بحار الانوار ج۶۲ ص ۹۷، و ج۶۶ ص ۳۵۰ ۱۹۵۔ تحف العقول ص ۱۱۳

ونحن نصوم خميسين بينهما أربعاء؛ لأنّ الله خلق جهنّم يوم الأربعاء.

ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو کہ یہ پوری دھر (زندگی) کے روزے رکھنے کے برابر ہیں اور ہم دو خمیس (جمعراتوں) کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے درمیان ایک بدھوار آتا ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے بدھ کے روز جہنم کو خلق فرمایا تھا۔

﴿۱۹۶﴾ کسی کام کیلئے جانا

إذا أراد أحدكم حاجة فليبكر في طلبها يوم الخميس، فإنّ رسول الله قال: "اللهم بارك لأمّتي في بكورها يوم الخميس" وليقرأ إذا خرج من بيته الآيات من آخر آل عمران وآية الكرسي وانّا أنزلناه وأمّ الكتاب، فإنّ فيها قضاء لحوائج الدنيا الآخرة.

جس کسی کو کوئی کام ہو، کوئی حاجت ہو تو وہ اس کے لئے خمیس کے دن گھر سے نکلے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کیلئے خمیس کے دن کی صبح کو بابرکت بنادے اور جب گھر سے باہر جائے تو سورہ آلعمران کی آخری آیات، سورہ انا انزلنا اور سورہ ام الکتاب فاتحہ کو پڑھ لے کیونکہ ان کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی حاجات پوری ہوتی ہیں۔

﴿۱۹۷﴾ موٹا کپڑا پہننا

عليكم بالسفيق من الثياب، فإنه من رَقّ ثوبه رَقّ دينه.

۱۹۶۔ تحف العقول: ص۱۱۳، وسائل الشیعۃ: ج۱۱ص۳۵۹، کتاب الحج: باب ۷ من ابواب آداب السفر حدیث ۶، بحار الانوار: ج۷۶ص۱۷۰

۱۹۷۔ تحف العقول: ص۱۱۳، وسائل الشیعۃ: ج۴ص۳۸۹، کتاب الصلاۃ: باب ۲۱

تمہارے اوپر لازم ہے کہ موٹا کپڑا پہنو کیونکہ جس کا کپڑا پتلا ہوگا تو اس کا دین بھی کمزور پڑ جائے گا۔

﴿۱۹۸﴾ خدا کے سامنے قیام کے آداب

لا يقومنّ أحدكم بين يدي الربّ جلّ جلاله وعليه ثوب يشف.

تم میں سے کوئی بھی شخص اپنے رب کے سامنے اس حالت میں کھڑا نہ ہو کہ اس کے بدن پر ایسا پتلا کپڑا ہو جس سے بدن کا اندرونی حصہ نظر آ رہا ہو۔

﴿۱۹۹﴾ اللہ سے توبہ

توبوا إلى الله وادخلوا في محبته، فإنّ الله يحبّ التوّابين و يحبّ المتطهّرين والمؤمن مفتن توّاب.

اللہ سے توبہ کرلو اور اس طرح اس محبت کو پالو کیونکہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور طاہر و پاک رہنے والوں سے بھی محبت کرتا ہے اور مؤمن خدا کا فریفتہ اور زیادہ توبہ کرنے والا ہوتا ہے۔

﴿۲۰۰﴾ مؤمن سے اُف کہنا

إذا قال المؤمن لأخيه أفّ انقطع ما بينهما، فإذا قال له أنت كافر كفر أحدهما، وإذا اتّهمه انماث الإسلام في قلبه كانمياث الملح في الماء.

۱۹۸۔ تحف العقول ص ۱۱۳، وسائل الشیعہ ج ۳ ص ۳۸۹، کتاب الصلاۃ باب ۲۱

۱۹۹۔ تحف العقول ص ۱۱۳، بحار الانوار ج ۶ ص ۲۱، نور الثقلین ج ۱ ص ۲۱۹)

۲۰۰۔ تحف العقول ص ۱۱۳، نور الثقلین ج ۳ ص ۱۵۰

جومومن اپنے بھائی سے ''اف'' کہہ دے اور اس طرح اس سے بیزاری کا اظہار کردے تو ان دونوں کے درمیان تعلق ٹوٹ جاتا ہے اور جب اسے یہ کہہ دے کہ تم کافر ہو تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا اور جب مومن پر تہمت لگا دے تو اس سے اسلام اس طرح جاتا رہے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

﴾۲۰۱﴿ توبہ کا دروازہ

باب التوبة مفتوح لمن أرادها فتوبوا الی اللّٰه توبةً نصوحاً، عسیٰ ربکم أن یکفّر عنکم سیئاتکم.

توبہ کا دروازہ ہر اس شخص کیلئے کھلا ہوا ہے جو توبہ کرنا چاہتا ہے اور سچی و خالص توبہ کا ارادہ رکھتا ہے۔قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری برائیوں کا کفارہ اس توبہ کو قرار دے دے۔

﴾۲۰۲﴿ ایفائے عہد

أوفوا بالعهد إذا عاهدتم.

عہد کا پاس کرو جب تم کسی سے معاہدہ کرلو تو اسے پورا کرو۔

﴾۲۰۳﴿ نعمت کا زوال

ما زالت نعمة ولا نضارة عیش إلّا بذنوب اجترحوا إنّ اللّٰه لیس بظلّام للعبید لو انّهم استقبلوا ذلک بالدعاء والإنابة لم تزل، ولو انّهم

۲۰۱۔ تحف العقل: ص ۱۱۴

۲۰۲۔ تحف العقول: ص ۱۱۴، بحار الانوار: ج ۳۷ ص ۳۳۹، نور الثقلین: ج ۳ ص ۵۸۲

۲۰۳۔ تحف العقول: ص ۱۱۴، نہج البلاغہ: ج ۲ ص ۹۸

إذا نزلت بهم النقم وزالت عنهم النعم فزعوا إلى الله بصدق من نياتهم ولم يتمنوا ولم يسرفوا لأصلح الله لهم كل فاسد ولرد عليهم كل صالح.

کوئی بھی نعمت زائل نہیں ہوتی اور نہ ہی زندگی کی خوشحالی ختم ہوتی ہے مگر ان گناہوں کی وجہ سے جس کا بندگان ارتکاب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندگان پر ظلم وزیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ اگر وہ دعا کے وسیلے سے اللہ کی خدمت میں حاضر رہیں اور رجوع کریں، اللہ سے طلب کریں تو اللہ تعالیٰ اس نعمت کو ان پر برقرار رکھتا ہے۔ اگر چہ ان پر بدبختیاں اور سختیاں آ چکی ہوں، اللہ تعالیٰ ان کی دعا اور اپنی طرف رجوع کرنے سے سب کو ٹال دیتا ہے۔ جب اپنی سچی نیتوں کے ساتھ اللہ کے سامنے گڑگڑائیں، جزع وفزع خدا کے پاس کریں اور کوئی تمنا نہ کریں، بے جا اسراف و زیادتی بھی نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کے ہر خیر کو ٹھیک کر دیتا ہے اور ہر اچھائی ان کی طرف واپس لوٹا دی جاتی ہے۔

﴿۲۰۳﴾ زبان شکایت

إذا ضاق المسلم فلا يشكون ربه وليشتك إلى ربه الذي بيده مقاليد الأمور وتدبيرها.

جس وقت مسلمان پر کوئی تنگی آ جائے تو اپنے رب سے اس کا شکوہ ہرگز نہ کرے کیا وہ اپنے اس رب سے شکوہ کرے گا کہ جس کے ہاتھ میں سارے امور کی چابیاں ہیں اور تمام معاملات کی تدبیر ہے۔

۲۰۳۔ تحف العقول، ص ۱۱۳ - بحار الانوار ج ۷۰، ص ۳۲۶

۲۰۵۔ تین حالتیں

فی کل امرئ واحدة من ثلاث: الطيرة والكبر والتمنّي، إذا تطيّر أحدكم فليمض على طيرته وليذكر الله، وإذا خشي الكبر فليأكل مع خادمه وليحلب الشاة، وإذا تمنّى فليسأل الله وليبتهل إليه ولا ينازعه نفسه الى الإثم.

ہرانسان پر تین حالتیں ہیں: ۱۔ بدشگونی ۲۔ تکبر و بڑائی ۳۔ تمنا و آرزو

جب تم میں سے کوئی شخص بدشگونی کرے کسی حوالے سے تو وہ اس کی پرواہ نہ کرے اور اس کام کو کر گزرے اور اللہ کا ذکر کرے، اللہ کو یاد کرے اور جب اسے تکبر اور غرور میں پڑنے کا خوف ہو تو وہ اپنے نوکر کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے اور بکری کا دودھ خود دوہے اور جب کسی قسم کی آرزو کرے تو اس کے لئے اللہ سے سوال کرے، اللہ کے پاس گڑگڑا کر دعا مانگے اور اپنے آپ کو گناہ کی طرف کھینچ کر نہ لے جائے۔

۲۰۶۔ لوگوں سے رابطہ

خالطوا الناس بما يعرفون ودعوهم ممّا ينكرون ولا تحملوهم على أنفسكم وعلينا.

لوگوں کے ساتھ اس طرح میل ملاپ رکھو جو ان کے ہاں معروف ہے، جس کے وہ عادی ہیں۔ اس انداز کو چھوڑ دو جس سے وہ ناواقف ہیں اور انہیں اپنے اوپر اور ہمارے اوپر سوار مت کرو۔

۲۰۵۔ نور الثقلین: ج۱، ص۷۴۳ و ج۴، ص۳۸۲ - الکافی: ج۸، ص۱۹۷

۲۰۶۔ بصائر الدرجات: ص۴۲۶ عن سلمة بن الخطاب، عن القاسم بن یحیی

۲۰۷ اہل البیت علیہم السلام کا امر

إنّ أمرنا صعب مستصعب لا يحتمله الّا ملك مقرّب أو نبي مرسل أو عبد قد امتحن الله قلبه للإيمان.

تحقیق ہمارا امر مشکل اور دشوار ہے اسے یا تو مقرب فرشتہ برداشت کر سکتا ہے یا نبی مرسل یا پھر ایسا بندۂ خدا جس کا دل ایمان کیلئے اللہ تعالیٰ نے آزمایا ہو۔

۲۰۸ شیطانی وسوسہ

وسوس الشيطان إلى أحدكم فليتعوّذ بالله وليقل: "آمنت بالله وبرسوله مخلصاً له الدين"

جب شیطان کوئی وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگو اور یہ جملہ پڑھو "آمنت بالله وبرسوله مخلصاً له الدين." "میں اللہ پر، اللہ کے رسولؐ پر ایمان لایا ہوں درحالانکہ دین کو اسی کیلئے خالص قرار دینے والا ہوں۔

۲۰۹ نیا کپڑا پہننا

إذا كسا الله مؤمناً ثوباً جديداً فليتوضّأ وليصلّ ركعتين يقرأ فيهما أمّ الكتاب، وآية الكرسي، وقل هو الله أحد، وانّا أنزلناه في ليلة القدر، ثمّ ليحمد الله الذي ستر عورته و زينه في الناس، وليكثر من قول: "لاحول ولا قوّة إلا بالله العلي العظيم". فإنه لا يعصي الله فيه، وله

۲۰۷۔ بصائر الدرجات ص ۲۶ ۲۰۸۔ مکارم الاخلاق ص ۳۴۷، [illegible] ص ۱۳۹

۲۰۹۔ الکافی ج ۶ ص ۴۵۹، مکارم الاخلاق ص ۱۰۲، وسائل الشیعہ ج ۵ ص ۳۶، کتاب الصلاۃ باب ۲۶

بحار الانوار ج ۹۱ ص ۸۷

بکلّ سلک فیه ملک یقدّس له ویستغفرله ویترحم علیه.

جب اللہ تعالٰی کسی مومن کو نیا کپڑا پہنادے تو اسے چاہیے کہ وہ پہلے وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی، قل ھو اللہ احد، انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے پھر اللہ کی اس پر حمد بجالائے کہ اس نے اس کی پردہ پوشی فرمائی ہے، اسے لوگوں میں زینت بخشی ہے اور یہ جملہ بہت پڑھے: "لاحول ولا قـــوّة إلا باللّــه العـلـي العظيم" تو یہ عمل بجالانے سے وہ اس لباس میں گناہ کا ارتکاب نہ کرے گا اور اس کپڑے کی ہر تار، ہر دھاگہ کے پاس ایک فرشتہ ہوگا جو اللہ کی تقدیس کرے گا، اس کے لیے اللہ سے استغفار اور رحمت طلب کرے گا۔

۲۱۰ بدگمانی کرنا

اطرحوا سوء الظنّ بینکم، فإنّ اللّه نهیٰ عن ذلک.

ایک دوسرے پر بدگمانی مت کرو کہ اللہ تعالٰی نے بدگمانی سے منع فرمایا ہے۔

۲۱۱ حوضِ کوثر

انا مع رسول اللّـه و معي عترتي علی الحوض فمن أرادنا فلیأخذ بقولنا ولیعمل بعلمنا، فإنّ لکلّ أهل بیت نجیباً، ولنا شفاعة ولأهل مودّتنا شفاعة فتنافسوا في لقائنا علی الحوض، فإنّا نذود عنه أعداءنا ونسقي منه أحبّاءنا و أولیاءنا، ومن شرب منه شربةً لم.

۲۱۰۔ عیون الحکم والمواعظ: ص ۹۰، بحار الانوار: ج ۷۶ ص ۱۹۴

۲۱۱۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۷، عیون الحکم والمواعظ: ص ۱۶۵، جامع الاخبار: ص ۱۷۶، بحار الانوار: ج ۸ ص ۱۹ عن الخصال، نور الثقلین: ج ۵ ص ۶۸۱

يظمأ بعدها أبدا.

میں (علی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنی عترت کے ہمراہ حوض کوثر پر موجود ہوں گا۔ پس جو ہمارے پاس آنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ ہماری بات کو لے لے اور ہمارے جیسا عمل بجا لائے کیونکہ ہر گھر والے کیلئے نجیب ہوتا ہے فیض ہوتا ہے اور ہمارے لئے حق شفاعت ہے اور ہمارے مودت رکھنے والوں کیلئے شفاعت ہے۔ پس تم ہمارے پاس حوض کوثر پر پہنچنے کیلئے باہم مقابلہ کرنا کیونکہ ہم حوض کوثر سے اپنے دشمنوں کو بھگا دیں گے اور حوض کوثر سے اپنے چاہنے والوں، اپنے اولیاء اور موالیوں کو کوثر پلائیں گے اور جو بھی اس سے ایک گھونٹ کوثر پی لے گا وہ پھر کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔

۲۱۲۔ حوض کوثر کی کیفیت و خصوصیت

حوضنا مترع فيه مثعبان ينصبان من الجنة أحدهما من تسنيم، والآخر من معين على حافتيه الزعفران وحصاه اللؤلؤ والياقوت وهو الكوثر

ہمارا حوض چھلک رہا ہوگا اس میں پانی کی دو نہریں گر رہی ہوں گی جو دونوں جنت سے آرہی ہوں گی۔ ان میں سے ایک تسنیم (جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے) سے آرہی ہوگی اور دوسری معین (جنت کے ایک اور چشمہ کا نام ہے) سے آرہی ہوگی۔ اس کے کناروں پر زعفران ہوگا اور اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت کے ہوں گے اور یہ ہے حوض کوثر۔

۲۱۲۔ تفسیر فرات ص ۳۶۰، جامع الاخبار ص ۹۶، بحار الانوار ج ۸ ص ۱۹

۲۱۳ اہل البیت کی محبت وولایت

إنّ الأمور إلى الله ليست إلى العباد ولو كانت إلى العباد ما كانوا ليختاروا علينا أحداً، ولكنّ الله يختصّ برحمته من يشاء فاحمدوا الله على ما اختصكم به من بادئ النعم على طيب الولادة.

سارے امور اور معاملات اللہ کے پاس ہیں، بندگان کے پاس ان کا اختیار نہیں ہے اور اگر یہ سب کچھ بندگان کے ہاتھ میں ہوتا تو انہیں یہ اختیار ہوتا کہ وہ ہمارے خلاف کسی اور کا انتخاب کرلیں۔ لیکن اللہ اپنی رحمت کے صدقے جسے چاہتا ہے مقام خاص عطا فرماتا ہے۔ پس تم سب اللہ کی اس نعمت پر حمد بجالاؤ کہ اس نے اچھی اور طیب ولادت کے ذریعہ تم پر اپنی نعمت کا آغاز کیا ہے یعنی تم حلال زادے ہو کہ تمہیں ہماری محبت وولایت نصیب ہوئی ہے، یہ اللہ کا تم پر پہلا انعام ہے۔

۲۱۴ قیامت کے دن پریشان آنکھ

كلّ عين يوم القيامة ساهرة إلّا عين من اختصه الله بكرامته وبكى على ما ينتهك من الحسين وآل محمّد.

قیامت کے دن ہر آنکھ بیدار اور پریشان ہوگی مگر وہ آنکھ کہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کرامت سے نوازا ہوگا وہ چین اور سکون میں ہوگی اور یہ آنکھ وہ ہے جس نے حسین علیہ السلام اور آل محمد علیہم السلام کی ہتک عزت پر گریہ کیا ہوگا۔

۲۱۳۔ تفسیر فرات، ص ۳۶۷، جامع الاخبار، ص ۱۷۶

۲۱۴۔ عیون الحکم والمواعظ، ص ۳۹۸، الکافی، ج ۲، ص ۸۰

۲۱۵۔ شیعوں کی مثال

شيعتنا بمنزلة النحل لو يعلم الناس ما في أجوافها لأكلوها.

ہمارے شیعوں کی مثال شہد کی مکھی جیسی ہے اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ ان کے اندر کیا ہے تو وہ انہیں کھا جائیں۔

۲۱۶۔ جلدی مت کرو

لا تعجلوا الرجل عند طعامه حتى يفرغ، ولا عند غائطه حتى يأتي على حاجته.

جب کوئی کھانا کھا رہا ہو تو اسے جلدی کرنے کا مت کہو کہ وہ آرام سے کھانا کھائے اور جب کوئی حاجت کیلئے بیٹھا ہو تو بھی اسے فارغ ہونے دو اسے جلدی کا مت کہو۔

۲۱۷۔ نیند سے بیدار ہونے پر

إذا انتبه أحدكم من نومه فليقل " لا إله إلا الله الحليم الكريم الحيّ القيوم وهو على كلّ شيء قدير. سبحان ربّ النبيين وإله المرسلين وربّ السماوات السبع وما فيهن وربّ الأرضين السبع وما فيهن وربّ العرش العظيم والحمدلله ربّ العالمين "

جب تم نیند سے بیدار ہو کر اٹھو تو یہ دعا پڑھو " لا إله إلا الله الحليم

۲۱۵۔ بحار الانوار ج ۶۸ ص ۱۱۰، عوالی ج ۵ ص ۳۹۵

۲۱۶۔ وسائل الشیعہ ج ۱۶ ص ۳۳۰، کتاب الامر ... باب ۲۶ من ابواب ... حدیث ۳ ...

۲۱۷۔ تحف العقول ص ۱۱۳، بحار ج ۱۰ ص ۱۱۳، ... ص ۴۵۲

الکریم الحيّ القیوم وهو علیٰ کلّ شيء قدیر، سبحان ربّ النبیّین وإله المرسلین و ربّ السماوات السبع وما فیهنّ وربّ الأرضین السبع وما فیهنّ وربّ العرش العظیم والحمدللّٰه ربّ العالمین۔“

۲۱۸ نیند سے جاگنے کے بعد کا عمل

فإذا جلس من نومه فلیقل قبل أن یقوم: ”حسبي اللّٰه حسبي الربّ من العباد حسبي الّذي هو حسبي منذ کنت حسبي اللّٰه ونعم الوکیل۔“

جب نیند سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ تو کھڑے ہونے سے پہلے یہ جملہ پڑھو: **”حسبي اللّٰه حسبي الربّ من العباد حسبي الّذي هو حسبي منذ کنت حسبي اللّٰه ونعم الوکیل۔“**

۲۱۹ رات کے وقت

إذا قام أحدکم من اللّیل فلینظر إلی آکناف السماء ویقرأ: ”انّ فی خلق السّماوات والأرض“ الی قوله: ”انک لا تخلف المیعاد۔“ (آل عمران ۱۹۰-۱۹۴)

جب تم میں سے کوئی رات کو کھڑا ہو کر آسمان کے اطراف واکناف کو دیکھے تو یہ پڑھے: ”ان فی خلق السموات والارض ۔۔۔ انک لا تخلف المیعاد۔“

۲۲۰ آبِ زمزم

الاطلاع في بئر زمزم یذهب الداء فاشربوا من مائها ممّا یلي

۲۱۸۔ تحف العقول ص ۱۱۴، مکارم الاخلاق ص ۲۹۴، بحار الانوار ج ۷۹ ص ۱۹۱، نور الثقلین ج ۴ ص ۱۸۰

۲۱۹۔ تحف العقول ص ۱۱۴، بحار الانوار ج ۷۹ ص ۱۹۱ ۲۲۰۔ تحف العقول ص ۱۱۴، وسائل الشیعہ ج ۱۳ ص ۲۴۶، کتاب الحج، باب ۲۰ من ابواب مقدمات الطواف حدیث ۷، بحار الانوار ج ۹۹ ص ۲۴

الركن الّذي فيه الحجر الأسود.

زمزم کے پاس جا کر جو کہ حجر اسود والے کونے کی جانب آگے کی طرف ہے، اس سے پانی پیو کیونکہ زمزم پینے سے بیماری دور ہو جاتی ہے۔

۲۲۱۔ جنت کے دریا

أربعة أنهار من الجنة: الفرات والنيل وسيحان وجيحان، هما نهران

جنت کے چار دریا ہیں

۱۔ فرات ۲۔ نیل ۳۔ سیحان ۴۔ جیحان (ظاہر میں یہ دریا ہیں باطن میں فرات پانی ہے، نیل شہد ہے، سیحان شراب طہورا ہے اور جیحان دودھ ہے)

۲۲۲۔ جہاد میں نہ جانے کا حکم

لا يخرج المسلم في الجهاد مع من لا يؤمن على الحكم ولا ينفذ في الفيء أمر الله فإن مات في ذلك كان معينا لعدونا في حبس حقوقنا والاشاطة بدمائنا وميتته ميتة جاهلية

مسلمان ایسے شخص کے ساتھ جہاد پر نہ جائے جو اسلامی حکومت کا قائل نہیں اور اموال میں اللہ کا حکم جاری نہیں کرتا۔ پس اگر وہ مسلمان مارا گیا تو ایسا ہے کہ اس نے ہمارے حقوق دبانے میں اور ہمارا خون بہانے میں ہمارے دشمن کی مدد کی اور اس کی موت کفر پر مرنا شمار ہوگی۔

۲۲۱۔ تحف العقول ص ۴۱۳، بحار الانوار ج ۹۹ ص ۴۳

۲۲۲۔ علل الشرائع ج ۲ ص ۶۰۳

۲۲۳ اہل البیت کا ذکر

ذکرنا أهل البیت شفاء من الوعک والأسقام ووسواس الصدر والریب وجهتنا رضا الربّ.

ہم اہل البیت کا ذکر کرنے سے تخت بخار اور دوسری بیماریوں سے شفا ملتی ہے سینہ کے وسواس سے چھٹکارا ملتا ہے، شک وعیب جاتا رہتا ہے اور رب کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

۲۲۴ جنت الفردوس میں ہمارا ساتھی

الآخذ بأمرنا معنا غداً في حظیرة القدس.

جو شخص ہمارے حکم پر عمل کرتا ہے وہ قیامت کے روز حظیرۃ القدس (جنت الفردوس میں مقدس مقام) میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

۲۲۵ ہمارے امر کا انتظار

المنتظر لأمرنا کالمتشحّط بدمه في سبیل الله.

جو ہماری حکومت کے قیام کا منتظر ہو وہ ایسے ہے جس طرح وہ ہماری خاطر خون میں لت پت ہوا ہو۔

۲۲۶ ہماری مدد نہ کرنا

من شهدنا في حربنا أو سمع واعیتنا فلم ینصرنا أکبّه الله علی منخریه في النار.

۲۲۳۔ المحاسن: ج ۱ ص ۶۲، تفسیر فرات: ص ۳۶۷ و تحف العقول: ص ۱۱۵

۲۲۴، ۲۲۶۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۷، تحف العقول: ص ۱۱۵ ۔۔۔ ۲۲۵۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۷، کمال الدین: ص ۶۴۵

جس کسی نے ہمیں حالت جنگ میں دیکھا یا جس نے ہماری چیخ و پکار کو مدد کے لئے سنا اور پھر اس نے ہماری مدد نہ کی تو اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

۲۲۷۔ فریادرس

نحن باب الغوث إذا بغوا و ضاقت المذاهب.

جب تمام راستے کسی پر بند ہو جائیں اور پریشانی کے عالم میں ہو تو ایسی حالت کے لئے فریادرس ہم ہیں۔

۲۲۸۔ سلامتی کا وسیلہ

نحن باب حطة وهو باب السلام، من دخله نجا ومن تخلف عنه هوى.

ہم باب حطہ (گناہوں کے خاتمہ کا وسیلہ) ہیں، ہم باب سلام (ہر قسم کی سلامتی کا وسیلہ) ہیں۔ جو بھی اس دروازہ سے آ گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس دروازہ سے پیچھے ہٹ گیا، وہ ہلاک ہو گیا۔

۲۲۹۔ آغاز و انجام

بنا يفتح الله وبنا يختم الله، وبنا يمحو ما يشاء و بنا يثبت، وبنا يدفع الزمان الكلب، وبنا ينزل الغيث فلا يغرنكم بالله الغرور

ہمارے وسیلہ سے کائنات کا آغاز ہوا اور ہم پر ہی اس کا خاتمہ ہوگا۔ ہمارے وسیلہ سے اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے اور ہمارے ذریعہ زمانہ کی سختیوں اور پریشانیوں کو دور فرماتا ہے، ہمارے ذریعہ ہی سے بارش برساتا ہے۔

۲۲۷۔ تفسیر فرات ص ۳۶۷، تحف العقول ص ۱۱۵
۲۲۸، ۲۲۹۔ تفسیر فرات ص ۳۶۷

پس تمہیں اللہ کے کاموں کے بارے میں مغرور نہیں ہونا چاہیے اور دھوکہ میں نہیں رہنا چاہیے۔

﴿۲۳۰﴾ ہمارے قائم کا قیام

ما أنزلت السماء قطرة من ماء منذ حبسه الله، ولو قد قام قائمنا لأنزلت السماء قطرها ولأخرجت الأرض نباتها، ولذهبت الشحناء من قلوب العباد، واصطلحت السباع والبهائم حتّى تمشي المرأة بين العراق إلى الشام لا تضع قدميها إلّا على النبات وعلىٰ رأسها زينتها، لا يهيجها سبع ولا تخافه.

جس دن سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کو روک رکھا ہے آسمان نے اس دن سے ایک قطرہ بھی نہیں برسایا (اس سے رحمت خاص مراد ہے) جس وقت ہمارے قائم قیام کریں گے آسمان اپنی بارش کے سارے قطرات برسادے گا، زمین اپنی ساری زراعت اگا دے گی اور بندگان خدا کے دلوں سے کینے اور دشمنیاں جاتی رہیں گی۔ درندوں اور چوپایوں کی اصلاح ہو جائے گی، اس حد تک امن ہو جائے گا اور خوشحالی عام ہوگی کہ عراق سے شام کی جانب زیورات سے لدی عورت تنہا سفر کرے گی تو اس کا ہر قدم سبزہ اور آبادی پر آئے گا۔ اسے کسی قسم کا ڈر اور خوف نہ ہوگا، نہ ہی درندے کا خوف اور نہ ڈاکو اور چور کا ڈر۔

﴿۲۳۱﴾ ہمارے شیعوں کا مقام

لو تعلمون مالكم في مقامكم بين عدوّكم وصبركم علىٰ ما تسمعون من الأذىٰ لقرّت أعينكم.

۲۳۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۵، بحار الانوار: ج ۵۲ ص ۳۱۶ و ج ۵۹ ص ۳۷۹

۲۳۱۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۷ تحف العقول: ص ۱۱۵، بحار الانوار: ج ۶۸ ص ۶۱ و ج ۷۵ ص ۳۹۵

اگر آپ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ تمہارے دشمنوں کے درمیان تمہاری کیا منزلت قرار دی گئی ہے بجز ان اذیتوں اور طعنوں کے جو تم ان دشمنوں سے سنتے ہو تو تمہاری آنکھوں کو اتنا سرور ملے اور تمہاری خوشی کی انتہا نہ رہے۔

﴿۲۳۲﴾ امیر المومنینؑ کے بعد کے حالات

لو فقدتموني لرأيتم من بعدي أموراً يتمنّى أحدكم الموت ممّا يرى من أهل الجحود والعدوان من الأثرة والاستخفاف بحقّ الله تعالى ذكره والخوف على نفسه، فاذا كان ذلك فاعتصموا بحبل الله جميعاً ولا تفرّقوا وعليكم بالصبر والصلاة والتقيّة

جب تم مجھے اپنے درمیان نہ پاؤ گے تو میرے بعد ایسے حالات کا تمہیں سامنا کرنا پڑے گا کہ تم میں سے ہر ایک موت کی تمنا کرے گا۔ منکرین، ظالموں اور دشمنوں کی زیادتیوں، مالداروں کی جانب سے اللہ کے حقوق کی پامالی، جان کا خطرہ، یہ سب حالات ہوں گے۔ ایسی صورتحال میں حبل اللہ (اللہ کی رسی) سے تمسک کرنا، تفرقہ بازی میں نہ پڑنا، متحد رہنا، صبر کرنا، نماز و روزہ کی پابندی کرنا اور تقیہ پر عمل کرنا۔

﴿۲۳۳﴾ متلون مزاج

اعلموا أنّ اللّه تبارك وتعالى يبغض من عباده المتلوّن فلا تزولوا عن الحقّ وولاية أهل الحقّ، فانّ من استبدل بنا هلك وفاتته الدنيا وخرج منها بحسرة.

۲۳۲۔ تفسیر فرات ص ۳۶۷، تحف العقول ص ۱۱۵ ۲۳۳۔ تفسیر فرات ص ۳۶۷، امالی المفید ص ۱۳۷

خداوند تبارک وتعالیٰ متلوّن مزاج کو پسند نہیں کرتا، ہر چڑھتے سورج کی پوجا کرنے والے نہ بننا، حق کو نہ چھوڑنا اور نہ ہی حق والوں کی ولایت سے دستبردار ہونا کیونکہ جس نے ہمارے بدلہ میں کسی اور سے تعلق جوڑ لیا تو وہ ہلاک ہوگیا اور دنیا بھی اس سے جاتی رہے گی۔ وہ حسرت و یاس کے عالم میں اس دنیا سے جائے گا۔

﴾۲۳۴﴿ سلام کرنا

إذا دخل أحدكم منزله فليسلّم علىٰ أهله يقول: "السلامُ عليكم" فإن لم يكن له أهل فليقل: "السلام علينا من ربنا" وليقرأ: "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" حين يدخل منزله فإنّه ينفي الفقر.

جب بھی تم میں سے کوئی اپنے گھر میں داخل ہو تو اسے کہنا چاہیے: "السلام علیکم" اور اگر اس کے گھر والے نہ ہوں تو پھر یہ جملہ کہے: "السلام علینا من ربنا" اور سورہ "قل ھو اللہ احد" اپنے گھر میں داخل ہوتے ہی پڑھ لے تو فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا۔

﴾۲۳۵﴿ بچوں کو نماز کی تعلیم دینا

علّموا صبيانكم الصلاة وخذوهم بها إذا بلغوا ثمان سنين.

اپنے بچوں کو نماز کی تعلیم دو جب وہ آٹھ سال کو پہنچ جائیں تو نماز کی ان پر سختی کرو اور ان کی گرفت کرو۔

۲۳۴۔ تحف العقول: ص ۱۱۵، وسائل الشیعہ: ج ۵ ص ۳۲۳، کتاب الصلاۃ: باب ۱۵ من ابواب احکام المساکن حدیث ۱، بحار الانوار: ج ۷۶ ص ۱۲ و ص ۱۷۰

۲۳۵۔ تحف العقول ص ۱۱۵، غرر الحکم ص ۱۷۵

۲۳۶۔ کتوں کا قرب

تنزهوا عن قرب الكلاب، فمن أصاب الكلب وهو رطب فليغسله، وان كان جافًا فلينضح ثوبه بالماء.

کتوں کے قرب سے بچو اور جو شخص کتے کے ساتھ اس حالت میں مس ہو کہ کتے کا جسم تر ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے لباس کو پانی سے پاک کرے اور اگر کتے کا جسم خشک ہو تو پھر اپنے کپڑوں پر پانی کا چھڑکاؤ کر دے۔

۲۳۷۔ حدیث کے بارے رویہ

إذا سمعتم من حديثنا مالا تعرفون فردوه إلينا وقفوا عنده وسلّموا، حتى يتبيّن لكم الحق ولا تكونوا مذاييع عجلى.

جب بھی تم ہمارے بارے میں کوئی حدیث سنو کہ جس سے تم واقف نہ ہو (یا اس کا مطلب سمجھ نہ آئے، تمہیں وہ حدیث عجیب لگے) تو اس حدیث کو ہماری جانب لوٹا دو اور اس پر توقف کرو اور اس کے سامنے تسلیم ہو جاؤ (یعنی حدیث سن کر اس کے خلاف موقف اختیار نہ کرو) یہاں تک کہ آپ پر صحیح بات واضح ہو جائے اور حق کا پتہ چل جائے۔ تم ایسے نہ ہو کہ جو سنا اس پر فوراً شور مچانا شروع کر دیا، جلد باز نہ ہو۔

۲۳۸۔ غالی اور مقصر

إلينا يرجع الغالي وبنا يلحق المقصر الذي يقصر بحقنا.

۲۳۶۔ تحف العقول ص ۱۱۶، وسائل الشیعہ ج ۳ ص ۱۰۱۷، کتاب الطہارۃ، باب ۱۲، بحار الانوار ج ۹۰ ص ۵۳

۲۳۷۔ تحف العقول ص ۱۱۶، بحار الانوار ج ۲ ص ۱۸۹ ۔ ۲۳۸۔ تحف العقول ص ۱۱۵، غرر الحکم ص ۱۱۸

جو غالی ہے اس کی بازگشت بھی ہمارے پاس ہے اور جو مقصر ہے اس نے بھی ہمارے ہی پاس آنا ہے۔ (دونوں کی سزا ہمارے پاس ہے)

۲۳۹ ہمارے ساتھ تمسک کرنا

من تمسک بنا لحق، و من سلک غیر طریقتنا غرق.

جو ہم سے متمسک ہوا اور اس نے ہمارا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا وہ حق کے ساتھ ملحق ہو گیا اور جس نے ہمارا راستہ چھوڑ کر دوسرا طریقہ اپنا لیا تو وہ غرق ہوگا۔

۲۴۰ رحمت اور غضب کی افواج

لمحبّینا أفواج من رحمة اللّٰه، و لمبغضینا أفواج من غضب اللّٰه

ہم سے محبت کرنے والوں کے لئے اللہ کی رحمت والی افواج ہیں اور ہم سے بغض و نفرت رکھنے والوں کے لئے اللہ کے غضب کی افواج ہیں۔

۲۴۱ درمیانہ راستہ

طریقنا القصد و في أمرنا الرشد.

ہمارا راستہ درمیانہ راستہ ہے اور ہمارے امر ہی میں ہدایت و کامیابی ہے۔

۲۴۲ سجدہ سہو

لا یکون السهو في خمس: في الوتر و الجمعة و الرکعتین

۲۳۰۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۸، تحف العقول: ص ۱۱۶، عیون الحکم المواعظ: ص ۳۲۳

۲۴۰۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۷، تحف العقول: ص ۱۱۶

۲۴۱۔ تفسیر فرات ص ۳۶۸، تحف العقول ص ۱۱۶، عیون الحکم والمواعظ ص ۳۱۸، بحار الانوار ج ۶۸ ص ۲۲

۲۴۲ تحف العقول ص ۱۱۶ الوسائل الشیعہ: ج ۹، ص ۱۹۸، کتاب الصلاۃ باب ۲ من ابواب الخلل الواقع فی الصلاۃ حدیث ۳

الأولیین من کلّ صلاۃ، وفي الصبح، وفي المغرب.

پانچ اعمال میں سجدہ سہو نہیں ہے: نماز وتر، نماز جمعہ، ہر نماز کی پہلی دو رکعات، صبح میں اور مغرب میں (کیونکہ ان میں اگر شک پڑ جائے تو پھر نماز باطل ہو جاتی ہے، سجدہ سہو کا محل نہیں ہے)

﴿۲۴۳﴾ قرآن پڑھنے کے آداب

لا یقرأ العبد القرآن إذا کان علی غیر طہور حتّی یتطہر.

انسان جب قرآن پڑھنا چاہے تو وضو کرے ورنہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کرے۔ (یہ آداب تلاوت میں سے ہے، البتہ اگر قرآن کے حروف کو چھونا ہو تو پھر وضو کرنا واجب ہو جاتا ہے)

﴿۲۴۴﴾ ہر سورہ کا حق

اعطوا کلّ سورۃ حظّہا من الرکوع والسجود إذا کنتم في الصلاۃ.

جب تمام نماز میں قرآن پڑھو تو پھر ہر سورہ کو نماز کے رکوع اور سجود کے اعتبار سے اس کا حق دو۔

﴿۲۴۵﴾ نمازی کا لباس

لا یصلّي الرجل في قمیص متوشحاً بہ، فإنّہ من أفعال قوم لوط.

۲۴۳۔ تحف العقول ص۱۱۶، وسائل الشیعہ ج۶ ص۱۹۶، کتاب الصلاۃ باب ۱۳

۲۴۴۔ تحف العقول ص۱۱۶، وسائل الشیعہ ج۶ ص۵۲، کتاب الصلاۃ باب ۹ من ابواب القراۃ حدیث ۱۰، بحار الانوار ج۸۵ ص۱۹

۲۴۵۔ تحف العقول ص۱۱۶، وسائل الشیعہ ج۴ ص۳۹۸، کتاب الصلاۃ باب ۲۳، بحار الانوار ج۸۳ ص۱۹۳، ۲۰۱

ایسی قمیض میں نماز نہ پڑھی جائے جسے بغل سے نکال کر کندھے پر ڈال دیا گیا ہو کیونکہ ایسا فعل قوم لوط کا تھا۔

﴿۲۴۶﴾ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

تجزي الصلاة للرجل في ثوب واحدٍ يعقد طرفيه على عنقه، وفي القميص الصفيق يزرّه عليه.

مرد کے لئے ایک کپڑے میں نماز پڑھنا کافی ہے۔ اس کپڑے کے دونوں کونوں کو اپنی گردن سے باندھ لے۔ ایسی قمیص میں نماز پڑھنا بھی ٹھیک ہے جو کم ہو پوری نہ ہو کہ جس کے بٹن لگا لئے ہوں۔

﴿۲۴۷﴾ سجدہ کرنا

لا يسجد الرجل على صورة ولا على بساط فيه صورة، ويجوز أن تكون الصورة تحت قدميه أو يطرح عليها ما يواريها.

آدمی کے لئے جائز نہیں کہ ایسی چیز پر سجدہ کرے جس پر تصویر بنی ہو یا تصویر پر سجدہ کرے۔ البتہ اس کے قدموں کے نیچے تصویر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اسی طرح اگر تصویر کے اوپر کچھ اور ڈال لے پھر سجدہ کیا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

۲۴۶۔ تحف العقول: ص ۱۱۶، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۳۸۹، کتاب الصلاۃ: باب ۲۲، بحارالانوار: ج ۸۳

۲۴۷۔ تحف العقول: ص ۱۱۶، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۴۳۸، کتاب الصلاۃ: باب ۴۵، بحارالانوار: ج ۸۳ ص ۲۹۱

﴿۲۴۸﴾ تصویر والے پیسے

لا يعقد الرجل الدارهم الّتي فيها صورة في ثوبه وهو يصلي، ويجوز أن يكون الدارهم في هيمان اوفي ثوب إذا خاف ويجعلها إلى ظهره.

جس لباس میں نماز پڑھ رہا ہے اس میں ایسے درہم کو باندھ کر رکھنا جن پر تصویر بنی ہو جائز نہیں ہے۔ البتہ پیسے تھیلی یا بٹوے میں ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے یا درہم کپڑے میں باندھ کر اپنی پشت پر ڈال لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

﴿۲۴۹﴾ سجدہ کرنا جائز نہیں

لایسجد الرجل علی کدس حنطة ولا شعیر ولا علی لون ممّا يؤكل ولا يسجد على الخبز.

آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ گندم یا جو کے کھلیان یا چھلکے پر سجدہ کرے اور نہ ہی اس پر جسے کھایا جاتا ہے اور نہ ہی روٹی پر سجدہ کر سکتا ہے۔

﴿۲۵۰﴾ وضو کرنا

لا يتوضأ الرجل حتى يسمّي، يقول قبل أن يمس الماء: "باسم الله وبالله اللّهم اجعلني من التوّابين واجعلني من المتطهّرين" فإذا فرغ من طهوره قال: "أشهد أن لا إله إلّا الله وحده لا شريک له

۲۴۸۔ تحف العقول ص ۱۱۷، وسائل الشیعہ ج ۳ ص ۴۶۳، کتاب الصلاۃ باب ۴۵ من ابواب احکام لباس المصلی حدیث ۵، بحار الانوار ج ۸۳ ص ۲۲۷

۲۴۹۔ تحف العقول ص ۱۱۷، وسائل الشیعہ ج ۵ ص ۳۴۴

۲۵۰۔ المحاسن ج ۱ ص ۳۶، وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۴۲۶، کتاب الطہارۃ باب ۲۶

وأشهد أنّ محمّداً عبده ورسولها فعندها يستحقّ المغفرة.

بندہ وضو شروع نہ کرے مگر یہ کہ جب وہ پانی کو ہاتھ لگانے کا ارادہ کرے تو پڑھے: ''بسم اللّٰہ وباللّٰہ اللهم اجعلني من التوابين و اجعلني من لمتطهرين'' اور جب طہارت سے فارغ ہو جائے تو پڑھے: ''اشهدان لا الا الله وحده لاشريک واشهدان محمدا عبده ورسوله'' ایسا کرنے کی صورت میں وہ مغفرت کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

﴿۲۵۱﴾ نماز ادا کرنا

من أتى الصلاة عارفاً بحقّها غُفر له.

جو نماز کو ادا کرے جبکہ اس کے حق کی معرفت بھی رکھتا ہو تو اسے بخش دیا جائے گا۔

﴿۲۵۲﴾ نافلہ نماز کا وقت

لا يصلّي الرجل نافلةً في وقت فريضة إلا من عذر، ولكن يقضي بعد ذلک إذا أمكنه القضاء قال اللّٰہ تبارک و تعالیٰ: ''اَلَّذِينَ هُمْ عَلىٰ صَلَاتِهِمْ دَآئِمُون'' (المعارج:۲۳) يعني: الذين يقضون مافاتهم من اللّيل بالنهار وما فاتهم من النهار باللّيل.

انسان نافلہ کو فریضہ کے وقت میں نہ پڑھے مگر یہ کہ کوئی معقول وجہ یا عذر ہو اگر نہیں پڑھ سکا تو پھر نافلہ کے بعد میں قضا کرلے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے: ''الذين

۲۵۱۔ تحف العقول: ص ۱۱۷، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۲۲۸، کتاب الصلاۃ: باب ۵۳ من ابواب اعداد الفرائض حدیث ۱۰، بحار الانوار: ج ۸۲ ص ۲۰۷

۲۵۲۔ تحف العقول: ص ۱۱۷، وسائل الشیعہ: ج ۳ ص ۲۲۸

هم على صلاتهم" یعنی: جو رات کے قضا شدہ نوافل دن میں پڑھ لیتے ہیں اور دن میں قضا شدہ نوافل کو رات میں پڑھ لیتے ہیں۔

﴿۲۵۳﴾ فریضہ نماز

لا يقضي النافلة في وقت فريضة، ابدأ بالفريضة ثم صلّ ما بدالك.

فریضہ کے وقت میں نافلہ قضا نہیں پڑھی جاتی، فریضہ نماز پڑھ لے اس کے بعد جو مرضی آئے پڑھے۔

﴿۲۵۴﴾ حرمین میں نماز

الصلاة في الحرمين تعدل ألف صلاة.

حرمین شریفین میں نماز پڑھنا ایک ہزار رکعت کے برابر ہے۔

﴿۲۵۵﴾ حج میں خرچ کرنا

نفقة درهم في الحج تعدل ألف درهم

حج کے لئے ایک درہم خرچ کرنا دوسری جگہ پر ہزار درہم خرچ کرنے کے برابر ہے۔

﴿۲۵۶﴾ نماز میں خشوع

ليخشع الرجل في صلاته، فإنه من خشع قلبه لله خشعت جوارحه فلا يعبث بشيء.

۲۵۳_ غرر الحکم ص ۵۷۱، عیون الحکم والمواعظ ص ۵۲۲

۲۵۴_ تحف العقول ص ۱۱۷، وسائل الشیعہ ج ۵ ص ۲۸۵

۲۵۵_ تحف العقول ص ۱۲۳، بحار الانوار ج ۹۶ ص ۳ ۲۵۶_ تحف العقول ص ۱۲۰، وسائل الشیعہ ج ۵ ص ۴۷۱

انسان کو چاہیے کہ وہ نماز میں خشوع اختیار کرے، جس کا دل اللہ کے لئے خاشع ہوگا تو اس کے باقی اعضا بھی خاشع ہوں گے تو پھر وہ نماز میں عبث کام نہ کرے گا۔

۲۵۷ نماز جمعہ میں قنوت

القنوت في صلاة الجمعة قبل الركوع الثانية ويقرأ في الأُولىٰ الحمد والجمعة، وفي الثانية الحمد والمنافقون.

جمعہ کی نماز میں قنوت پہلی رکعت کے رکوع سے پہلے اور دوسری رکعت کے رکوع کے بعد ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ جمعہ جبکہ دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ منافقون پڑھی جائے۔

۲۵۸ دو رکعت کے درمیان بیٹھنا

اجلسوا في الركعتين حتّى تسكن جوارحكم، ثمّ قوموا فإنّ ذلك من فعلنا.

دو رکعت کے درمیان بیٹھ جاؤ تا کہ اعضاء جوارح سکون حاصل کر لیں پھر کھڑے ہو جاؤ، ہمارا عمل اسی طرح ہے۔

۲۵۹ نماز کے لئے کھڑا ہونا

إذا قام أحدكم من الصلاة فليرفع يده حذاء صدره.

جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس چاہیے کہ اپنے ہاتھ کو اپنے سینے کے برابر بلند کرے۔

۲۵۷۔ تحف العقول، ص ۱۱۸ ۲۵۸۔ تحف العقول، ص ۱۱۸

۲۵۹۔ وسائل الشیعۃ: ج ۵، ص ۴۷۱، کتاب الصلاۃ، باب ۱ من ابواب افعال الصلاۃ، حدیث ۱۹

﴿۲۶۰﴾ تکبیر کہنا

إذا كان أحدكم بين يدي الله جلّ جلاله فليتحرّ بصدره وليقم صلبه ولا ينحني.

جب تم میں سے کوئی خدا کے سامنے کھڑا ہو تو وہ سیدھا کھڑا ہو سینے کے سامنے ہاتھ بلند کرکے تکبیر کہے۔ نیز جھکا ہوا نہ ہو اور جھکا ہوا نہ ہو۔

﴿۲۶۱﴾ دعا مانگنے کا طریقہ

إذا فرغ أحدكم من الصلاة فليرفع يديه إلى السماء ولينصب في الدعاء، فقال عبدالله بن سبأ: يا أمير المؤمنين أليس الله في كل مكان؟ قال: بلى، قال: فلم يرفع العبد يديه إلى السماء؟ قال: أما تقرأ "وفي السماء رزقكم وما توعدون". (الذاريات ۲۲) فمن أين يطلب الرزق إلا من موضعه وموضع الرزق وما وعدالله السماء.

جب تم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو تو وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے۔ عبداللہ بن سبا نے کہا: یا امیر المومنین! کیا اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود نہیں ہے؟ امیر المومنین نے فرمایا: جی ہاں!

عبداللہ: تو پھر بندہ آسمان کی طرف ہاتھ بلند کیوں کرتا ہے؟

امیر المومنین نے فرمایا: کیا تم نے قرآن میں نہیں پڑھا "اور تمہاری روزی اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے" روزی کو وہاں سے طلب کیا جائے جہاں سے آتی ہے۔ روزی کی جگہ اور جس کا اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کی جگہ آسمان ہے۔

۲۶۰۔ تحف العقول ص ۱۱۹، وسائل الشیعہ ج ۴ ص ۷ ۔ ۲۶۱۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۳۲۵

۲۶۲ نماز کے بعد دعا

لا ينفتل العبد من صلاته حتى يسأل الله الجنة ويستجير به من النار ويسأله أن يزوّجه من الحور العين.

نماز سے بندہ فارغ مت ہو مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے، جہنم سے پناہ مانگے اور حور العین کا سوال کرے۔

۲۶۳ الوداعی نماز

إذا قام أحدكم إلى الصلاة فليصلّ صلاة مودّع.

جب بھی تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اسے آخری نماز سمجھ کر پڑھے۔

۲۶۴ نماز میں تبسم وقہقہہ

لا يقطع الصلاة التبسّم وتقطعها القهقهة.

تبسم سے نماز نہیں ٹوٹتی جب کہ قہقہہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۲۶۵ تجدید وضو

إذا خالط النوم القلب وجب الوضوء.

اگر نیند دل کو شامل ہو جائے تو پھر وضو دوبارہ کرنا پڑے گا۔

۲۶۶ نماز میں نیند

إذا غلبتک عینک وأنت في الصلاة فاقطع الصلاة ونم، فإنک

۲۶۲۔ تحف العقول، ص ۱۱۸، وسائل الشیعہ: ج ۹ ص ۲۶۷ ۲۶۳۔ تحف العقول، ص ۱۱۸، غرر الحکم، ص ۱۷۵

۲۵۴۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ: ج ۱ ص ۲۶۷ ۲۶۵۔ تحف العقول، ص ۱۱۸، وسائل الشیعہ: ج ۱ ص ۲۴۷

۲۶۶۔ علل الشرائع: ج ۲ ص ۳۵۳

لا تدري تدعو لک أو علیٰ نفسک، لعلّک أنْ تدعو علیٰ نفسک.

اگر نماز پڑھتے وقت آنکھیں نیند کی وجہ سے بند ہو رہی ہوں تو نماز کو توڑ کر سو جاؤ کیونکہ تجھے پتہ نہیں کہ اپنے فائدہ کے لیے دعا کر رہے ہو یا اپنے خلاف دعا مانگ رہے ہو، ممکن ہے کہ اپنے خلاف دعا مانگ رہے ہو!!

۲۶۷ ہمارے محبوں کی اقسام

من أحبّنا بقلبه وأعاننا بلسانه وقاتل معنا أعداءنا بيده فهو معنا فيه درجتنا، ومن أحبّنا بقلبه وأعاننا بلسانه ولم يقاتل معنا أعداءنا فهو أسفل من ذلک بدرجة، ومن أحبّنا بقلبه ولم يعنّا بلسانه ولا بيده فهو في الجنّة، ومن أبغضنا بقلبه وأعان علينا بلسانه ويده فهو مع عدوّنا في النار، ومن أبغضنا بقلبه وأعان علينا بلسانه فهو في النار، ومن أبغضنا بقلبه ولم يعن علينا بلسانه ولا بيده فهو في النار

جس شخص نے ہمیں اپنے دل سے چاہا اور اپنی زبان سے ہماری مدد کی اور اپنے ہاتھوں سے ہمارے ساتھ مل کر ہمارے دشمنوں کے خلاف جنگ لڑی تو وہ ہمارے ساتھ ہمارے درجہ میں ہوگا اور جس شخص نے ہمیں اپنے دل سے چاہا اور اپنی زبان سے ہماری مدد کی لیکن ہمارے ساتھ مل کر ہمارے دشمنوں کے خلاف جنگ نہ کی تو وہ پہلے درجہ سے ایک درجہ کمتر میں ٹھہرے گا اور جس نے دل سے ہمارے ساتھ محبت کی لیکن اپنی زبان سے ہماری مدد نہیں کی اور نہ ہی اپنے ہاتھوں سے ہماری مدد کی تو وہ جنت میں ہوگا۔

جس شخص نے اپنے دل سے ہمارے ساتھ دشمنی کی اور ہمارے خلاف اپنی زبان چلائی

۲۶۷۔ تحف العقول ص ۱۱۹، رقم ۱۱۷

اور اپنے ہاتھوں کو بھی ہمارے خلاف استعمال کیا تو وہ ہمارے دشمنوں کے ساتھ جہنم میں ہوگا۔

۲۶۸ شیعوں کے مقامات

انّ أهل الجنّة لينظرون إلى منازل شيعتنا، كما ينظر الإنسان إلى الكواكب في السماء.

جنتی لوگ ہمارے شیعوں کی منازل، ان کے مراتب اور مقامات کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح انسان آسمان کے ستاروں کو دیکھتا رہتا ہے۔

۲۶۹ تسبیح والی سورہ

إذا قرأتم من المسبّحات الأخيرة فقولوا سبحان الله الأعلى.

جن سورتوں کا آغاز تسبیح (سبحان) سے ہوتا ہے (جیسے سورہ اسراء، الحدید، الحشر، الصّف، الجمعہ، التغابن) جو کہ آخری ہیں تو تم یہ جملہ پڑھو: "سبحان اللّٰہ الاعلیٰ"

۲۷۰ صلوات پڑھنا

إذا قرأتم: " اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ" (الاحزاب:۵۶) فصلوا عليه في الصلاة كنتم أوفي غيرها.

جب تم یہ آیت پڑھو: "ان اللّٰہ وملائکۃ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلو علیہ وسلمو تسلیما" تو نبی پاکؐ پر صلوات پڑھو چاہے حالت نماز میں ہو یا حالت نماز میں نہ ہو۔

۲۷۱ کمترین شکر والی چیز

ليس في البدن شيء أقلّ شكراً من العين فلا تعطوها سؤلها

۲۶۸، ۲۶۹ و ۲۷۰۔ تحف العقول: ص ۱۱۹ ۲۷۱۔ تحف العقول: ص ۱۱۹، غرر الحکم: ص ۱۹۰

فتشغلكم عن ذكر الله.

بدن میں آنکھ سے کمتر شکر والی کوئی چیز نہیں ہے اس کی ساری خواہشات پوری نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے ذکر سے روک رکھے گی۔

﴿۲۷۲﴾ سورہ والتین

إذا قرأتم: "والتين" فقولوا في آخرها: "ونحن على ذلك من الشاهدين."

جب تم سورہ والتین پڑھو تو اس کے آخر میں پڑھو "ونحن على ذلك من الشاهدين. یعنی اور ہم اس پر گواہ ہیں۔"

﴿۲۷۳﴾ سورہ بقرہ کی آیت ۱۳۶

إذا قرأتم: "قولوا ءامنا بالله " (البقرۃ: ۱۳۶) فقولوا: "آمنا بالله" حتى تبلغوا إلى قوله: "مسلمون"

جب تم اس آیت کو پڑھو "قولوا امنا الله " تو تم اس کے ساتھ ہی کہو "آمنا بالله" یہاں تک کہ پھر آخر تک پڑھو جو "مسلمون" تک ہے۔

﴿۲۷۴﴾ آخری تشہد

إذا قال العبد في التشهد الأخير وهو جالس: "أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله، وأن

۲۷۲، ۲۷۳۔ تحف العقول ص ۱۱۹، وسائل الشیعہ ج ۶ ص ۶۔

۲۷۴۔ تحف العقول ص ۱۱۹، وسائل الشیعہ ج ۶ ص ۴۱۲

الساعة آتية لاريب فيها، وأنّ اللّٰه يبعث من في القبور" ثمّ أحدث حدثاً فقد تمّت صلاته.

جب نمازی نماز کا آخری تشہد پڑھے:" أشهد أن لا إله إلّا اللّٰه وحده لا شريک له وأشهد أنّ محمّداً عبده ورسوله، وأنّ الساعة آتية لاريب فيها، وأنّ اللّٰه يبعث من في القبور" اور وہ بیٹھا ہو اور اس کے بعد اسے حدث آجائے تو اس کی نماز صحیح ہے یعنی نماز مکمل ہو چکی ہے۔

﴿۲۷۵﴾ کارِ خیر کے لیے جانا

ما عُبداللّٰه بشيء أفضل من المشي في سبيل الخير.

اس سے بڑی اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں ہے کہ انسان کارِ خیر کے لیے چل پڑے۔

﴿۲۷۶﴾ خیر مانگنا

اطلبوا الخير في أخفاف الإبل وأعناقها صادرة وواردة.

اونٹوں کے قدموں اور گردنوں سے خیر مانگو کیونکہ ان کے آنے اور جانے میں خیر و برکت ہے۔

﴿۲۷۷﴾ زمزم کے لئے سقایت کی وجہ تسمیہ

إنّما سُمّي زمزم السقاية: لأنّ رسول اللّٰه أمر بزبيب اُتي به من الطائف أن يُنبذ ويُطرح في حوض زمزم؛ لأنّ ماء ها مرّ فأراد أنْ يكسر

۲۷۵۔ تحف العقول:ص ۱۱۹ ۔ ۲۷۶۔ تحف العقول:ص ۱۱۹، غرر الحکم:ص ۱۰۵

۲۷۷۔ تحف العقول:ص ۱۱۹، غرر الحکم:ص ۱۰۵

مرارته فلا تشربوا إذا عتق.

زمزم کو سقایت اس لئے کہا گیا کہ رسول اللہؐ نے طائف سے زبیب (منقیٰ) منگوایا اور فرمایا کہ اسے آب زمزم میں ڈال دو کیونکہ اس کا پانی کڑوا ہو گیا ہے۔ آپ نے اس کی کڑواہٹ کو ختم کرنا چاہا اور فرمایا: "جب پرانا ہو جائے تو مت پیو۔"

﴿۲۷۸﴾ مرد کا برہنہ ہونا

إذا تعرى الرجل نظر إليه الشيطان فطمع فيه فاستتروا.

جب مرد برہنہ ہوتا ہے تو شیطان اس کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتا ہے اور اس میں طمع کرتا ہے۔ پس پردہ کرو یعنی برہنہ نہ رہو۔

﴿۲۷۹﴾ قوم میں بیٹھنے کے آداب

ليس للرجل أن يكشف ثيابه عن فخذه ويجلس بين قوم.

جب انسان قوم یا جماعت کے درمیان بیٹھا ہو تو اپنی ران سے کپڑا مت ہٹائے۔

﴿۲۸۰﴾ بدبودار اشیا

من أكل شيئاً من المؤذيات بريحها فلا يقربن المسجد.

جب انسان کوئی ایسی چیز کھائے کہ جس کی بو دوسروں کو اذیت دینے والی ہو تو وہ شخص اس حالت میں مسجد ہرگز نہ جائے۔

۲۷۸۔ تہذیب الاحکام: ج۱ص ۳۷۳

۲۷۹۔ تحف العقول ص ۱۱۹، بحار الانوار: ج ۷۵ ص ۳۶۶

۲۸۰۔ تہذیب الاحکام: ج۳ص ۲۵۵

﴿۲۸۱﴾ سجدہ میں جانا

لیرفع الرجل الساجد مؤخره في الفريضة إذا سجد.

سجدہ کی حالت میں مرد اپنے پچھلے حصے کو اوپر اٹھا کر رکھے۔

﴿۲۸۲﴾ غسل کے آداب

إذا أراد أحدكم الغسل فليبدأ بذراعية فليغسلهما.

تم میں سے جب کوئی غسل کرنے کا ارادہ کرے تو اپنے غسل کا آغاز پہلے دونوں بازوؤں کو دھونے سے کرے۔

﴿۲۸۳﴾ نماز کی حالت میں

إذا صلّيت فأسمع نفسک القراءة والتكبير والتسبيح.

جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے آپ کو قرأت، تکبیر اور تسبیح سناؤ۔

﴿۲۸۴﴾ نماز سے فراغت

إذا انفتلت من الصلاة فانفتل عن يمينک.

جب اپنی نماز سے فارغ ہونے لگو تو اپنی دائیں جانب مڑ جاؤ۔

﴿۲۸۵﴾ دنیا سے زادِ راہ لینا

تزوّد من الدنيا فإنّ خير ما تزوّد منها التقوىٰ.

دنیا سے اپنے واسطے زادِ راہ لے لو اور دنیا سے جو کچھ تم نے زادِ راہ لینا ہے اس میں

۲۸۱۔ تحف العقول: ص ۱۲۰ ۲۸۲۔ تحف العقول: ص ۱۲۰، وسائل الشیعہ: ج ۲ ص ۲۶۲

۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵۔ تحف العقول: ص ۱۲۰

سب سے بہتر تقویٰ ہے یعنی دنیا سے تقویٰ کا زادِ راہ اپنے لئے حاصل کرو۔

﴿ ۲۸۶ ﴾ اسرائیل کی دو قومیں

فُقِدَت من بني إسرائيل أُمّتان، واحدة في البحر، وأُخرى في البرّ، فلا تأكلوا إلّا ما عرفتم.

بنی اسرائیل سے دو قومیں مسخ ہو گئیں، ان میں سے ایک سمندر میں اور دوسری خشکی میں ہے۔ بس دونوں میں سے جب کسی چیز کا گوشت کھانا چاہو تو اچھی طرح پہلے جان لو کہ اس کا کھانا حلال ہے یا نہیں۔ (مونچھوں والی مچھلی اور سوسمار یعنی گوہ)

﴿ ۲۸۷ ﴾ درد و تکلیف کو چھپانا

من كتم وجعاً أصابه ثلاثة أيام من الناس وشكا إلى الله، كان حقاً على الله أن يعافيه منه.

جو شخص لوگوں سے مسلسل تین دن تک اپنے درد اور تکلیف کو چھپائے رکھے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا شکوہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صحت و تندرستی دے گا۔

﴿ ۲۸۸ ﴾ شکم سیری اور جنسی خواہش

أبعد ما كان العبد من الله إذا كان همّه بطنه وفرجه.

جس شخص کی فکر و سوچ شکم سیری اور جنسی خواہش پوری کرنا ہو تو یہ چیز اسے خدا سے بہت دور کر دیتی ہے۔ یعنی شکم سیری اور شہوت پرستی دونوں خدا سے دوری کا وسیلہ ہیں۔

---

۲۸۶ و ۲۸۷۔ تحف العقول ص ۱۲۰

۲۸۸۔ تحف العقول ص ۱۲۰، غرر الحکم ص ۳۶۰

۲۸۹ سفر سے ممانعت

لا يخرج الرجل في سفرٍ يخاف فيه على دينه و صلاته.

انسان ایسے سفر پر نہ جائے جس میں دین اور نماز کے چلے جانے کا خطرہ موجود ہو۔

۲۹۰ دعا میں چار چیزیں

أعطي السمع أربعةٌ في الدعاء: النبيّ والجنّة والنار والحور العين، فإذا فرغ العبد من صلاته فليصلّ على النبيّ وآله ويسأل اللّٰه الجنّة ويستجير باللّٰه من النار، ويسأله أن يزوّجه من الحور العين، فإنّه من صلّى على محمّد النبيّ سمعه النبيّ ورُفعت دعوته، من سأل اللّٰه الجنّة سمعت الجنّة فقالت: "يا ربّ، إعط عبدک ما سأله" ومن استجار من النار [سمعت النار] فقالت: "يا ربّ، أجر عبدک ممّا استجارک"، ومن سأل الحور العين سمعت الحور العين فقالت: "يا ربّ، إعط عبدک ماسأل".

دعا میں چار چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کے بارے میں دعا کی جائے تو سنی جاتی ہے: نبیؐ، جنت، جہنم، حورالعین۔ بندہ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو نبیؐ پر صلوات پڑھے اور اللہ سے جنت کا سوال کرے اور جہنم سے پناہ مانگے اور خدا سے سوال کرے کہ خدا اس کی شادی حورالعین سے کرے۔ پس جس کسی نے نبی (محمدؐ) پر صلوات پڑھی تو نبیؐ اس صلوات کو سنتے ہیں اور اس شخص کی دعا اوپر کی جانب اٹھ جاتی ہے اور جس نے جنت کا سوال کیا؛ جنت اس کے سوال کو پہنچتی ہے اور اللہ سے کہتی ہے کہ: "اے رب! اپنے بندہ

۲۸۹۔ تحف العقول ص ۱۲۰، وسائل الشیعہ ج ۱۱ ص ۳۴۱ ۲۹۰۔ تحف العقول: ص ۱۲۰

کو وہ دے دے جس کا اس نے تجھ سے سوال کیا ہے" اور جب بندہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم اس کی آواز کو سنتی ہے اور اللہ سے عرض کرتی ہے کہ "اے رب! اپنے اس بندہ کو اس سے پناہ دے دے جس سے وہ تیری پناہ مانگ رہا ہے" اور بندہ جب حور العین کا سوال کرتا ہے تو حور العین اللہ سے اس کی دعا سن کر کہتی ہے: "اے رب! اپنے اس بندے کو وہ دے دے جس کا اس نے تجھ سے سوال کیا ہے۔"

﴿۲۹۱﴾ غنا

الغناء نوح إبليس على الجنة.

غنا ابلیس کا جنت کے فراق میں گریہ ہے۔

﴿۲۹۲﴾ سونے کے آداب

إذا أراد أحدكم النوم فليضع يده اليمنى تحت خده الأيمن وليقل: "باسم الله وضعت جنبي لله على ملة ابراهيم ودين محمد وولاية من افترض الله طاعته ماشاء الله كان وما لم يشأ لم يكن" فمن قال ذلك عند منامه حفظ من اللص المغير والهدم واستغفرت له الملائكة حتى ينتبه.

جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو وہ سوتے وقت اپنا داہنا ہاتھ اپنے بائیں رخسار کے نیچے رکھے اور یہ دعا پڑھے: "باسم الله وضعت جنبي لله على ملة ابراهيم ودين محمد وولاية من افترض الله طاعته ماشاء الله كان وما

۲۹۱۔ تحف العقول ص ۱۳۹، بحار الانوار ج ۹۲ ص ۳۳۲ ۲۹۲۔ تحف العقول ص ۱۳۹، ج ۷۶ ص ۱۸۲، مکارم الاخلاق ص ۲۹۹

لم یشا لم یکن" جو شخص اس دعا کو پڑھ کر سوئے گا تو وہ چور، ڈاکو سے بچے گا، اس پر مکان نہیں گرے گا اور فرشتے اس کے لئے استغفار کریں گے۔

۲۹۳ سورہ توحید کا پڑھنا

من قرأ: "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" حين يأخذ مضجعه وكلّ اللّٰه به خمسين ألف ملك يحرسونه ليلته.

جو شخص سوتے وقت سورہ "قل ھو اللہ احد" پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر پچاس ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

۲۹۴ زمین پر سونا

إذا أراد أحدكم النوم فلا يضعنّ جنبه على الأرض حتّىٰ يقول: "أعيذ نفسي و ديني و أهلي ومالي وخواتيم عملي وما رزقني ربّي وخوّلني بعزّة اللّٰه وعظمة اللّٰه وجبروت اللّٰه وسلطان اللّٰه ورحمة اللّٰه ورأفة اللّٰه وغفران اللّٰه و قوّة اللّٰه و قدرة اللّٰه و جلال اللّٰه وبصنع اللّٰه وأركان اللّٰه وبجمع اللّٰه وبرسول اللّٰه وبقدرة اللّٰه علىٰ ما يشاء، من شرّ السامّة والهامّة ومن شرّ الجنّ والإنس، ومن شرّ ما يدبّ في الأرض وما يخرج منها، ما ينزل من السماء وما يعرج فيها، ومن شرّ كلّ دابّة ربّي آخذٌ بناصيتها، إنّ ربّي علىٰ صراطٍ مستقيم وهو علىٰ كلّ شيءٍ قدير ولا حول ولا قوّة إلّا باللّٰه العليّ العظيم" فإنّ رسول اللّٰه كان يعوّذ بها الحسن والحسين وبذلك أمر رسول اللّٰہ.

۲۹۳۔ تحف العقول: ص ۱۲۰، مکارم الاخلاق: ص ۲۸۹
۲۹۴۔ تحف العقول: ص ۱۲۱

جو شخص تم میں سے سونا چاہتا ہے تو وہ اپنے پہلو کو زمین پر لگا دے اور یہ دعا پڑھے:

"أعيذ نفسي و ديني وأهلي ومالي وخواتيم عملي وما رزقني ربّي وخوّلني بعزّة الله وعظمة الله وجبروت الله وسلطان الله ورحمة الله ورأفة الله وغفران الله و قوّة الله و قدرة الله و جلال الله وبصنع الله وأركان الله وبجمع الله وبرسول الله وبقدرة الله على ما يشاء، من شرّ السامّة والهامّة ومن شرّ الجنّ والإنس. ومن شرّ ما يدبّ في الأرض وما يخرج منها، ما ينزل من السماء، وما يعرج فيها، ومن شرّ كلّ دابّة ربّي آخذ بناصيتها، إنّ ربّي على صراطٍ مستقيم وهو على كلّ شيء قدير ولا حول ولا قوّة إلّا بالله العليّ العظيم" رسول اللہ اس دعا سے حسن اور حسین علیہ السلام کا تعویذ بناتے تھے اور اسی کا رسول اللہ حکم دیتے تھے۔

﴿۲۹۵﴾ ائمہ حدیٰ

نحن الخزّان لدين الله، ونحن مصابيح العلم إذا مضى منّا علم بدأ علم.

ہم اللہ کے دین کے خزانہ دار ہیں، ہم علم کے چراغ ہیں۔ جب ہم میں سے ایک جاتا ہے تو دوسرا اس کی جگہ آ جاتا ہے، ایک علم ہم سے جاتا ہے تو دوسرا علم آ جاتا ہے۔

﴿۲۹۶﴾ کامیابی

لا يضلّ من اتّبعنا ولا يهتدي من أنكرنا، ولا ينجو من أعان علينا

۲۹۵۔ تحف العقول ص ۱۳۱، میزان الحکمہ والمواعظ ص ۵۰۰

۲۹۶۔ تفسیر فرات ص ۳۶۸، تحف العقول ص ۱۳۱

عدوّنا ولا يُعان من أسلمنا، فلا تتخلفوا عنّا لطمع دنيا وحطام زائلٍ عنكم وأنتم تزولون عنه، فإنّ من آثر الدنيا واختارها علينا عظمت حسرته غداً وذلك قول الله: "أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ." (سورہ زمر: ۵۶)

جس نے ہماری اتباع کی وہ گمراہ نہیں ہوگا اور جس نے ہمارا انکار کیا وہ ہدایت نہیں پائے گا۔ جس نے ہمارے دشمن کی ہمارے خلاف مدد کی وہ نجات نہیں پائے گا اور اس کی مدد نہیں کی جائے گی جس نے دنیاوی لالچ میں آ کر ہم کو چھوڑ دیا۔ دنیا کے زوال پذیر وسائل کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں مت چھوڑو اور نہ ہی ہم سے پیچھے ہٹو کیونکہ تم اس دنیا سے علیحدہ ہو جاؤ گے۔ جس نے بھی دنیا کو مقدم کیا اور ہم چھوڑ کر دنیا کو اختیار کیا تو کل قیامت کے دن اس کے واسطے بڑی حسرت و یاس ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "(تم میں سے) کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے افسوس! میری اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کی بارگاہ کا تقرب حاصل کرنے میں کی اور میں تو بس ان باتوں پر ہنستا ہی رہا۔"

۲۹۷ بچوں کے ہاتھ دھونا

اغسلوا صبيانكم من الغمر، فإنّ الشياطين تشمّ الغمر فيفزع الصبي في رقاده ويتأذّى به الكاتبان.

چھوٹے بچوں کے ہاتھوں میں مچھلی یا گوشت یا کوئی اور چکناہٹ والی چیز لگ جائے تو ان کے ہاتھوں کو دھو لو کیونکہ جب چھوٹے بچے کے ہاتھ گندے ہوتے ہیں تو شیاطین اسے آ کر سونگھتے ہیں اور اس سے بچہ ڈر جاتا ہے۔ جب بچہ نیند میں ہوتا ہے تو

۲۹۷۔ علل الشرائع: ج۲ص ۵۵۷

اس پر مقرر کاتبان (دو فرشتے) کو بھی اس سے اذیت ہوتی ہے۔

۲۹۸۔ اجنبی عورت کو دیکھنا

لكم أوّل نظرة إلى المرأة فلا تتبعوها بنظرة أخرى واحذروا الفتنة

پہلی مرتبہ اجنبی عورت پر نظر پڑنے کے بعد اسے دوبارہ مت دیکھو اور فتنہ (گناہ) سے بچو۔

۲۹۹۔ شرابی

مدمن الخمر يلقى الله حين يلقاه كعابد وثن فقال حجر بن عدي: يا امير المومنين، ما المدمن؟، قال: "الذی إذا وجدها شربها."

شرابی جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اس حالت میں ہوگا جیسے وہ بت پرست ہو۔ "مدمن الخمر" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ حجر بن عدی نے سوال کیا مولا! اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ ایسا شخص کہ جسے اگر شراب دی جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے یعنی شراب کا عادی ہے۔

۳۰۰۔ نشہ آور شے کا کھانا

من شرب المسكر لم تقبل صلاته أربعين يوماً وليلة

جو شخص نشہ آور شے کا استعمال کرے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

۲۹۸۔ تحف العقول ص ۱۴۱

۲۹۹۔ تحف العقول ص ۱۴۲، بحار الانوار ج ۷۹ ص ۱۴۹

۳۰۰۔ تحف العقول ص ۱۴۲، وسائل الشیعہ

۳۰۱ مسلمان کی ہتک کرنا

من قال لمسلم قولاً يريد به انتقاص مروءته حبسه الله في طينة خبال حتى يأتي مما قال بمخرج.

جو شخص کسی مسلمان کے بارے میں ایسا جملہ کہہ دے کہ اس سے اس کی تذلیل و ہتک کرنا مقصود ہو تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو زہریلے گارے میں بند کردے گا یہاں تک کہ وہ شخص آئے گا جس کے متعلق اس نے ایسا کہا تھا تاکہ وہ اس کو نکالنے کا کوئی چارہ تلاش کرے۔

۳۰۲ مرد کا مرد کے ساتھ سونا

لا ينام الرجل مع الرجل في ثوب واحد، ومن فعل ذلك وجب عليه الأدب وهو التعزير.

کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک لحاف میں، ایک کپڑے میں نہ سوئے (مگر یہ کہ درمیان میں فاصلہ ہو)۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اسے تادیب کیا جائے اور تعزیر لگائی جائے۔

حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ حضرت علیؑ جب دو آدمیوں کو ننگا ایک کپڑے تلے سوتا پالیتے تو ان پر زنا کی حد (سو کوڑے) جاری کرتے اور اسی طرح اگر دو عورتوں کو ننگا ایک کپڑے کے نیچے سونا آپ کے پاس ثابت ہو جاتا تو ان پر بھی زنا کی حد جاری کرتے یعنی دونوں کو سو سو کوڑے لگاتے تھے۔

۳۰۱۔ تحف العقول: ص ۱۲۲، بحار الانوار: ج ۷۵ ص ۲۵۰

۳۰۲۔ تحف العقول: ص ۱۲۲، وسائل الشیعہ: ج ۲۰ ص ۳۴۲)

﴿۳۰۳﴾ کدو کھانا

كلوا الدباء فإنّه يزيد في الدماغ، وكان رسول الله يعجبه الدباء.

کدو کھایا کرو کیونکہ یہ دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور رسول اللہ کدو پسند فرماتے تھے۔

﴿۳۰۴﴾ لیموں کا استعمال

كلوا الأترج قبل الطعام وبعده، فإنّ آل محمد يفعلون ذلك.

کھانے سے پہلے لیموں استعمال کیا کرو اور کھانے کے بعد بھی کہ آل محمد اسی طرح عمل کرتے ہیں۔

﴿۳۰۵﴾ ناشپاتی کھانا

الكمثرى يجلو القلب ويسكن أوجاع الجوف

ناشپاتی کھایا کرو کہ یہ دل کو روشن کرتی ہے اور پیٹ کے دردوں کو سکون بخشتی ہے۔

﴿۳۰۶﴾ ابلیس کا حسد

إذا قام الرجل إلى الصلاة أقبل ابليس ينظر إليه حسداً لما يرى من رحمة الله التي تغشاه.

جب انسان نماز کے لئے اٹھتا ہے تو ابلیس اس کی طرف حسد کی نگاہ سے دیکھتا ہے کہ وہ دیکھ رہا ہوتا ہے کہ اللہ کی رحمت نے اسے ڈھانپ لیا ہے۔

۳۰۳۔ تحف العقول ص ۱۳۲، المحاسن ج ۲ ص ۵۲۰   ۳۰۴۔ المحاسن ج ۲ ص ۵۵۵

۳۰۵۔ المحاسن ج ۲ ص ۵۵۳، الکافی ج ۶ ص ۳۵۸

۳۰۶۔ تحف العقول ص ۱۳۲، عیون الحکم والمواعظ ص ۱۳۹

۳۰۷ بدترین امور

شرّ الاُمور محدثاتها، وخير الاُمور ما كان اللّه رضیٰ.

خلاف سنت اقدامات بدترین امور سے ہیں اور بہترین امور سے وہ چیز ہے جس کے انجام دینے میں اللہ کی رضایت ہو۔

۳۰۸ برا انجام

من عبدالدنيا و آثرها على الآخرة استوخم العاقبة.

جس بندے نے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی تو اس نے اپنی عافیت کو ختم کرلیا۔

۳۰۹ پانی کا استعمال

اتخذوا الماء طيباً.

پانی کو خوشبو کے لئے استعمال کرو یعنی پانی کو صفائی وستھرائی کے لئے استعمال میں لاؤ۔

۳۱۰ رضائے خدا

من رضي من اللّه بما قسم له استراح قلبه وبدنه.

جو خدا کی تقسیم پر راضی ہو تو اس کا جسم وجان دونوں آرام میں ہوں گے۔ (دل و بدن کو اس سے سکون ملے گا)

۳۰۷۔ تحف العقول: ص ۱۳۲

۳۰۸۔ تحف العقول: ص ۱۳۲، بحار الانوار: ج ۳۷ ص ۱۰۴

۳۰۹۔ عیون الحکم والمواعظ: ص ۹۳، بحار الانوار: ج ۷۶ ص ۸۴

۳۱۰۔ شرح ابن ابی الحدید: ج ۲۰ ص ۳۶۲، بحار الانوار: ج ۷۱ ص ۱۳۹

﴿۳۱۱﴾ دنیا کا خسارہ

خسر من ذهبت حياته و عمره فيما يباعده من الله.

اس کی دنیا خسارہ میں ہے جس کی پوری عمر ایسے امور میں گزر گئی جنہوں نے اسے خدا سے دور کر دیا۔

﴿۳۱۲﴾ نمازی کی خوشی

لو يعلم المصلّي ما يغشاه من جلال الله ما سرّه أن يرفع رأسه من سجوده.

اگر نمازی کو پتہ چل جائے کہ اللہ کی جلالت اور بزرگی نے اسے ڈھانپ رکھا ہے تو وہ اس سے اتنا خوش ہو جائے کہ اس کا دل سجدہ سے سر اٹھانے کی آرزو ہی نہ کرے۔

﴿۳۱۳﴾ کام میں تاخیر

إياكم و تسويف العمل، بادروا به إذا أمكنكم

خبردار! کہ تم کام میں تاخیر کرو، جس قدر ہو سکے عمل بجا لانے میں جلدی کرو۔ (اس سے مراد نیک عمل ہے)

﴿۳۱۴﴾ روزی کا معاملہ

ما كان لكم من رزق فسيأتيكم على ضعفكم، وما كان عليكم تقدروا أن تدفعوه بحيلة.

۔ تحف العقول ص ۱۴۴، مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۸۰

۔ تحف العقول ص ۱۴۴   ۳۱۴۔ تحف العقول ص ۱۴۴

جوروزی آپ کے لئے ہے وہ تو آپ کی کمزور منصوبہ بندی کے باوجود بھی آپ کے پاس آجائے گی اور جوروزی تمہارے لئے نہیں ہے تو آپ اسے کسی بھی ذریعہ سے اپنے پاس نہیں لا سکتے۔

﴾۳۱۵﴿ امر بالمعروف ونہی عن المنکر

مروا بالمعروف وانهوا عن المنكر واصبروا علىٰ ما أصابكم.

امر بالمعروف کرو، نہی عن المنکر کرواور جو تمہیں آن پہنچے اس پر صبر کرو، حالات کا مقابلہ کرو۔

﴾۳۱۶﴿ مومن کا چراغ

سراج المؤمن معرفة حقنا.

مومن کا چراغ ہمارے حق کی معرفت ہے۔

﴾۳۱۷﴿ بدترین اندھا پن

أشدّ العمىٰ عن عمي عن فضلنا و ناصبنا العداوة بلا ذنب سبق إليه منّا إلّا أنّا دعونا إلى الحقّ، ودعاه من سوانا إلى الفتنة والدنيا فأتاهما ونصب البراءة منّا والعداوة لنا.

بدترین اندھا پن یہ ہے کوئی شخص ہمارے فضل سے ناواقف ہو، ہمارے فضائل اسے نظر نہ آئیں اور ہمارے ساتھ بلاوجہ دشمنی کرے کہ ہم سے اسے کوئی زیادتی

۳۱۵۔ نورالثقلین: ج ۴ص ۲۰۵ ۳۱۶۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۸، بحارالانوار: ج ۶۸ص ۶۳

۳۱۷۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۸، بحارالانوار: ج ۶۸ص ۶۳

بھی نہ پہنچی ہو۔ فقط یہی کہ ہم نے اسے حق کی دعوت دی ہے اور جب کہ ہمارے مخالف نے اسے فتنہ و فساد کی طرف بلایا ہے، اسے دنیا کی لالچ دی ہے۔ بس یہ دونوں اسے مل گئیں اور اس نے ہم سے برأت کر دی اور ہمارے ساتھ دشمنی کر لی، یہی حقیقی اور سخت ترین اور بدترین اندھاپن ہے۔

﴿۳۱۸﴾ حق کا پرچم

لنا راية الحق، من استظل بها كنته، ومن سبق إليها فاز ومن تخلف عنها هلك، ومن فارقها هوى ومن تمسك بها نجا

حق کا پرچم ہمارے لئے ہے جس نے اس پرچم کا سایہ مانگا تو یہ پرچم اسے دھوپ سے بچائے گا۔ اسے سایہ فراہم کرے گا اور جو اس پرچم کی جانب دوڑ کر آئے گا تو وہ کامیاب ہو جائے گا اور جو اس پرچم سے پیچھے ہٹے گا تو وہ ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ یعنی جس نے اس پرچم کو چھوڑ دیا تو وہ تباہ ہوا اور جس نے اس پرچم کو تھام لیا وہ نجات پا گیا۔

﴿۳۱۹﴾ مومنین کی سرداری

أنا يعسوب المؤمنين والمال يعسوب الظلمة

میں تو مومنین کا سردار ہوں جب کہ مال ظالموں کا سردار ہے۔

﴿۳۲۰﴾ محبت و دشمنی

والله لايحبني إلا مؤمن ولا يبغضني إلا منافق

خدا کی قسم! مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا جب کہ مجھ سے دشمنی منافق کرے گا۔

۳۱۸۔ تفسیر فرات ص ۳۶۸، بحار الانوار ج ۶۸ ص ۹۳ ۳۱۹۔ نہج البلاغہ ج ۴ ص ۵۔

۳۲۰۔ بحار الانوار ج ۴۷ ص ۸۹

﴾۳۲۱﴿ مومن بھائیوں سے ملاقات

إذا لقيتم إخوانكم فتصافحوا واظهروا لهم البشاشة والبشر تتفرّقوا وما عليكم من الأوزار قد ذهب.

جب تم مومن بھائیوں سے ملاقات کروتو تم آپس میں ہاتھ ملاؤ، مصافحہ کرواور اپنے بھائیوں کے لئے اپنے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں کرو، ان کے سامنے مسکراؤ۔ جب آپ جدا ہوں گے تو اس حالت میں ایک دوسرے سے جدا ہورہے ہوں گے کہ تمہارے اوپر گناہوں کا بوجھ باقی نہ ہوگا۔

﴾۳۲۲﴿ چھینک آنا

إذا عطس أحدكم فسمّتوه قولوا: يرحمك الله، وهو يقول لكم: يغفر الله لكم ويرحمكم، قال الله تبارك وتعالى: " وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَآ أَوْ رُدُّوهَآ " (النساء: آیت ۸۶)

جب کسی کو تمہارے سامنے چھینک آجائے تو تم اس سے کہو: "یرحمک اللہ" اور وہ جواب میں کہے: "یغفر اللہ لکم ویرحمکم" اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اور جب تمہیں کسی طرح کوئی شخص سلام کرے تو تم بھی اس کے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کردیا کرو، وہی لفظ جواب میں کہہ دو۔"

﴾۳۲۳﴿ دشمن سے ہاتھ ملانا

صافح عدوّك وإن كره، فإنه ممّا أمر الله به عباده يقول: "ادْفَعْ

۳۲۱۔ وسائل الشیعہ: ج ۱۲ص ۲۲۵

۳۲۲۔ مکارم الاخلاق ص ۳۵۵   ۳۲۳۔ وسائل الشیعہ: ج ۱۲ص ۲۲۵، کتاب الحج: باب ۱۲۷

بِالَّتِی هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِی بَیْنَکَ وَ بَیْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ٥ وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ" (حم السجدہ ۳۴۔۳۵)

تم دشمن سے بھی مصافحہ کرلیا کرو اگر چہ وہ اسے ناپسند ہی کیوں نہ کرے کیونکہ اللہ اسی طرح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ایسے طریقے سے جواب دو جو نہایت ہی اچھا ہو (ایسا کرو گے) تو تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا دل سوز دوست ہے۔ یہ بات بس ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں، انہیں لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے نصیب ور ہیں۔"

﴿۳۲۴﴾ دشمن سے انتقام

ما ات في عدوک بشيء أشد عليه من أن تطيع الله فيه

دشمن سے اس سے بڑا اور کوئی انتقام نہیں کہ تم اس کے بارے میں وہ کچھ کرو جو اللہ کا فرمان ہے۔ اللہ کی اطاعت میں اس کے حوالے سے تیرا قائم رہنا اس سے بڑا انتقام ہے۔

﴿۳۲۵﴾ دشمن کی حالت

حسبک أن ترى عدوک يعمل بمعاصي الله

تیرے لئے یہی کافی ہے اپنے دشمن کے بارے میں کہ تو اسے اس حالت میں دیکھے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے۔

﴿۳۲۶﴾ دنیا کی طلب

الدنيا دول فاطلب حظک منها بأجمل الطلب حتى تأتيک دولتک.

۔ بحارالانوار: ج ۷۱ص ۴۲۲؛ نورالثقلین ج ۴ص ۵۵۰

۔ بحارالانوار: ج ۷۱ص ۴۲۲ ۳۲۶۔ کنزالفوائد ص ۱۹؛ غررالحکم ص ۱۳۹

دنیا تو زمانے کا پلٹاؤ ہے اور آنے جانے میں لگی رہتی ہے۔ دنیا میں جو تمہارا حصہ قرار دیا گیا ہے اسے خوبصورت طریقہ سے طلب کرو تا کہ تمہاری کامیابی ہو اور تمہارے پاس وہ آ جائے جو تمہارے لئے ہے۔

﴿۳۲۷﴾ مومن کی بیداری

المؤمن يقظان مترقّب خائف ينتظر إحدى الحسنيين، ويخاف البلاء حذراً من ذنوبه، راجي رحمة ربّه.

مومن بیدار اور چوکنا رہتا ہے۔ اسے خوف کا کھٹکا بھی لگا رہتا ہے۔ وہ دو اچھائیوں میں سے ایک کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ آزمائش و مصیبت کا اسے خوف رہتا ہے اور گناہوں سے بچنے کے لئے اپنے رب کی رحمت کی آس لگائے رہتا ہے۔

﴿۳۲۸﴾ خوف ورجاء

لا يعرى المؤمن من خوفه ورجائه، يخاف ممّا قدم، ولا يسهو عن طلب ما وعده اللّٰه، ولا يأمن ممّا خوّفه اللّٰه.

مومن خوف ورجاء کی حالت سے نہیں نکلتا جو وہ کر چکا ہے اس کا اسے خوف رہتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے اس سے وعدہ کیا ہے اسے طلب کرنا بھی نہیں بھولتا اور جس سے خدا نے اسے ڈرایا ہے اس سے خود کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

﴿۳۲۹﴾ زمین کی آبادی

أنتم عمّار الأرض الذين استخلفكم اللّٰه فيها، لينظر كيف

۳۲۷۔ غرر الحکم، ص ۸۹ ۳۲۸۔ الکافی: ج ۲، ص ۶۷ ۳۲۹۔ تفسیر فرات، ص ۳۶۸، بحار الانوار: ج ۶۸، ص ۶۲

تعملون فراقبوہ فیما یری منکم.

تم زمین کو آباد کرنے والے قرار دیے گئے ہو، تمہیں اللہ نے اس زمین پر ٹھہرایا ہے تا کہ وہ دیکھے کہ تم اس میں کیسا عمل کرتے ہو۔ پس تم چوکنے رہو اس بارے میں جسے وہ دیکھ رہا ہے۔

۳۳۰ بڑا راستہ، شارع عام

علیکم بالمحجۃ العظمی فاسلکوھا لا یستبدل بکم غیرکم.

تم پر لازم ہے کہ شارع عام کو پکڑو اور اس پر چلو، تمہارا غیر تمہیں اس بڑے راستہ سے پھیر نہ دے۔ (اس کا دوسرا معنی بھی لیا گیا ہے کہ تم پر لازم ہے کہ تم درمیانی راستہ کو پکڑو کوئی تمہیں اس سے پھیر نہ دے۔ شاید اس سے مراد معنوی راستہ ہے یعنی اہل البیت کا جو بڑا راستہ ہے اسی پر قائم رہو کوئی تمہیں اس راستہ سے ہٹا نہ دے)

۳۳۱ کامل عقل

من کمل عقلہ حسن عملہ ونظرہ لدینہ.

جس کی عقل کامل ہوگی تو اس کا عمل اچھا ہوگا اور اپنے دین کے بارے میں بھی وہ رکھتا ہوگا۔

۳۳۲ جنت لینے کا ذریعہ

"وَسَارِعُوٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

۔ فرات ص۳۶۸، بحار الانوار ج۶۸ ص۲۴   ۳۳۱۔ بحار الانوار ج۱ ص۸۷

۔ تفسیر فرات ص۳۶۸، بحار الانوار ج۶۸ ص۲۴

وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ" (آل عمران:۱۳۳) فإنكم لن تنالوها إلّا بالتقوىٰ.

"اللہ تعالیٰ کی مغفرت حاصل کرنے اور جنت الفردوس لینے میں جلدی کرو، وہ جنت جس کی چوڑائی، لمبائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جسے متقین کے لئے تیار کیا گیا ہے۔" تم اس جنت کو نہیں حاصل کرسکو گے مگر تقویٰ اختیار کرکے۔ بس تم تقویٰ اختیار کرو تاکہ جنت تمہیں مل سکے۔

﴿۳۳۳﴾ گناہ کا ارتکاب

من تصدّىٰ بالاِثم أعشىٰ عن ذكر اللّٰه.

جو شخص گناہ کے درپے ہوتا ہے، گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اللہ کے ذکر کو چھوڑ دیتا ہے یعنی اللہ کے ذکر سے فارغ ہوجاتا ہے۔

﴿۳۳۴﴾ شیطان کی دوستی

من ترک الأخذ عمّن أمر اللّٰه بطاعته قيّض اللّٰه له شيطاناً فهو له قرين.

جس شخص نے ان سے احکام نہیں لئے جن سے خدا نے احکام لینے کا کہا ہے اور جن کی اطاعت کا اللہ نے حکم دیا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے شیطان کو مقدر کردیتا ہے اور وہی اس کا ساتھی اور دوست ہوتا ہے۔

﴿۳۳۵﴾ اپنے چاہنے والوں کا شکویٰ

مـابـال مـن خـالـفـكـم أشدّ بصيرة في ضلالتهم وأبذل لما في

۳۳۳۔ بحار الانوار: ج ۶۳ ص ۱۹۲ ۳۳۴۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۸، بحار الانوار: ج ۶۳ ص ۱۹۲

۳۳۵۔ تفسیر فرات: ص ۳۶۸

أيديهم منكم، ما ذاك إلا أنكم ركنتم إلى الدنيا فرضيتم بالضيم وشححتم على الحطام وفرّطتم فيما فيه عزّكم وسعادتكم وقوّتكم على من بغى عليكم، لا من ربكم تستحيون فيما أمركم به ولا أنفسكم تنظرون، وأنتم في كلّ يوم تضامون ولا تنتبهون من رقدتكم ولا ينقضي فتوركم، أما ترون إلى بلادكم و دينكم كلّ يوم يُبلى وأنتم في غفلة الدنيا يقول الله لكم: "ولا تركنوا إلى الذين ظلموا فتمسّكم النار وما لكم من دون الله من أولياء ثم لا تنصرون"

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جو تمہارے مخالف ہیں وہ تو اپنی گمراہی میں آپ سے زیادہ بابصیرت ہیں اور اپنی گمراہی کے راستے میں جو کچھ ان کے پاس ہے وہ تم سے زیادہ اس پر خرچ کرتے ہیں۔ اس کا سبب سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ تم دنیا کی طرف مائل ہو گئے ہو تمہارا جھکاؤ دنیا کی طرف ہو گیا ہے۔ تم نے دنیا کے ظلم کو پسند کیا ہے اور دنیاوی ساز و سامان میں تم حریص ہو گئے ہو اور تم نے اس بات کو چھوڑ دیا ہے جس میں تمہاری عزت ہے تمہاری شان ہے تمہاری سعادت ہے۔ اور جنہوں نے تم پر زیادتی کی ہے نہ ان کے خلاف تمہاری طاقت ہے نہ تمہیں اپنے رب سے حیا اور شرم آتی ہے کہ جو اس نے تمہیں کرنے کا کہا تم اسے کرتے نہیں اور جسے اس نے تمہیں چھوڑنے کا کہا ہے تم اسے چھوڑتے نہیں اور تم سے ہر دن ضمانت لی جاتی ہے تمہاری ذمہ داری ہر دن قرار دی جا رہی ہے اور تم ہو کہ اپنی گہری نیند سے جاگتے نہیں ہو اور تمہاری سستی اور کاہلی تمہیں چھوڑتی ہی نہیں ہے۔ کیا تم اپنے شہروں کو نہیں دیکھتے اور اپنے دین کو بھی نہیں دیکھتے کہ ہر دن آزمایا جا رہا ہے اسے دیکھا جا رہا ہے اور تم ہو کہ دنیا کی غفلت میں پڑے ہو؟! اللہ

تعالیٰ تمہارے لئے فرما رہا ہے: "اور (مسلمانو!) جن لوگوں نے ہماری نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کیا ہے ان کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ تم تک بھی (دوزخ کی) آگ آ لپیٹے گی اور خدا کے سوا اور لوگ تمہارے سرپرست بھی نہیں ہیں۔" (سورہ ہود: آیت ۱۱۳)

۳۳۶ ولادت سے قبل بچوں کے نام رکھنا

سمّوا أولادكم قبل أن يولدوا فإن لم تدروا أذكر هم أم اُنثیٰ، فسمّوهم بالاسماء الّتي تكون للذكر والاُنثیٰ فانّ أسقاطكم إذا لقوكم في القيامة ولم تسمّوهم يقول السقط الأبيه: "ألا سمّيتني قد سمّیٰ رسول الله محسناً قبل أن يولد."

بچوں کی ولادت سے پہلے تم اپنے ہونے والے بچوں کے نام رکھ دیا کرو اگرچہ تمہیں معلوم نہ ہو کہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے۔ تم ایسے نام رکھ دو جو لڑکوں یا لڑکیوں کے لئے ہوتے ہیں؛ جو پیدا ہوا اسی والا نام اس کے لئے ہو جائے گا کیونکہ جو بچے ولادت سے پہلے ساقط ہو جاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ قیامت کے دن جب تم سے ملاقات کریں تو وہ اپنے باپ کے لئے یہ کہیں کہ تم نے میرا نام کیوں نہیں رکھا تھا؟ جب کہ رسول اللہؐ نے ولادت سے پہلے (بی بی زہراؑ کے بیٹے) محسن کا نام رکھ دیا تھا۔

۳۳۷ کھڑے ہو کر پانی پینا

إيّاكم وشرب الماء من قيام علیٰ أرجلكم، فانّه يورث الداء الّذي لا دواء له أو يعافي الله.

خبردار! کہ تم کھڑے ہو کر پانی پیو کیونکہ اس وجہ سے ایسی بیماری لگ جائے گی

۳۳۶۔ الکافی: ج ۶ ص ۱۸ ۳۳۷۔ المحاسن: ج ۲ ص ۵۸۱

جس کی کوئی دوا نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ صحت یاب کرے۔

﴿۳۳۸﴾ سواری پر بیٹھتے وقت

إذا ركبتم الدواب فاذكروا الله وقولوا: سُبحان الّذی سخّر لنا هذا وما كُنّا لهٗ مُقرنينo وانّآ الی ربّنا لمُنقلبُونo (الزخرف ۱۳۔۱۴)

جب تم سواری پر بیٹھو تو یہ کہو: "سُبحان الّذی سخّر لنا هذا وما كُنّا لهٗ مُقرنينo وانّآ الی ربّنا لمُنقلبُونo"

﴿۳۳۹﴾ سفر پر جانے سے پہلے

إذا خرج أحدكم في سفرٍ فليقل: " اللّهمّ أنت الصاحب في السفر والحامل على الظهر والخليفة في الأهل والمال والولد "

جب کوئی شخص تم میں سے سفر پر جانے لگے تو وہ یہ دعا پڑھے " اللّهمّ أنت الصاحب في السفر والحامل على الظهر والخليفة في الأهل والمال والولد "

﴿۳۴۰﴾ کسی جگہ اترتے وقت کی دعا

إذا نزلتم منزلاً فقولوا: " اللّهمّ أنزلنا منزلاً مباركاً وأنت خير المنزلين "

جب کسی منزل پر اترو تو یہ دعا پڑھا کرو " اللّهمّ أنزلنا منزلاً مباركاً وأنت خير المنزلين "

﴿۳۴۱﴾ خریداری کے وقت کی دعا

إذا اشتريتم ما تحتاجون إليه من السوق فقولوا حين تدخلون

۳۳۸۔ تحف العقول ص ۱۲۲ ۳۳۹۔ تحف العقول ص ۱۲۲، عیون اخبار الرضا ص ۱۳۹

۳۴۰۔ تحف العقول ص ۱۲۲، بحار الانوار ج ۷۶ ص ۲۳۵، ۲۳۶

الأسـواق: " أشهـد أن لا إلـه إلا اللّـه وحده لا شريک لـه وأشهد أنّ محـمّداً عبده و رسوله، اللّهمّ إنّي أعوذ بک من صفقةٍ خاسرةٍ ويمينٍ فاجرةٍ وأعوذ بک من بوار الأيم."

جب تم اپنے لئے کچھ خرید کرنے کے لئے بازار میں پہنچو تو یہ دعا پڑھو:

" أشهـد أن لا إلـه إلا اللّه وحده لا شريک له وأشهد أنّ محمّداً عبده و رسـوله، اللّهمّ إنّي أعوذ بک من صفقةٍ خاسرةٍ ويمينٍ فاجرةٍ وأعوذ بک من بوار الأيم."

۳۴۲ انتظارِ نماز

المنتظر وقت الصلاة بعد الصلاة من زوّار اللّه ، وحقٌّ على اللّه أن يكرم زائره وأن يعطيه ما سأل.

جو شخص ایک نماز پڑھ لینے کے بعد دوسری نماز کے وقت کا انتظار کرے تو گویا وہ اللہ کا زوار ہے اور اللہ پر یہ لازم ہے کہ وہ اپنے زوار کا اکرام کرے اور اسے وہ کچھ دے جس کا وہ سوال کرے۔

۳۴۳ حج اور عمرہ بجالانے والا

الـحـاجّ والـمـعـتـمـر وفـد الـلّـه، وحقٌّ على اللّه أن يكرم وفده ويحبوه بالمغفرة.

جو شخص حج بیت اللہ کرتا ہے یا عمرہ بجالاتا ہے تو گویا وہ اللہ کے پاس جانے والا وفد ہے۔ اللہ پر لازم ہے کہ اپنے وفد کا اکرام کرے اور اسے بخشش و مغفرت عطا فرمائے۔

۳۴۱، ۳۴۲۔ تحف العقول: ص ۱۲۲ ۳۴۳۔ تحف العقول: ص ۱۲۳، بحار الانوار: ج ۹۹ ص ۸

۳۴۴۔ بچوں کو نشہ آور چیز پلانا

من سقی صبیاً مسکراً وھو لا یعقل حبسہ اللہ تعالیٰ فی طینۃ الخبال حتی یاتی مما صنع بمخرج

جو شخص کسی بچے کو نشہ آور چیز کھلا دے یا پلا دے تو اللہ تعالیٰ اسے زہریلے گارے میں محبوس کرے گا یہاں تک کہ جس (بچے) کے ساتھ اس نے یہ فعل انجام دیا ہے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ اسے کے لئے پیدا کرے۔

۳۴۵۔ صدقہ دینا

الصدقۃ جنۃ عظیمۃ من النار للمؤمن ووقایۃ للکافر من أن یتلف مالہ، یعجل لہ الخلف ودفع عنہ البلایا ومالہ فی الآخرۃ من نصیب

صدقہ دینا آتش جہنم سے بچاؤ ہے مومن کے واسطے بہت بڑی ڈھال ہے اور کافر کے لئے بھی صدقہ اس کے مال کو بچانے کا ذریعہ ہے اور بہت جلد اس صدقہ کا عوض مل جاتا ہے اور اس سے مصیبت ٹل جاتی ہے۔ کافر کو آخرت میں کچھ بھی اس صدقہ کی وجہ سے نہ ملے گا۔

۳۴۶۔ زبان کے کارنامے

باللسان کُبّ أھل النار فی النار، وباللسان أعطی أھل النور النور فاحفظوا ألسنتکم واشغلوھا بذکر اللہ

زبان کی وجہ سے جہنمیوں کو آتش جہنم میں جھونکا گیا اور زبان کی وجہ سے

۳۴۴۔ تحف العقول ص ۱۴۳، وسائل الشیعہ ج ۲۰ ص ۳۰۹

۳۴۵۔ تحف العقول ص ۱۴۳ ۳۴۶۔ تحف العقول ص ۱۴۳

نورانیت رکھنے والوں کو نور ملا۔ پس تم اپنی زبانوں کی حفاظت کرو اور انہیں اللہ کے ذکر میں مشغول رکھو۔

﴿۳۴۷﴾ خبیث ترین عمل

أخبث الأعمال ما ورث الضلال وخير ما اكتسب اعمال البرّ.

سب سے برا اور خبیث ترین عمل وہ ہے جس کے نتیجہ میں گمراہی ملے اور سب سے اچھا کام وہی ہے جس کے نتیجہ میں نیکی اور احسان و بھلائی نصیب ہو۔

﴿۳۴۸﴾ تصاویر نقش کرنا

إيّاكم وعمل الصور فتُسالوا عنها يوم القيامة.

خبردار! کہ تم تصاویر کے نقوش بناؤ قیامت کے دن تم سے اس بارے میں سوال کیا جائے گا۔ (دوسری روایات سے پتہ چلتا ہے کہ جانداروں کی تصویر کشی کرنے سے منع کیا گیا اور جیسا کہ فقہا کے فتاویٰ ہیں۔ اس میں فوٹو کھینچنا شامل نہیں، مجسمہ سازی سے منع کیا گیا ہے، تفاصیل کے لئے فقہی کتب دیکھئے)

﴿۳۴۹﴾ ناپسندیدہ چیز کا جدا ہونا

إذا أخذت منك قذاة فقلأماط الله عنك ماتكره.

جب تم سے بال جدا کئے جائیں تو کہو خدا نے آپ سے اس چیز کو جدا کر دیا جسے تم ناپسند کرتے ہو یا اس کا دوسرا معنی اس طرح کر سکتے ہیں کہ جب تمہارے بدن سے

۳۴۷۔ الکافی ج ۲ ص ۱۵۸   ۳۴۸۔ تحف العقول: ص ۱۲۳

۳۴۹۔ تحف العقول: ص ۱۲۳، بحار الانوار: ج ۷۵ ص ۱۳۹

میل کچیل اور ہر وہ چیز جو تمہاری آراستگی کے منافی ہے اسے جدا کیا جائے تو یہ جملہ کہو کہ اللہ نے تم سے اسے جدا کر دیا جسے تم ناپسند کرتے ہو۔

﴿۳۵۰﴾ حمام سے باہر آنا

إذا قال لک أخوک وقد خرجت من الحمام: "طاب حمامک وحميمک"، فقل: "انعم الله بالک".

جب تم حمام سے نہا کر باہر نکلو اور تمہارا بھائی تم سے یہ جملہ کہے "اللہ تعالیٰ تیرا غسل قبول فرمائے" تو آپ جواب میں کہیں "اللہ تعالیٰ تمہیں بھی نعمتیں عطا فرمائے۔"

﴿۳۵۱﴾ سلام کا جواب

إذا قال لک أخوک: "حياک الله بالسلام"، فقل: "وأنت فحياک الله بالسلام وأحلک دار المقام".

جب تم سے تمہارا بھائی یہ کہے "اللہ تعالیٰ تجھے سلامتی کا تحفہ عطا فرمائے" تو آپ اس کے جواب میں کہیں "اللہ تعالیٰ تجھے بھی سلامتی کا تحفہ عطا فرمائے اور تیرے لیے حلال قرار دے (جنت میں) تیرا مقام۔"

﴿۳۵۲﴾ پیشاب/پاخانہ

لا تبل على المحجة ولا تغوط عليها.

شارع عام پر پیشاب / پاخانہ مت کرو۔

۳۵۰۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ۔ ج ۱ ص ۱۲۵

۳۵۱۔ تحف العقول ص ۱۲۳، بحار الانوار ج ۷۶ ص ۴ ۳۵۲۔ تحف العقول ص ۱۲۳

۳۵۳ تعریف کے بعد سوال

السؤال بعد المدح فامدحوا اللّٰہ ثمّ اسألوا الحوائج.

سوال تعریف کرنے کے بعد ہوتا ہے پس تم پہلے اللہ تعالیٰ کی ثنا کرو، مدح کرو پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اور اپنی حاجات مانگو۔

۳۵۴ طلب حاجت اور اللہ تعالیٰ کی ثنا

أثنوا علی اللّٰہ وامدحوہ قبل طلب الحوائج.

حاجت طلب کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔

۳۵۵ دعا کے آداب

یا صاحب الدعاء لا تسأل عمّا یکون ولا یحل.

دعا کرنے والا ایسی چیز طلب نہیں کرتا جو حاصل نہ ہو سکتی ہو اور نہ ہی ایسی چیز مانگتا ہے جو حلال نہیں ہے۔

۳۵۶ بیٹے کی مبارکبادی

إذا هنّأتم الرجل عن مولودٍ ذکرٍ فقولوا: "بارک اللّٰہ لک فی هبته وبلّغه أشدّه ورزقک برّه".

جب تم کسی شخص کو اس کے بیٹے کی ولادت پر مبارک باد پیش کرو تو کہو: "اللہ تعالیٰ تجھے اس عطیہ میں برکت دے، اس کی عمر دراز کرے اور اسے تیرا فرمانبردار قرار دے۔"

۳۵۳۔ تحف العقول ص ۱۲۳، وسائل الشیعہ ج ۷ ص ۸۳ ۳۵۴۔ تحف العقول ص ۱۲۳

۳۵۵۔ تحف العقول ص ۱۲۳، عدۃ الداعی ص ۱۵۳ ۳۵۶۔ تحف العقول ص ۱۲۳، عیون الحکم والمواعظ ص ۱۳۹

﴿۳۵۷﴾ حاجی کی زیارت وملاقات

إذا قدم أخوک من مکة فقبل بین عینیه وفاه الذي قبل به الحجر الأسود الذي قبله رسول الله، والعین التي نظر بها إلی بیت الله وقبل موضع سجوده ووجهه، وإذا هنأتموه فقولوا له: "قبل الله نسکک ورحم سعیک وأخلف علیک نفقتک ولا جعله آخر عهدک ببیته الحرام"

جب کوئی شخص مکہ (حج) سے واپس آئے تو اس کی آنکھوں کے درمیان اور اس کے منہ کا بوسہ دو جس کے ذریعہ اس نے حجر اسود کو چوما ہے، جس حجر اسود کو رسول اللہ نے چوما تھا اور آنکھ وہ ہے جس سے اس نے بیت اللہ کو دیکھا ہے۔ اس کے سجدہ والی جگہ پیشانی اور اس کے چہرے کا بوسہ لو۔ جب تم اسے مبارک باد دو تو یہ کہو: "اللہ تعالیٰ تمہارے حج کے تمام اعمال قبول فرمائے اور تمہارا اس راستے میں خرچ قبول فرمائے اور اسے تمہارے لیے بیت اللہ کی آخری زیارت قرار نہ دے۔"

﴿۳۵۸﴾ گھٹیا اور پست لوگ

احذروا السفلة فإن السفلة من لا یخاف الله، فیهم قتلة الأنبیاء وفیهم أعداؤنا

گھٹیا اور پست قسم کے کمینے افراد سے بچتے رہو کیونکہ وہ ایسے ہوتے ہیں کہ خدا سے نہیں ڈرتے، ان ہی میں انبیاء کے قاتل موجود ہیں اور ہمارے دشمن بھی ان ہی سے ہیں۔

۳۵۷۔ تحف العقول ص ۱۴۳، وسائل الشیعہ ج ۱۰ ص ۴۴۴

۳۵۸۔ تحف العقول ص ۱۴۳، مستدرک الوسائل ج ۱۳، ص ۲۶۹

﴿۳۵۹﴾ ہمارا اور ہمارے شیعوں کا اعزاز

اِنَّ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ اطّلع إلی الأرض فاختارنا واختارلنا شیعۃ، ینصروننا ویفرحون لفرحنا ویحزنون لحزننا ویبذلون أموالھم وأنفسھم فینا، اولئک منّا وإلینا.

بتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ اعزاز بخشا ہے کہ اس نے اپنی زمین میں سے ہمیں چن لیا ہے، ہم اس کی زمین میں اس کا انتخاب ہیں اور اس نے ہمارے لئے شیعہ کا انتخاب کیا ہے۔ یہ شیعہ ایسے ہیں جو ہماری خوشحالی میں خوش ہوتے ہیں، ہمارے سرور سے انہیں سرور ملتا ہے اور ہمارے غم اور دکھ کی وجہ سے انہیں غم و دکھ ہوتا ہے اور یہ ہمارے راستہ میں اپنا مال اور اپنی جانیں دیتے ہیں۔ یہ لوگ ہم سے ہیں اور ہم ان سے ہیں۔

﴿۳۶۰﴾ گناہوں کا کفارہ

ما من الشیعۃ عبد یقارف أمراً نھیناہ عنہ فیموت حتّیٰ یبتلي ببلیۃ تمحّص بھا ذنوبہ، اِمّا في مالٍ واِمّا في ولدٍ واِمّا في نفسہ، حتّیٰ یلقی اللّٰہ وما لہ ذنب واِنّہ لیبقیٰ علیہ الشيء من ذنوبہ فیُشدّد بہ علیہ عند موتہ فیُمحّص ذنوبہ.

کوئی بھی شیعوں سے ایسا فرد نہیں کہ جو کسی گناہ میں ملوث ہو جائے جس سے ہم نے اسے روکا ہے، اگر وہ اس جرم کا ارتکاب کر بیٹھے تو ایسی حالت میں مرے گا کہ مرنے سے پہلے کسی ایسی مصیبت یا مشکل میں مبتلا ہوگا جس کے ذریعے وہ گناہوں سے پاک و صاف ہو جائے گا۔ یہ مصیبت اسے مال کے نقصان سے ہوگی یا اولاد کے حوالے سے

۳۵۹۔ تحف العقول: ص ۱۲۳، غرر الحکم: ص ۱۱۷ ۳۶۰۔ کتاب التمحیص لمحمد بن ھمام الاسکافی: ص ۳۸

ہوگی یا اس کی اپنی ذات سے متعلق ہوگی تا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملاقات کرے کہ اس کے لئے کوئی گناہ باقی نہ رہا ہو اور اگر گناہوں سے کچھ بچ گیا تو پھر موت کے وقت اس پر سختی کی جاتی ہے تا کہ وہ اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہو جائے۔

﴿۳۶۱﴾ ہمارے شیعہ کی موت

المیّت من شیعتنا صدّیق شهید صدّق بأمرنا و أحبّ فینا و أبغض فینا یرید بذلک اللّٰه مؤمن باللّٰه و برسوله. قال اللّٰه: " وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ." (الحدید ۱۹)

ہمارا شیعہ جب مرتا ہے تو اس کی موت ایک شہید اور صدیق کی موت ہوتی ہے کیونکہ وہ ہمارے امر کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے۔ ہماری خاطر اس نے محبت کی ہوتی ہے اور ہماری وجہ سے کسی سے بغض اور دشمنی رکھی ہوتی ہے۔ اس عمل سے اس کا مقصد اللہ کی رضا ہوتا ہے۔ وہ اللہ اور اللہ کے رسول کا مومن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اور جو لوگ خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی لوگ اپنے پروردگار کے نزدیک صدیقوں اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے ان کے لیے ان ہی (صدیقوں اور شہیدوں) کا اجر اور انہیں کا نور ہوگا۔"

﴿۳۶۲﴾ ناجی فرقہ

افترقت بنو إسرائیل علی اثنتین و سبعین فرقة، و ستفترق هذه

۳۶۱۔ تحف العقول ص ۱۳۲، نور الثقلین ج ۵ ص ۲۴۳ ۳۶۲۔ الکافی ج ۸ ص ۲۲۴

الاُمّة علىٰ ثلاث وسبعين فرقة، واحدة في الجنّة.

بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور امت اسلامی تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی ان میں سے فقط ایک فرقہ نجات پانے والا ہوگا۔

۳۶۳ راز افشا کرنا

من اذاع سرّنا أذاقه اللّٰه بأس الحديد.

جس کسی نے ہمارا راز افشا کر دیا تو اللہ تعالیٰ اسے لوہے کی سختی کا مزہ چکھائے گا۔

۳۶۴ ختنہ کا حکم

اختنوا أولادكم يوم السابع، لا يمنعكم حرّ ولا برد، فانّه طهورٌ للجسد وانّ الأرض لتضجّ إلى اللّٰه من بول الأغلف.

اپنے بچوں کا ساتویں دن ختنہ کرو اس سے تمہیں سردی یا گرمی رکاوٹ نہ بنے کیونکہ بے ختنہ کے پیشاب سے زمین اللہ کے ہاں شکوی کرتی ہے۔

۳۶۵ نشہ کی اقسام

السكر أربع سكرات: سكر الشراب، وسكر المال، وسكر النوم، وسكر المُلك.

نشہ کی چار اقسام ہیں: شراب کا نشہ، مال کا نشہ، نیند کا نشہ، اقتدار کا نشہ

۳۶۳۔ تحف العقول ص ۱۲۴

۳۶۴۔ تحف العقول ص ۱۲۴، وسائل الشیعۃ ج ۲۱ ص ۴۳۴

۳۶۵۔ معانی الاخبار ص ۳۶۵

۳۶۶۔ سونے کا انداز

إذا أراد أحدكم النوم فليضع يده اليمنى تحت خده الأيمن، وانه لا يدري أينتبه من رقدته أم لا.

جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ دے کیونکہ اسے تو خبر نہیں ہے کہ وہ نیند سے بیدار ہو گا یا نہیں۔

۳۶۷۔ اضافی بال اتارنا

أحب للمؤمن أن يطلي في كل خمسة عشر يوما من النورة

مومن کے لئے یہ بات زیادہ اچھی ہے کہ وہ ہر پندرہ دن کے بعد اضافی بال اتارے۔ (اور اپنے بدن کو اضافی بال سے پاک رکھے)

۳۶۸۔ مچھلی کھانا

اقلوا من أكل الحيتان، فإنها تذيب البدن وتكثر البلغم وتغلظ النفس

مچھلی کم کھایا کرو کیونکہ یہ بدن کو پگھلا دیتی ہے، بلغم بڑھاتی ہے اور سانس کو سخت کر دیتی ہے یعنی تنگی نفس کا سبب بنتی ہے۔

۳۶۹۔ خاص غذا

الحسوا باللبن شفاء من كل داء إلا الموت

آٹا اور دودھ ملا کر غذا میں استعمال کرنا موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔

۳۶۶۔ علل الشرائع ج ۲ ص ۲۹۳ ۳۶۷۔ الکافی ج ۶ ص ۵۰۶ ۳۶۸۔ تحف العقول ص ۱۲۳،
وسائل الشیعہ ج ۲۵ ص ۳۰ ۳۶۹۔ تحف العقول ص ۱۲۳، وسائل الشیعہ ج ۲۵ ص ۴۵

﴾۳۷۰﴿ انار کھانے کے فوائد

كلوا الرمّان بشحمه؛ فإنّه دباغ للمعدة وفي كلّ حبّة من الرمان إذا استقرّت في المعدة حياة للقلب وإنارة للنفس وتقرض وسواس الشيطان أربعين ليلة.

انار کو اس کے گودے سمیت کھاؤ کیونکہ یہ معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور اگر معدہ میں ٹھہر جائے تو انار کے ہر دانہ میں دل کی حیات ہے، نفس کے لئے روشنی ہے اور چالیس رات تک شیطان کے وسواس کو بھگا دیتا ہے۔

﴾۳۷۱﴿ بہترین سالن

نعم الإدام الخل يكسر المرّة ويحيي القلب.

بہترین سالن سرکہ ہے جو صفرا کو توڑتا ہے اور دل کو زندہ کرتا ہے، دل کے لئے حیات بخش ہے۔

﴾۳۷۲﴿ کاسنی کھانا

كلوا الهندباء فما من صباح إلّا وعليه قطرة من قطر الجنّة.

کاسنی کھایا کرو، کوئی صبح نمودار نہیں ہوتی مگر اس پر جنت کے قطرات سے ایک قطرہ آ گرتا ہے۔

۳۷۰۔ تحف العقول: ص ۱۲۴

۳۷۱۔ وسائل الشیعۃ: ج ۳۰ ص ۲۵

۳۷۲۔ تحف العقول: ص ۱۲۴، عیون الحکم والمواعظ: ص ۳۹۸

﴿۳۷۳﴾ بارش کا پانی

اشربوا ماء السماء، فإنه يطهر البدن ويدفع الأسقام قال الله تبارک و تعالى: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ"

بارش کا پانی پیا کرو کیونکہ یہ بدن کو طاہر کرتا ہے، بیماریاں دور کرتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا ہے: "اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تا کہ اس سے تمہیں پاک و پاکیزہ کر دے اور تم سے شیطان کی گندگی دفع کر دے اور تمہارے دل مضبوط کر دے اور پانی سے اور تمہارے قدم (اچھی طرح) جمائے رہے۔" (الانفال۔ آیت ۱۱)

﴿۳۷۴﴾ کلونجی کا استعمال

ما من داء إلا وفي الحبة السوداء منه شفاء إلا السام

کوئی بھی بیماری نہیں ہے مگر یہ کہ کلونجی میں اس بیماری سے شفا ہے سوائے موت کے۔

﴿۳۷۵﴾ گائے کا گوشت

لحوم البقر داء وألبانها دواء وأسمانها شفاء

گائے کے گوشت میں بیماری ہے اس کے دودھ میں دوا ہے اور اس کے گھی میں شفا ہے۔

﴿۳۷۶﴾ تازہ کھجوریں

ما تأكل الحامل من شيء ولا تتداوى به أفضل من الرطب قال

۳۔ المحاسن: ج ۲ ص ۳۷۵ ۳۷۳۔ تحف العقول ص ۱۲۳، وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۳۱

۳۔ تحف العقول ص ۱۲۳، وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۲۵ کتاب الاطعمۃ والاشربۃ باب ۱۰

۔ تحف العقول ص ۱۲۳، وسائل الشیعہ: ج ۲۵ ص ۲۵

اللّٰہ لمریم: "وَهُزِّیٓ اِلَیۡکِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَیۡکِ رُطَبًا جَنِیًّا ۝ فَکُلِیۡ وَاشۡرَبِیۡ وَقَرِّیۡ عَیۡنًا." (سورہ مریم: آیت ۲۶،۲۵)

حاملہ عورت کے لئے تازہ کھجوریں کھانے سے کوئی اور چیز زیادہ نفع بخش نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم سلام اللہ علیہا کے لئے فرمایا: "اور خرمے کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر پکے پکے تازہ خرمے جھڑ پڑیں گے پھر (شوق سے خرمے) کھاؤ اور چشمہ کا پانی پیو اور لڑکے سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو۔"

﴿۳۷۷﴾ گھٹی لگانا

حنکوا أولادکم بالتمر فهکذا فعل رسول اللّٰه بالحسن والحسین.

اپنے بچوں کو کھجور کی گھٹی لگاؤ کیونکہ رسول اللہؐ نے حسنؑ اور حسینؑ کو کھجور کی گھٹی لگائی تھی۔

﴿۳۷۸﴾ مجامعت کے آداب

إذا أراد أحدکم أن یأتي زوجته فلا یعجلها فانّ للنساء حوائج.

جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانا چاہتا ہے تو مجامعت کرنے میں جلدی نہ کرے کیونکہ عورتوں کی بھی ضروریات اور خواہشات ہوتی ہیں؛ ان کی خواہش کا لحاظ رکھا جائے۔ (مجامعت سے پہلے اپنی بیوی سے پیار کرے، اسے پیار سے آمادہ کرے، وہ بھی اسی طرح تیار ہو جائے جس طرح یہ خود تیار ہو چکا ہے، جلد بازی سے کام نہ لے)

﴿۳۷۹﴾ جب کوئی عورت بھلی لگے

إذا رأی أحدکم امرأة تعجبه فلیأت أهله، فانّ عند أهله مثل

۳۷۷۔ الکافی: ج ۶ ص ۲۴، باب العقیقہ: حدیث ۵

۳۷۸۔ تحف العقول: ص ۱۲۵   ۳۷۹۔ تحف العقول: ص ۱۲۵، وسائل الشیعہ: ج ۲۰ ص ۴۵

رأیٰ ولا یجعلنّ للشیطان إلیٰ قلبه سبیلاً، ولیصرف بصره عنها فإن لم تکن له زوجة فلیصلّ رکعتین یحمد اللّٰه کثیراً و یصلّي علی النبيّ و آله، ثمّ لیسأل اللّٰه من فضله فإنه یتیح له برأفته ما یغنیه.

انسان کی نظر جب کسی عورت پر پڑے اور وہ عورت اسے بھلی لگے اور پسند آجائے تو یہ فوراً اپنی بیوی کے پاس جائے کیونکہ اس کے پاس بھی وہی کچھ ہے جو اس عورت کے پاس ہے اور شیطان کو اپنے دل میں جگہ مت دے اور اپنی نگاہ کو اس عورت سے دوسری جانب پھیرے اور اگر اس کی بیوی نہ ہو تو ایسی خواہش آنے پر دو رکعت نماز پڑھے، اللہ کی حمد بجالائے، نبیؐ اور آل نبیؐ پر صلوات پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ اپنے فضل سے اس کے لئے ایسا موقع مہیا کردے جو اسے بے نیاز کردے۔

﴿۳۸۰﴾ جماع کے وقت کلام کرنا

إذا أتی أحدکم زوجته فلیقلّ الکلام؛ فإنّ الکلام عند ذلک یورث الخرس.

جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے مجامعت کر رہا ہو تو بات کم کرے کیونکہ اس حالت میں بات کرنے سے بچے گونگے پیدا ہوں گے۔

﴿۳۸۱﴾ شرمگاہ کو دیکھنا

لاینظرنّ أحدکم إلیٰ باطن فرج امرأته،فلعلّه یری ما یکره و یورث العمیٰ.

تم میں سے کوئی بھی اپنی بیوی کی شرمگاہ کے اندر مت جھانکے کیونکہ ممکن ہے اس میں ایسا نظارہ کرے جو اسے ناپسند ہو اور یہ چیز اندھا پن بھی لا سکتی ہے۔

۳۸۰۔ تحف العقول ص ۱۵۲، عیون الحکم والمواعظ ص ۳۹ ۔ ۳۸۱۔ تحف العقول ص ۱۵۲، وسائل الشیعہ ج ۲۰ ص ۴۳

﴿۳۸۲﴾ مجامعت کے وقت کی دعا

إذا أراد أحدكم مجامعة زوجته فليقل: " اللّهمّ إنّي استحللت فرجها بأمرك و قبلتها بأمانتك، فإن قضيت لي منها ولداً فاجعله ذكراً سويّاً ولا تجعل للشيطان فيه نصيباً ولا شريكاً. "

جب تم میں سے کوئی شخص بھی اپنی بیوی سے مجامعت کرے تو یہ دعا پڑھے:

" اللّهمّ إنّي استحللت فرجها بأمرك و قبلتها بأمانتك، فإن قضيت لي منها ولداً فاجعله ذكراً سويّاً ولا تجعل للشيطان فيه نصيباً ولا شريكاً. "

﴿۳۸۳﴾ حقنہ

الحقنة من الأربعة الّتي قال رسول اللّه فيها ماقال: "إنّ أفضل ما تداويتم به الحقنة، وهي تعظّم البطن وتنقّي داء الجوف و تقوّي البدن. "

حقنہ چار میں سے ایک علاج ہے جس کے بارے میں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ:

"بہترین علاج حقنہ ہے کہ اس سے پیٹ بڑا ہوتا ہے، شکم کی بیماری دور ہوتی ہے اور بدن کو طاقت ملتی ہے۔"

﴿۳۸۴﴾ بنفشہ کا پھول

استعطوا بالبنفسج فإنّ رسول اللّه قال: " لو يعلم الناس ما في البنفسج لحسّوه حسواً. "

۳۸۲۔ تحف العقول: ص ۱۲۵، بحار الانوار: ج ۱۰۳ ص ۲۸۷

۳۸۳۔ تحف العقول: ص ۱۲۵، بحار الانوار: ج ۶۲ ص ۱۱۵ ۳۸۴۔ الکافی: ج ۶ ص ۵۲۲

بنفشہ کا پھول مانگ لیا کرو، اس میں بڑے فائدے ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: ''اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ بنفشہ کے پھول میں کیا فوائد ہیں تو وہ اس کی چسکیاں ہی لیتے رہیں۔'' (گل بنفشہ)

۳۸۵ حجامت بنوانا

علیکم بالحجامۃ.

آپ پر لازم ہے کہ اپنی حجامت بنواؤ۔

۳۸۶ جماع میں شیطان کی شمولیت

إذا أراد أحدکم أن یأتي أهله فلیتوق أوّل الأهلّة وأنصاف الشهور، فإنّ الشیطان یطلب الولد في هذین الوقتین والشیاطین یطلبون الشرک فیهما فیجیئون ویحبلون

جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے مجامعت کرنا چاہے تو چاند کی پہلی راتوں اور مہینے کے وسط سے گریز کرے کیونکہ شیطان ان ہی دو اوقات میں بچوں میں شریک ہوتا ہے اور شیاطین کے دونوں میں شریک ہوجانے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

۳۸۷ بدھ کا دن

توقّوا الحجامة والنورة یوم الأربعاء، فإنّ یوم الأربعاء یوم نحس مستمرّ، وفیه خُلقت جهنّم

۳۸۵۔ عیون الحکم والمواعظ ص ۵۳، مستدرک الوسائل ج ۱۳ ص ۲۲۹ ۳۸۶۔ تحف العقول ص ۱۳۵، وسائل الشیعہ ج ۲۰ ص ۱۳۰ ۳۸۷۔ الخصال صفحہ ۳۸۶، باب ۱۱، بحار ج ۔۔۔ ص ۳۸۷

بدھ کے روز حجامت (بال صفا پاؤڈر مت لگاؤ) نہ بناؤ اور نہ ہی اس دن فصد کھلواؤ کیونکہ بدھ کا دن قطعاً منحوس ہے، اس دن جہنم کو خلق کیا گیا۔

﴿۳۸۸﴾ جمعہ کے دن کی ایک گھڑی

في يوم الجمعة ساعة لايحتجم فيها أحدا اِلا مات.

جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ جس نے اس میں پچھنا لگوایا (فصد کھلوایا) وہ اسی وقت ہلاک ہو گیا۔

﴿۳۸۹﴾ کھانے کے وقت وضو

من سرّہ أن یکثر خیربیته فلیتوضأ عند حضور طعامه.

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو وہ کھانے کے وقت وضو کر لے، باوضو ہو کر کھانا کھائے۔

﴿۳۹۰﴾ چار کا چار میں ہونا

اِنّ اللّٰه تبارک و تعالیٰ أخفیٰ أربعةً في أربعة: أخفیٰ رضاه في طاعته فلا تستصغرنّ شیئاً من طاعته فربما وافق رضاه أنت لا تعلم، وأخفیٰ سخطه في معصیته فلا تستصغرنّ شیئاً من معصیته فربما وافق سخطه معصیته وأنت لاتعلم، وأخفیٰ إجابته في دعوته فلا تستصغرنّ

۳۸۸۔ تحف العقول: ص ۱۲۵، وسائل الشیعہ: ج ۱۷ ص ۱۱۰، کتاب التجارۃ: باب ۱۳ من ابواب ما یکتسب بہ حدیث ۱۹، مستدرک الوسائل: ج ۶ ص ۴۸

۳۸۹۔ الخصال: ص ۱۳، المحاسن: ج ۲ ص ۴۲۴ ۳۹۰۔ الخصال: ص ۲۰۹، وسائل الشیعہ: ج ۱ ص ۱۱۶ باب ۴۸

شیئاً من دعائه فربما وافق إجابته وأنت لا تعلم، وأخفى وليه في عباده فلا تستصغرنّ عبداً من عبيدالله فربما يكون وليه وأنت لاتعلم.

اللہ تعالیٰ نے چار کو چار میں پوشیدہ رکھا ہے:

۱۔ اپنی رضا کو اپنی اطاعت میں پس تم اللہ کی کسی بھی اطاعت کو حقیر اور معمولی خیال مت کرو کیونکہ ہوسکتا ہے وہی معمولی سی اطاعت اللہ کو پسند آ جائے اور تم کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ناراضگی کو اپنی نافرمانی میں پس تم کسی بھی معصیت و نافرمانی کو چھوٹا اور معمولی سمجھ کر اس کا ارتکاب مت کرو، ہوسکتا ہے اس معمولی گناہ پر خداوند ناراض ہو جائے اور تمہیں اس کی خبر نہ ہو۔

۳۔ قبولیت کو دعا میں پس اپنی ایما میں کسی چیز کو معمولی قرار نہ دو، ہوسکتا ہے اسی بات کو خدا نے قبول کر لیا ہو اور تمہیں اس کا علم نہ ہو۔

۴۔ اپنے ولی کو اپنے بندوں میں پس اللہ کے کسی بندے کو حقیر نہ جانا کرو کیونکہ ہوسکتا ہے جسے تم حقیر سمجھ رہے ہو وہی اللہ کا ولی ہو اور تمہیں اس کی خبر بھی نہ ہو۔

۳۹۱ اغیار

والله ما بعدنا غيركم وإنكم معنا في السنام الأعلى فتنافسوا في الدرجات.

خدا کی قسم! ہمارے بعد تمہارے سوا اغیار نہیں ہیں بتحقیق تم ہی تو ہمارے ساتھ بلند ترین درجات میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہوگے اور پیش قدمی کرتے ہوگے۔

۳۹۱۔ المحاسن: ج۱ ص۱۳۲، بحار الانوار: ج۶۸ ص۴۷

﴿۳۹۲﴾ مونچھوں کے بال کٹوانا

أخذ الشارب من النظافة وهو من السُنَة.

مونچھوں کے بال کٹوانا نظامت ومتعال سے ہے اور یہ سنت رسول بھی ہے۔

﴿۳۹۳﴾ عید کا غسل

غسل الأعياد طهور لمن أراد طلب الحوائج بين يدي الله واتباع السنّة.

عید کا غسل طہارت ہے اس شخص کے لیے جو اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور سنت کی پیروی ہے۔

﴿۳۹۴﴾ چت لیٹنا

لا ينامنّ مستلقياً على ظهره.

تم میں سے کوئی بھی چت نہ لیٹے۔

(ہوسکتا ہے کہ اس سے مراد یہ ہو کہ تم پشت پر (چت) لیٹے ہو اس طرح کہ تمہارا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر ہو تو اس طرح تمہارے ننگے ہونے کا اندیشہ ہے کیونکہ اس سے مطلق والی بات نکلتی ہے جب کہ دوسری روایات سے ثابت ہے کہ انبیاء کا لیٹنا چت لیٹنا ہوتا ہے)

﴿۳۹۵﴾ نماز میں بے توجہی

لا يلتفتنّ أحدكم في صلاته فإنّ العبد إذا التفت فيها قال الله

۳۹۲۔ تہذیب الاحکام: ج ۳ ص ۲۳۷

۳۹۳۔ تحف العقول: ص ۱۰۱، بحار الانوار: ج ۸۱ ص ۱۵ و ص ۲۲ ۳۹۴، ۳۹۵۔ تحف العقول: ص ۱۰۳

له: "إلي، عندي خير لک ممّن تلتفت إليه."

خبردار! کہ نماز کی حالت میں توجہ کو دوسری طرف پھیر دو کیونکہ اگر بندہ کی توجہ ہٹ جائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے بندے! میرے پاس تو اس سے بہتر ہے جس کی طرف تو نے توجہ کر لی ہے۔"

﴿۳۹۶﴾ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

لا تدعوا ذكر الله في كلّ مكان ولا على كلّ حال.

اللہ کا ذکر کسی بھی جگہ اور کسی بھی حالت میں ترک مت کرو، ہر حال اور ہر جگہ اللہ کا ذکر کرو۔

﴿۳۹۷﴾ غسل مس میت

من مسّ جسد ميت بعدما يبرد لزمه الغسل.

جو میت کو ٹھنڈا ہونے کے بعد چھوئے تو اس پر غسل مس میت کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

﴿۳۹۸﴾ بیت الخلا کے آداب

إذا أراد أحدكم الخلاء فليقل: "بسم الله اللّهمّ أمط عنّي الأذى وأعذني من الشيطان الرجيم"، وليقل إذا جلس: "اللّهمّ كما أطعمتنيه طيّباً و سوّغتنيه فاكفنيه"، فإذا نظر إلى حدثه بعد فراغه

۳۹۶۔ تحف العقول ص ۱۰۳ ۳۹۷۔ تحف العقول ص ۱۰۸، مستدرک الوسائل ج ۲ ص ۴۹۱، کتاب الطہارۃ باب ۱ من ابواب غسل المس حدیث ۲، بحار الانوار ج ۸۱ ص ۱۵

۳۹۸۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۳، تحف العقول ص ۱۰۱، وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۲۳۳، کتاب الطہارۃ باب ۱۸

فليقل: " اللّهمّ ارزقني الحلال لو جنّبني الحرام" فإنّ رسول اللّهؐ قال: "ما من عبدٍ إلّا وقد وكّل اللّه به ملكاً يلوي عنقه إذا أحدث حتّى ينظر إليه فعند ذلک ينبغي له أن يسأل اللّه الحلال، فإن الملک يقول: يابن آدم هذا ما حرصت عليه انظر من أين أخذته وإلى ماذا صار."

جب تم میں سے کوئی بیت الخلا جائے تو وہ یہ کلمات پڑھے: "باسم اللّه اللّهمّ أمط عنّي الأذىٰ وأعذني من الشيطان الرجيم" جب بیٹھ جائے تو یہ کلمات پڑھے: "اللّهمّ كما أطعمتنيه طيّباً و سوغتنيه فاكفنيه" اور فارغ ہونے کے بعد جب اپنے پیشاب و پاخانہ پر اس کی نظر پڑے تو یہ کلمات پڑھے: " اللّهمّ ارزقني الحلال لو جنّبني الحرام" کیونکہ رسول اللّہؐ نے فرمایا ہے: "کوئی بھی بندہ نہیں ہے مگر یہ کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہے جو اس کی گردن کو موڑ دیتا ہے تاکہ اس کو دیکھ لے جسے اس نے اپنے شکم سے باہر نکالا ہے تو اس حال میں اللہ تعالیٰ سے حلال کا سوال کرے؛ کیونکہ فرشتہ کہتا ہے: اے فرزند آدمؑ! یہ وہ ہے جس کا تم نے لالچ کیا، جس پر تم بڑے حریص تھے، غور کرو کہ تم نے اسے کہاں سے لیا تھا اور اس کا کیا حشر ہوا ہے۔"

﴿۳۹۹﴾ عید فطر کی رات میں نماز

من صلّىٰ ليلة الفطر ركعتين يقرأ في الأولى الحمد مرّة و "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" ألف مرّة، وفي الثانية الحمد و "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" مرّة واحدة لم يسأل اللّه تعالىٰ شيئاً إلّا أعطاه.

۳۹۹۔ اقبال الاعمال: ص ۲۷۲

جو شخص عید فطر کی رات دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو وہ اللہ سے جو بھی سوال کرے گا اللہ اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔

۴۰۰ رزق میں اضافہ

اکثروا الاستغفار تجلبوا الرزق.

کثرت سے استغفار کرنے سے رزق میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

آداب زندگی کے بارے مولائے کائنات حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے چار سو فرامین مکمل ہوئے۔ خداوند بتصدق محمد و آل محمد علیہم السلام ہم سب کو ان فرامین کی روشنی میں اسلامی زندگی گذارنے کی توفیق دے۔

☆☆☆☆☆☆

الحمدلله اولا و آخرا و علی کل حال و صلی الله علی محمد و آل محمد و عجل الله تعالی فرجهم وفرجنا بظهور الامام الحجة المهدی و جعلنا من انصاره و اعوانه و وفقنا مرافقته.

☆☆☆☆☆☆

۴۰۰۔ تحف العقول ص ۱۰۶

حصہ دوم

نورانی کلمات

از

حضرت علی علیہ السلام

(دوسو چون احادیث)

کلماتِ نورانی

بحمد للہ ماہ رمضان ۱۴۲۹ھ ق سڈنی آسٹریلیا کے سفر کے دوران حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے نورانی کلمات جو آپ نے ایک انسان کی خوشحال زندگی کیلئے ضروری قرار دیئے انکا ترجمہ مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ مزید دوسو چون فرامین کا انتخاب اخلاقی، تربیتی، اجتماعی احادیث کے مجموعہ سے کیا گیا ہے جو کہ "ہزار حدیث" کے نام سے کتاب میں درج ہیں۔اس کتاب کے مؤلف جناب استاد محمد تقی فلسفی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، بندہ نے اس میں سے فقط ان احادیث کا ترجمہ کیا ہے جو امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہیں۔اگر چہ یہ پوری کتاب تربیتی حوالے سے انتہائی مفید ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اس پوری کتاب کا اردو ترجمہ کر کے شائع کی جائے۔

بہر حال اس وقت کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولائے کائنات حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے چھ سو چون نورانی کلمات ہیں۔ ہر بیان تشریح طلب اور مکمل ہے۔ ان بیانات میں نئی نسل کی ہدایت کا سامان ہے۔ علما اور عوام سب کیلئے

یکساں مفید ہے۔ خاص کر پیش نماز صاحبان کے تبلیغی کاموں میں انتہائی معاون اور مددگار ثابت ہوگی۔

خداوند تعالیٰ کی حمد بجالاتا ہوں کہ اس نے مجھ ناچیز کو اس کام کو مکمل کرنے کی توفیق دی۔ ۲۵۴ منتخب احادیث کا ترجمہ سڈنی سے واپسی پر جہاز میں دوران سفر مکمل کیا جب سڈنی سے براستہ ابوظہبی اسلام آباد سفر کر رہے تھے۔ سڈنی سے ابوظہبی ساڑھے چودہ گھنٹے کا طویل سفر تھا۔ اس سفر کے دوران مولائے کائنات کے نورانی کلمات کے ترجمہ سے سفر خوشگوار رہا۔

خداوند بحق محمدؐ و آل محمد علیہم السلام میری اس سعی و کوشش کو قبول فرمائے اور اس کا اجر و ثواب میرے والدین اور دادا، دادی اور میرے بڑے بھائی مرحوم مولوی سید ذوالفقار علی شاہ اور چچا و چچی و پھوپھی اور دیگر مرحومین کو پہنچے۔ خداوند مجھ ناچیز و بندۂ حقیر کو حضرت ولی عصر بقیۃ اللہ امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف علیہ السلام روحی و روح العالمین لہ الفداء کے ناصران سے بنائے اور ان کے عالمی عادلانہ اسلامی حکومت کے قیام میں مدد و نصرت کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

سید افتخار حسین النقوی النجفی

﴿۱﴾ دو چیزوں کی فضیلت

قال علی علیہ السلام:

"شَیْئَانِ لا یَعْرِفُ فَضْلَهُمَا اِلّا مَنْ فَقَدَهُمَا: اَلشَّبَابُ وَ الْعَافِیَةُ."

دو چیزوں کی فضیلت واہمیت، اچھائی اور فائدے کو انسان نہیں پہنچتا مگر اس وقت جب وہ اس کے ہاتھ سے چلی جائیں: ۱۔ جوانی ۲۔ صحت وعافیت

﴿۲﴾ مومن کے چہرے کا حُسن

قال علی علیہ السلام: حُسْنُ وَجْهِ الْمُؤْمِنِ حُسْنُ عِنَايَةِ اللّٰهِ بِهِ.

مومن کے چہرے کا حسن اور خوبصورتی اللہ کی خصوصی عنایت اور مہربانی کی بدولت ہے۔

﴿۳﴾ مرد کا امتیاز

قال علی علیہ السلام: مِيزَةُ الرَّجُلِ عَقْلُهُ وَ جَمَالُهُ مُرُوَّتُهُ.

مرد کا امتیاز اس کی عقل سے ہے اور اس کا حسن و جمال اس کی مردانگی اور اچھی عادات میں ہے۔

﴿۴﴾ علم

قال علی علیہ السلام: اَلْعِلْمُ جَمَالٌ لا يَخْفَى وَ نَسَبٌ لا يُخْفَى.

علم ایسی خوبصورتی ہے جو مخفی نہیں رہ سکتی اور ایسا نسب نامہ ہے کہ جس کے بارے میں کوئی انگشت نمائی نہیں کر سکتا۔

۱۔ غرر الحکم، ص ۴۳۹

۲۔ غرر الحکم، ص ۳۷۹ ۳۔ غرر الحکم، ص ۵۹،۷۵۳ ۴۔ غرر الحکم، ص ۵۹،۷۵۳

۵ بیماری اور بڑھاپے سے پہلے

قال علی علیہ السلام: بَادِرْ شَبَابَکَ قَبْلَ هَرَمِکَ، وَصِحَّتَکَ قَبْلَ سُقْمِکَ.

بڑھاپا آنے سے پہلے جوانی سے فائدہ اٹھالو اور بیماری آنے سے پہلے صحت سے فائدہ اٹھالو۔

۶ فرصت اور موقع

قال علی علیہ السلام: اَلْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ، فَانْتَهِزُوا فُرَصَ الْخَيْرِ.

فرصت اور موقع انسان کے ہاتھ سے ایسے جلدی چلا جاتا ہے جس طرح بادل تیزی سے گزر جاتا ہے۔ اچھائی کے مواقع سے فائدہ اٹھاؤ۔

۷ دیر سے واپسی

قال علی علیہ السلام: اَلْفُرْصَةُ سَرِيْعَةُ الْفَوْتِ وَ بَطِيْئَةُ الْعَوْدِ.

فرصت اور موقع جلدی جاتا رہتا ہے اور دیر سے واپس آتا ہے۔

۸ گذشتہ پر افسوس

قال علی علیہ السلام: لَا تُشْعِرْ قَلْبَکَ الْهَمَّ عَلٰى مَافَاتَ فَيَشْغَلَکَ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ بِمَا هُوَ آتٍ.

گزرے ہوئے لمحات کو یاد کر کے اپنے دل کو افسردہ مت کرو، کیونکہ یہ چیز تمہیں آنے والی کامیابیوں کے حصول سے روک دے گی۔

۵۔ غرر الحکم: ص ۳۴۰

۶۔ نہج البلاغہ فیض ص ۱۰۸۶ ۔ ۷۔ غرر الحکم: ص ۸۹ ۔ ۸۔ غرر الحکم: ص ۲۸۹، ۸۲۰

۹ آنے والے وقت کی فکر کرنا

قال علی علیہ السلام: لا تحمل هم يومك الذي لم يأتك على يومك الذي قد اتاك.

تم اپنے اوپر اس دن کی فکر سوار مت کرو جو ابھی آیا نہیں ہے بلکہ جس دن میں موجود ہو اس کے امور کو نمٹاؤ۔

۱۰ افسوس مت کرو

قال علی علیہ السلام: وما فاتك منها فلا تأس عليه جزعا

جو تمہارے ہاتھ سے جا رہا ہے اس پر افسوس مت کرو اور نہ ہی اس پر بیٹھ کر گریہ کرو۔

۱۱ سال کی فکر

قال علی علیہ السلام: فلا تحمل هم سنتك على هم يومك كفاك كل يوم ما فيه

تم اپنے سال کی فکرمندی کو اپنے آج کے دن پر سوار مت کرو، آپ کے لئے ہر دن میں جو کچھ ہے اس میں فکرمند ہونا ہی کافی ہے۔

۱۲ قد کا بڑھنا

قال علی علیہ السلام: ويستكمل طوله في اربع وعشرين سنة

۲۴ سال کی عمر میں انسان کے بدن کے اعضا اپنی آخری حد کو پہنچ جاتے ہیں، اس کے بعد قد بڑھنا بند ہو جاتا ہے۔

۹۔ غرر الحکم ص ۴۲۹، ۸۴۰
۱۰۔ نہج البلاغہ فیض ص ۸۶۳ ۱۱۔ نہج البلاغہ فیض ص ۱۲۶۵ ۱۲۔ مستدرک ج ۲ صفحہ ۶۲۵

﴿۱۳﴾ عقل کا کمال

قال علی علیہ السلام: ویستکمل عقلہ فی ثمانٍ و عشرین سنۃ.

انسان کی عقل کا کمال ۲۸ سال پر مکمل ہو جاتا ہے۔

﴿۱۴﴾ طبیعی تکامل کی مدت

قال علی علیہ السلام: وینتھی عقلہ فی خمسٍ و ثلثین وما کان بعد ذلک فبالتجارب.

۳۵ سال تک انسان کی عقل کا طبیعی تکامل وارتقاء کا عمل جاری رہتا ہے، اس کے بعد جو کچھ انسان کے نصیب میں ہوتا ہے وہ اس کے تجربات کا نتیجہ ہوتا ہے۔

﴿۱۵﴾ عقل وحماقت

قال علی علیہ السلام: لا یزال العقل والحمق یتغالبان علی الرجل الیٰ ثمانی عشر سنۃ فإذا بلغھا غلب علیہ اکثر ھما فیہ.

۱۸ سال کی عمر تک عقل اور حماقت دونوں ایک دوسرے پر غالب ہونے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور جب انسان کے ۱۸ سال مکمل ہو جاتے ہیں تو جو حالت اس میں زیادہ ہوگی وہی غالب آجاتی ہے، عقلمندی یا پھر حماقت۔

﴿۱۶﴾ عقلمند کی ذمہ داری

قال علی علیہ السلام: ینبغی للعاقل ان یحترس من سکر المال وسکر

۱۳۔ مستدرک ۲: ص ۶۲۵

۱۴۔ مکام الاخلاق: ص ۱۱۵ ۱۵۔ بحار ۱: ص ۳۳ ۱۶۔ غرر الحکم: ص ۸۶۲

الْقُدْرَةِ وَسُكْرِ الْعِلْمِ وَسُكْرِ الْمَدْحِ وَسُكْرِ الشَّبَابِ، فَإِنَّ لِكُلِّ ذٰلِكَ رِيَاحَ خَبِيْثَةً تَسْلُبُ الْعَقْلَ وَتَسْتَخِفُّ الْوَقَارَ.

ہر عقلمند کی ذمہ داری ہے کہ وہ چند چیزوں کے نشے سے چوکنا و خبردار رہے:

۱۔ مال کا نشہ ۲۔ اقتدار کا نشہ ۳۔ علم کا نشہ ۴۔ تعریف و ثنا و مدح سرائی کا نشہ ۵۔ جوانی کا نشہ، ان میں سے ہر ایک کی گندی اور زہریلی ہوائیں ہیں جو عقل کو چھین لیتی ہیں، وقار جاتا رہتا ہے اور انسان کی شخصیت کو ختم کر دیتی ہیں۔

﴿۱۷﴾ نشہ کی اصناف

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام: اَصْنَافُ السُّكْرِ اَرْبَعَةٌ: سُكْرُ الشَّبَابِ وَسُكْرُ الْمَالِ وَسُكْرُ النَّوْمِ وَسُكْرُ الْمُلْكِ.

نشہ کی چار اصناف و اقسام ہیں:

۱۔ جوانی کا نشہ ۲۔ مال کا نشہ ۳۔ نیند کا نشہ ۴۔ اقتدار کا نشہ

﴿۱۸﴾ مقبول عذر

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام: جَهْلُ الشَّبَابِ مَعْذُوْرٌ، وَ عِلْمُهُ مَحْصُوْرٌ.

جوان کی نادانی کا عذر قبول شدہ ہے اور اس کا علم جوانی میں محدود ہے۔

﴿۱۹﴾ بوڑھے کی رائے

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام: رَأْیُ الشَّیْخِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ.

میرے لئے بوڑھے کی سوچ اور اس کی روشن رائے جوانوں کی طاقت سے زیادہ

۱۷۔ تحف العقول، ص ۱۲۶ ۱۸۔ غرر الحکم، ص ۳۷۲ ۱۹۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۱۱۴

عزیز اور قیمتی ہے۔

۲۰ عقل اور آداب

قال علی علیہ السلام : اَلْعُقُوْلُ مَوَاهِبُ وَالْاٰدَابُ مَكَاسِبُ.

لوگوں کی عقلیں اللہ کے عطیات ہیں جو محنت وکوشش سے نہیں ملتی جب کہ آداب واخلاق واچھی عادات کسب سے، تربیت سے اور محنت سے حاصل ہوتی ہیں۔

۲۱ کسی کو پرکھنے کا معیار

قال علی علیہ السلام : عِنْدَ بَدِيْهَةِ الْمَقَالِ تُخْتَبَرُ عُقُوْلُ الرِّجَالِ.

لوگوں کی عقلوں اور ان کی سمجھ کو پرکھنے کے لئے ان کے وہ جوابات ہیں جو وہ فوری دیتے ہیں، ان کی فی البدی گفتگو سے ان کی عقلوں کو جانچ لو۔

۲۲ عقل کا معیار

قال علی علیہ السلام : ظَنُّ الْاِنْسَانِ مِيْزَانُ عَقْلِهِ.

انسان جب کسی معاملہ کے بارے میں قطعی رائے دے یا شک وتردید کرے یا گمان واندازہ لگائے تو اس کے اس اقدام سے دیکھا جائے کہ اس کی عقل کتنی اور کیسی ہے۔ یعنی کسی کے تجزیہ وتحلیل سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کتنا عقلمند ہے۔

۲۳ بدن کی مضبوطی

قال علی علیہ السلام : عِظَمُ الْجَسَدِ وَطُوْلُهُ لَا يَنْفَعُ اِذَا كَانَ الْقَلْبُ خَاوِيًا.

۲۰۔ بحار: ج ۱ ص ۵۱

۲۱۔ غرر الحکم: ص ۴۹۰ و ۴۷۴　۲۲۔ غرر الحکم: ص ۴۹۰ و ۴۷۴　۲۳۔ غرر الحکم: ص ۴۹۹

کسی کے بدن کا مضبوط ہونا اور اس کے قد کا لمبا ہونا اسے کوئی فائدہ نہیں دیتا اگر اس کا دل عقل و فہم و ادراک سے خالی ہو۔

۲۴۔ خود پسندی

قال علی علیہ السلام: اعجاب المرء بنفسه دلیل علی ضعف عقله

انسان کی خود پسندی اور بلند پروازی اس کی عقل کی کمزوری اور کم فکری کی دلیل ہے۔

۲۵۔ زمانے سے دشمنی

قال علی علیہ السلام: من کابر الزمان عطب

جو شخص زمانے کی مخالفت کرے گا تو وہ ہلاک ہو جائے گا یعنی جیسا زمانہ ہے اس کے مطابق اپنے معاملات کو ہم آہنگ کرو البتہ دین کے دائرہ میں رہتے ہوئے یعنی زمانے کی چال دیکھ کر چلو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

۲۶۔ عقل کی اقسام

قال علی علیہ السلام: العقل عقلان مطبوع ومسموع ولا ینفع المسموع مالم یکن مطبوع، کما لا ینفع نور الشمس ونور العین ممنوع

عقل کی دو قسمیں ہیں ۱۔ طبعی عقل، جو ذہانت اور خلاقت کے مطابق

۲۔ غیر طبعی عقل، جو دوسروں کی باتیں سننے، معلومات حاصل کرنے اور عادات بنانے کا ذریعہ بنتی ہے اور سنی ہوئی باتیں اس کے لئے مفید نہیں ہیں۔

جس کے پاس عقل طبعی موجود نہ ہو وہ ایسے ہے جس طرح سورج کی روشنی اس شخص

۲۴۔ کافی ج۱ ص۲۷ ۲۵۔ تحف العقول ص ۷۵ ۲۶۔ عیون الحکم فیض ص ۲۲۳

کے لئے مفید نہیں ہے جس کی آنکھ میں نور نہیں ہے اور وہ اندھا ہے۔

۲۷ عقل کا علم سے تعلق

قال علی علیہ السلام: اَلْعَقْلُ غَرِيزَةٌ تَزِيدُ بِالْعِلْمِ وَالتَّجارِبِ.

عقل جو کہ انسان کا طبیعی سرمایہ ہے علم حاصل کرنے اور تجربات سے ہی بڑھتی ہے۔

۲۸ عقل کا حامی

قال علی علیہ السلام: وَمُؤَيِّدًا لِعَقْلِ الْعِلْمُ.

عقل کا حامی اور مؤید علم ہے جہاں علم نہیں وہاں عقل کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

۲۹ موجود سے استفادہ کرنا

قال علی علیہ السلام: مَنْ عَجَزَ عَنْ حاضِرِ لُبِّه فَهُوَ عَنْ غائِبِه اَعْجَزُ.

جو شخص اپنی حاضر و موجود عقل وفہم سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور اسے استعمال میں نہیں لاتا وہ اپنی خفیہ اور پوشیدہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے میں زیادہ عاجز و ناتواں ہے۔

۳۰ زیادہ پڑھنا

قال علی علیہ السلام: فَضْلُ فِكْرٍ وَفَهْمٍ اَنْجَعُ مِنْ فَضْلِ تَكْرارٍ وَدِراسةٍ.

علمی مطالب کو فکر اور سمجھ سے درک کرنا، انہیں حاصل کرنا، اس سے زیادہ فائدہ مند ہے کہ انسان بار بار پڑھے اور مطالعہ زیادہ کرے یعنی اصل بات سمجھے اور فکر کو استعمال میں لائے نہ کہ پڑھتا جائے۔

۲۷۔ غرر الحکم: ص ۶۷

۲۸۔ مستدرک ۲: ص ۲۸۷ — ۲۹۔ غرر الحکم: ص ۶۴۱ — ۳۰۔ غرر الحکم: ص ۵۱۷

﴿۳۱﴾ دین فہمی

قال علی علیہ السلام: عقلوا الدین عقل وعایۃ ورعایۃ، لا عقل سماع وروایۃ، فان رواۃ العلم کثیر ورعاتہ قلیل۔

نبی اکرمؐ کا جو خاندان ہے وہی آپ کے لائق ترین شاگرد ہیں اور وہی اسلام کی حقیقت سے آشنا ہیں۔ آپ ان کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ اسلام کو فکر و تدبر اور سمجھ کی قوت سے حاصل کرتے تھے اور اس پر عمل کرنے کے لئے اسے سیکھتے تھے۔ وہ اسلامی علوم کو سن لینے پر اکتفا نہ کرتے تھے اور ایسے نہ تھے کہ جو کچھ انہوں نے سنا اور ان کے حافظہ میں محفوظ ہو گیا، اسے دوسروں تک نقل کر دیں۔ کیونکہ علمی مطالب کو بیان کرنے والے تو بہت ہوتے ہیں لیکن جنہوں نے علمی مطالب کو اچھی طرح پا لیا ہوتا ہے اور پورا سمجھ لیا ہوتا ہے اور پھر ان پر عمل کیا ہوتا ہے ان کو اپنے استعمال میں بھی لائے ہوتے ہیں، ان کی تعداد بہت ہی تھوڑی ہے۔ آپ نے اس مختصر کلام میں دین فہمی کی حقیقی تشریح فرما دی ہے۔

﴿۳۲﴾ بچپن کی تعلیم

قال علی علیہ السلام: من لم یتعلم فی الصغر لم یتقدم فی الکبر۔

جو شخص بچپنے میں تعلیم حاصل نہیں کرتا تو بڑے ہو کر اس میں اجتماعی رشد و کمال نہیں آ سکتا اور نہ ہی وہ ارتقائی منازل طے کر سکتا ہے۔

﴿۳۳﴾ عقل کی موت

قال علی علیہ السلام: من ترک الاستماع من ذوی العقول مات عقلہ۔

۳۱۔ نہج البلاغہ فیض ص ۸۱۷ ۳۲۔ غرر الحکم ص ۶۹۷ ۳۳۔ بحار ج ۱ ص ۵۳

جو شخص عقلمندوں اور دانشوروں سے حکیمانہ اور مفید باتیں نہیں سنتا اس کی عقل مر جاتی ہے۔

۳۴ عقلمند کی ذمہ داری

قال علی علیہ السلام: حقٌّ علی العاقِلِ اَنْ یُضیفَ اِلی رأیِه رأیَ العُقلاءِ والی عِلمِه عُلومَ العُلماءِ.

ہر عقلمند اور ذی ہوش کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ دوسرے عقلا کی رائے کو ملائے اور اپنے علم کے ساتھ دوسرے علما کے علوم کو پیوند کردے۔

۳۵ نوجوان کا دل

قال علی علیہ السلام:

وَاِنَّما قَلْبُ الحَدَثِ کَالْاَرْضِ الخالِیَةِ ما اُلْقِیَ فِیها مِنْ شَیْئٍ قَبِلَتْهُ.

ایک نوجوان کا دل خالی زمین کی مانند ہوتا ہے کہ اس زمین میں جو ڈالو گے وہ اسے قبول کرے گی (اسی طرح نوجوان کی فکر وفہم وعقل ودل میں بھی جو ڈالو گے وہ اسے قبول کر لیتا ہے)

۳۶ نوجوانوں کے لئے نصیحت

قال علی علیہ السلام: یامَعْشَرَ الفِتْیانِ حَصِّنُوا اَعْراضَکُمْ بِالْاَدَبِ وَ دِینَکُمْ بِالعِلْمِ.

اے نوجوانو! اپنے اندر کی انسانی شرافت، عمدہ اخلاقی عادات کو ادب آموزی اور اچھی تربیت لے کر ان کی حفاظت کرو اور علم ودانش کے سرمایہ سے اپنے دین کو ناپاک

۳۴۔ غرر الحکم: ص ۳۸۴ ۳۵۔ نہج البلاغہ فیض: ص ۹۰۳ ۳۶۔ تاریخ یعقوبی: ص ۱۵۲

ہاتھوں کی خرد برد اور بیرونی خطرات سے بچالو۔

﴿۳۷﴾ سستی وکاہلی

قال علی علیہ السلام: من اطاع التوانی ضیع الحقوق.

جو شخص سستی وکاہلی کو اپناتا ہے وہ اپنی زندگی سے متعلق بہت سارے حقوق وفوائد کو ضائع کر بیٹھتا ہے۔

﴿۳۸﴾ لاپرواہی وسستی

قال علی علیہ السلام: من اطاع التوانی احاطت به الندامة.

جس نے اپنے مسائل کے بارے میں لاپرواہی اور سستی سے کام لیا تو گویا اس نے خود کو ندامت اور پشیمانی کے گرداب میں ڈال دیا۔

﴿۳۹﴾ اضافی وفالتو مسائل

قال علی علیہ السلام: من اشتغل بالفضول فاته من مهمه المأمول.

جس نے خود کو فالتو اور اضافی مسائل میں مشغول کر لیا تو وہ اپنی زندگی کے اہم اور نوشت ساز مسائل کو نمٹانے سے پیچھے رہ جائے گا۔

﴿۴۰﴾ تجربہ کی اہمیت

قال علی علیہ السلام: التجارب لا تنقضی والعاقل منها فی زیادة.

انسان کی زندگی کے تجربات ان گنت ہیں اور ان کی انتہا نہیں ہے اور عقلمند ہمیشہ

۳۷۔ مجموعہ ورام، ج ۱، ص ۵۹

۳۸۔ غرر الحکم، ص ۱۳۷ ۳۹۔ غرر الحکم، ص ۶۶۹ ۴۰۔ غرر الحکم، ص ۵۸

تجربات سے اپنے معنوی ذخائر میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔

﴿۴۱﴾ نیا علم

قال علی علیہ السلام: وَفِی التَّجارِبِ عِلْمٌ مُسْتَانَفٌ.

تجربات انسانوں کو نیا علم فراہم کرتے ہیں۔

﴿۴۲﴾ بدبخت انسان

قال علی علیہ السلام: فَاِنَّ الشَّقِیَّ مَنْ حُرِمَ نَفْعَ ما اُوتِیَ مِنَ الْعَقْلِ وَالتَّجْرِبَةِ.

بدبخت انسان وہ ہے کہ اس کے پاس جو نعمت عقل اور تجربات موجود ہیں وہ ان سے فائدہ نہ اٹھائے۔ عقل و تجربہ سے فائدہ نہ اٹھانے والا بدبخت انسان ہے۔

﴿۴۳﴾ تجربات و آزمائشات

قال علی علیہ السلام:

مَنْ لَمْ یَنْفَعْهُ اللّٰهُ بِالْبَلاءِ وَالتَّجارِبِ لَمْ یَنْتَفِعْ بِشَیْءٍ مِنَ الْعِظَةِ.

جو شخص تجربات اور آزمائشات سے فائدہ نہیں اٹھاتا، اسے وعظ و نصیحت بھی کوئی فائدہ نہیں دیتی۔

﴿۴۴﴾ آدمی کی رائے

قال علی علیہ السلام: رَأْیُ الرَّجُلِ عَلیٰ قَدْرِ تَجْرِبَتِه.

ہر شخص کی رائے کی اہمیت اور اس کا وزن اس کی زندگی کے میدان میں حاصل شدہ

۴۱۔ تحف العقول، صفحہ ۹۶

۴۲۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۰۷۳ ۴۳۔ مستدرک ۳: ص ۱۷۷ ۴۴۔ غررالحکم، ص ۴۲۳

تجربات جتنا ہوتا ہے یعنی انسان کے تجربات ہی اس کی رائے کو وزن دیتے ہیں۔

﴿۳۵﴾ تجربات کی حفاظت

قال علی علیہ السلام: مَنْ حفظ التجارب اصابتْ افعالُهُ.

جو شخص اپنی زندگی کے تجربات کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے وہ اپنے معاملات میں صحیح اور درست راستہ کے انتخاب میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

﴿۳۶﴾ عقل کی حقیقت

ومِنْ وصیّة کتبھا علیہ السلام: والعقلُ حفظُ التجارب.

آپ کی وصیت میں ہے عقل درحقیقت زندگی کے تجربات کو محفوظ کرنے کا نام ہے۔

﴿۳۷﴾ تباہی و ہلاکت

قال علی علیہ السلام: مَنْ احکم من التجارب سلم من العواطب.

جو شخص اپنے اعمال و افعال کو تجربات کی بنیاد پر استوار کرے گا تو وہ تباہی اور ہلاکت سے محفوظ رہے گا۔

﴿۳۸﴾ عقلمند کی خصوصیت

قال علی علیہ السلام: لایَلْسَعُ العاقلُ مِنْ جُحْرٍ مرّتین.

عقلمند کی خاصیت یہ ہے کہ وہ ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

۳۵۔ غرر الحکم ص ۷۱۹

۳۶۔ نہج البلاغہ فیض ص ۹۲۲، ۳ ح ۱۰ ۳۷۔ غرر الحکم ص ۶۳۰ ۳۸۔ بحار ج ۱ ص ۴۳

۴۹ مکتب روزگار

قال علی علیہ السلام: اَلْاَیَّامُ تُفِیْدُ التَّجَارِبَ.

شب و روز میں جو کچھ ہو رہا ہے یہ ایک مکتب ہے۔ امیر المومنین اسی تناظر میں فرماتے ہیں کہ: "زمانہ انسان کو تجربہ کا نفع بخش اور مفید سبق دیتا ہے۔"

۵۰ استدلال کا طریقہ

قال علی علیہ السلام: اِسْتَدِلَّ عَلٰی مَالَمْ یَکُنْ بِمَا قَدْ کَانَ فَاِنَّ الْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ وَ لَا تَکُوْنَنَّ مِمَّنْ لَا تَنْفَعُهُ الْعِظَةُ اِلَّا اِذَا بَالَغْتَ فِی اِیْلَامِهٖ فَاِنَّ الْعَاقِلَ یَتَّعِظُ بِالْاَدَبِ، وَ الْبَهَائِمَ لَا تَتَّعِظُ اِلَّا بِالضَّرْبِ.

اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے وصیت میں فرمایا: جو واقعات ابھی رونما نہیں ہوئے ان کے بارے میں ان واقعات و حالات سے استدلال کرو جو ہو چکے ہیں کیونکہ پورے عالم اور دنیا کے سارے معاملات ایک دوسرے کی مانند ہیں۔ لہٰذا سابقہ حالات کو سامنے رکھ کر آئندہ حالات کی پیش گوئی کرو اور آئندہ کے بارے میں رائے قائم کرو۔ ان افراد سے مت بنو جنہیں وعظ و نصیحت فائدہ نہ دے مگر یہ کہ اسے ڈنڈے کے زور سے سمجھایا جائے کیونکہ جو عقلمند ہوتا ہے وہ اچھی تربیت سے سیکھ جاتا ہے، جب کہ چوپائے اور حیوانات مار کھائے بغیر نہیں سیکھتے یعنی تم عقلمند بنو حیوان مت بنو۔

۵۱ ماضی کے حالات سے عبرت لینا

قال علی علیہ السلام: مَنِ اعْتَبَرَ اَبْصَرَ وَ مَنْ اَبْصَرَ فَهِمَ وَ مَنْ فَهِمَ عَلِمَ.

۴۹۔ غرر الحکم، ص ۱۰۷   ۵۰۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۹۲۶   ۵۱۔ سفینہ، ص ۱۴۶

جس کسی نے گذشتہ زمانے کے حالات سے عبرت حاصل کی وہ بابصیرت ہو گیا اور جس کو بصیرت مل گئی تو وہ سمجھ گیا اور جو سمجھ لیتا ہے تو وہی عالم ہو جاتا ہے۔

۵۲۔ سابقہ اقوام کی تاریخ سے استفادہ

قال علی: أی بُنَیَّ! انی وانْ لَمْ أکُنْ عُمِّرْتُ عُمْرَ مَنْ کانَ قبلی فقد نظرتُ فی أعمالِهِمْ و فَکَّرْتُ فی أخبارِهِمْ و سِرْتُ فی آثارِهِمْ حتّٰی عُدْتُ کأحدِهِمْ بَلْ کأنّی بما انتهٰی إلَیَّ مِنْ أُمورِهِمْ قَدْ عُمِّرْتُ مع أوّلِهِمْ إلی آخِرِهِمْ فعرفتُ صَفْوَ ذلک مِنْ کَدَرِهِ و نَفْعَهُ مِنْ ضَرَرِهِ فاستخلصتُ لک مِنْ کُلِّ أمْرٍ نَخِیلَهُ و توخَّیْتُ لک جمیلَهُ و صَرَفْتُ عنک مجهولَهُ

اپنے بیٹے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے لئے وصیت میں تحریر فرمایا

اے پیارے بیٹے! اگرچہ میں نے اتنی عمر نہیں پائی جو سابقہ لوگوں کی تھی لیکن میں نے ان کے اعمال کو پوری دقت، توجہ اور غور سے دیکھا ہے، ان کے اعمال کا پورا پورا جائزہ لیا ہے۔ ان کے متعلق جو خبریں تھیں، جو روایات تھیں ان سب کا مطالعہ کیا ہے اور ان کے آثار اور باقیات ونشانات میں گھوما پھرا ہوں، ان سب کو اچھی طرح دیکھا ہے۔ اس طرح میں ایسا ہو گیا ہوں کہ گویا میں ان ہی میں سے ایک آدمی ہوں اور ان ہی میں رہتا رہا ہوں اور جیسے کہ میں نے ان کے ساتھ پہلے سے لے کر آخر تک زندگی گزاری ہے۔ اس طرح میں نے ان کے خالص کو ناخالص سے، اچھے کو برے سے، مفید کو نقصان دہ سے علیحدہ کر لیا اور پوری چھان بین کے بعد جو خالص اور صاف وشفاف ہے اس کا تیرے لئے انتخاب

۵۲۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۹۰۳

کیا ہے۔ ہر بات میں سے جو عمدہ تھی، ہر کام سے جو خوبصورت ومفید تھا اسے تیرے لئے انتخاب کرلیا ہے اور جو امور غیر مفید تھے اور غیر معروف تھے، جن کا علمی اور عملی زندگی میں فائدہ نہ تھا ان کو تجھ سے علیحدہ کردیا ہے۔

امیر المومنین علیہ السلام نے ایک حقیقی معلم انسانیت ہونے کے ناطے تاریخ کے بارے میں مربیان اور والدین کو اور اسی طرح خصوصاً معلمین تاریخ کو یہ دستور دیا ہے جس کا خلاصہ ان پانچ امور میں ہے:

۱۔ گذشتہ اقوام کی تاریخ سے مکمل آگاہی حاصل کریں۔

۲۔ تجربہ وتحلیل کے ذریعہ واقعات وحالات کے اسباب کو جانیں۔

۳۔ تاریخ کے جو مفید باب ہیں اور اچھی تربیت کا وسیلہ ہیں وہ ابواب نوجوانوں کو پڑھائے جائیں۔

۴۔ تاریخ کے جو بہت ہی مفید ابواب ہیں ان کا علیحدہ انتخاب کرکے نوجوانوں کو ذہن نشین کروائے جائیں۔

۵۔ نوجوانوں کے اذہان کو تاریخ کے بے ربط، بے ہنگم اور غیر مفید واقعات وحالات سے بے چین نہ کریں اور ان کے وقت کو فضولیات میں ضائع نہ کریں۔

﴿۵۳﴾ زندگی کا مضبوط سہارا

قال علی علیہ السلام: مَنْ عَقَلَ اعْتَبَرَ بِاَمْسِهِ وَاسْتَظْهَرَ لِنَفْسِهِ.

عقلمند ماضی کے حالات سے عبرت حاصل کرکے اور کل کے حالات کو سامنے رکھ کر ان سے مضبوط سہارا لیتے ہوئے اپنی آج کی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ کل کے حالات

۵۳۔ غرر الحکم ص ۶۷۸

سے عبرت حاصل کر کے آج کے کام کو درست کرتا ہے۔

﴿۵۴﴾ قیدی عقل

قال علی علیہ السلام: وَ کَمْ مِنْ عَقْلٍ اَسِیْرٍ عِنْدَ هَوًی اَمِیْرٍ

کس قدر، یہ بات زیادہ دیکھنے میں آتی ہے کہ بہت ساری عقلیں خواہشات نفسانی اور ہوا و ہوس کی قیدی ہیں۔

﴿۵۵﴾ حقیقت سے آگہی

قال علی علیہ السلام: **لَیْسَتِ الرُّؤْیَةُ مَعَ الْاَبْصَارِ فَقَدْ تَکْذِبُ الْعُیُوْنُ اَهْلَهَا وَلَا یَغُشُّ الْعَقْلُ مَنِ اسْتَنْصَحَهُ**

دیکھنے سے ہمیشہ حقیقت اور واقعیت تک نہیں پہنچا جا سکتا کیونکہ بعض اوقات آنکھیں دھوکہ کھا جاتی ہیں اور دیکھنے والے سے جھوٹ کہہ رہی ہوتی ہیں۔ لیکن عقل نصیحت و خیر خواہی میں اپنے مالک سے جھوٹ نہیں بولتی اور نہ ہی خلاف حقیقت کچھ کہتی ہے، یہ دھوکہ نہیں دیتی۔

﴿۵۶﴾ شر اور برائی کا وجود

قال علی علیہ السلام: **اَلشَّرُّ کَامِنٌ فِیْ طَبِیْعَةِ کُلِّ اَحَدٍ فَاِنْ غَلَبَهُ صَاحِبُهُ بَطَنَ وَاِنْ لَمْ یَغْلِبْ ظَهَرَ**

طبیعی طور پر شر اور برائی کا عنصر ہر ایک میں موجود ہوتا ہے۔ اگر انسان اس حالت پر غالب آ جائے اور اسے کنٹرول کرلے تو بری خواہشات اور تخریب کاری کے رجحانات

۵۴۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۱۷۲ ۵۵۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۲۱۳ ۵۶۔ غرر الحکم، ص ۱۰۵

پس پردہ چلے جائیں گے اور اگر انسان اپنی طبیعت و مزاج پر غالب نہ آئے اور اپنے نادرست معاملات اور بے ہودہ خواہشات کو کنٹرول نہ کرسکے اور نہ ہی اس کو لگام دے سکے تو اس صورت میں برائی کے عناصر آشکار ہو جاتے ہیں اور وہ ایک شریر و بدکار، تخریب کار اور خطرناک انسان بن کر معاشرہ میں سامنے آتا ہے۔

﴾۵۷﴿ اچھائیوں کے لئے کوشش

قال علی علیہ السلام: اَکْرِهْ نَفْسَکَ عَلَی الْفَضائِلِ، فَاِنَّ الرَّذائِلَ اَنْتَ مَطْبُوعٌ عَلَیْها.

تم اپنے سرکش نفس کو اخلاقی فضیلتوں اور اچھی عادات اپنانے پر مجبور کرو، اس کے میل و رغبت کے نہ ہوتے ہوئے بھی اس پر اچھی عادات اپنانے کے لئے زور دو، کیونکہ انسان طبیعی خواہش اور نفسانی رغبت، ناروا شہوات، برے اخلاقیات اور گھٹیا عادات کو اپنانے کے لئے ہر وقت آمادہ ہے۔ برائی کی خواہش نفسانی رغبت ہے، برائی کے لئے نفس کو مجبور نہیں کیا جاتا نیکی اور اچھی عادت کے لئے نفس کو مجبور کرنا پڑتا ہے۔

﴾۵۸﴿ خواہشات نفسانی کا غلبہ

قال علی علیہ السلام: مَنْ غَلَبَ هَواهُ عَلیٰ عَقْلِه ظَهَرَتْ عَلَیْهِ الْفَضائِحُ.

جس کی عقل پر اس کی نفسانی خواہشات کا غلبہ ہو جائے تو اس کی رسوائی آشکار ہو جاتی ہے۔

﴾۵۹﴿ نفسانی رجحانات

قال علی علیہ السلام: لِلنُّفُوسِ خَواطِرُ لِلْهَویٰ: وَالْعُقُولُ تَزْجُرُ وَتَنْهیٰ.

۵۷۔ مستدرک ۲: ص ۳۱۰ ۵۸۔ غرر الحکم: ص ۶۷۵ ۵۹۔ تحف العقول: ص ۹۶

انسان کے اندر جو نفس امارہ ہے اس کی بنیاد ناروا تمایلات ، بے جا رغبتوں اور بری خواہشات پر ہے جب کہ عقل انسان کو اس کے نفسانی رجحانات اور غلط قسم کی خواہشات وغلبہ جات اور رغبات سے روکتی ہے اور ان کو عملی جامہ نہیں پہنانے دیتی۔

﴿۶۰﴾ برے خیالات

قال علی علیہ السلام: للقلوب خواطرُ سوءٍ والعقولُ تزجرُ منها.

انسانوں کے دلوں میں برے خیالات اور ناروا خواہشات آتی ہیں۔ عقل اس قسم کے خیالات پر عملدرآمد روک دیتی ہے اور عقل ہی ہے جو انسان کو گناہ سے آلودہ نہیں ہونے دیتی۔

﴿۶۱﴾ عقل ونفس کا مقابلہ

قال علی علیہ السلام: من غلب عقلهُ هواهُ افلح، ومن غلب هواهُ عقلهُ افتضح.

جس کی عقل اس کے نفسانی رجحانات اور خواہشات پر غالب آجائے وہ انسان کامیاب ہے اور جس کی نفسانی خواہشات اور آرزوئیں اس کی عقل پر غالب آجائیں تو پھر وہ انسان ناکام و نامراد ہے۔

﴿۶۲﴾ نفسانی خواہشات کی حکمرانی

قال علی علیہ السلام: انکم ان امّرتم علیکم الهوی اصمّکم واعماکم وارداکم.

اگر تم نے اپنے اوپر نفسانی خواہشات کو حاکم بنالیا اور ان کی بغیر قید وشرط کے

۶۰۔ غرر الحکم ص ۵۸۱ ۶۱۔ مستدرک ج ۲ ص ۲۸۷ ۶۲۔ غرر الحکم ص ۲۹۴

اطاعت شروع کر دی تو یہ نفس تمہیں اندھا اور بہرہ کر دے گا اور اس کا انجام ہلاکت اور تمہاری بربادی ہے۔

﴿۶۳﴾ عقل کا محو خواب ہونا

قال علی علیہ السلام: نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُباتِ الْعَقْلِ وَقُبْحِ الزَّلَلِ.

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں ایسی حالت سے کہ انسان کی عقل خواب میں چلی جائے اور صحیح راہنمائی اور ہدایت نہ دے جس کے نتیجہ میں آدمی لغزشوں سے دوچار ہو جائے اور ہلاکت کے گڑھے میں جا گرے۔

﴿۶۴﴾ غضب کا برا اثر

قال علی علیہ السلام: اَلْغَضَبُ یُفْسِدُ الْاَلْبَابَ وَ یُبْعِدُ مِنَ الصَّوابِ.

غضب اور غصہ انسانوں کی عقلوں کو مفلوج کر دیتا ہے اور انہیں صحیح اور درست اقدام کرنے سے روک دیتا ہے۔

﴿۶۵﴾ دو برائیوں میں سے بہتر کی معرفت

قال علی علیہ السلام: لَیْسَ الْعاقِلُ مَنْ یَعرِفُ الْخَیْرَ مِنَ الشَّرِّ، وَلٰکِنَّ الْعاقِلَ مَنْ یَعْرِفُ خَیْرَ الشَّرَّیْنِ.

عقلمند وہ نہیں جو اچھائی کو برائی سے پہچانتا ہو بلکہ عقلمند وہ ہے جو دو برائیوں میں سے کمتر برائی کی معرفت رکھتا ہو۔ یعنی عقلمند انسان وہ ہے جب اس کے سامنے دو برائیاں ہوں وہ ان میں سے یہ پہچان کر سکے کہ ان میں سے کس کا خطرہ کمتر ہے وہی اصل عقلمند ہے۔

۶۳۔ نہج البلاغہ فیض: ص ۱۲۰۵   ۶۴۔ غرر الحکم: ص ۴۹   ۶۵۔ بحار: ج ۱۷، ص ۱۱۶

﴿۶۶﴾ شمشیر عقل

قال علی علیہ السلام: وَالْعَقْلُ حُسَامٌ قَاطِعٌ، وَقَاتِلْ هَوَاکَ بِعَقْلِکَ.

عقل تیز دھار شمشیر ہے اس سے نفسانی خواہشات اور بے جا رغبات کا گلا کاٹنے کے لئے فائدہ اٹھاؤ۔

﴿۶۷﴾ شریعت و دین

قال علی علیہ السلام: اَلْعَقْلُ شَرْعٌ مِنْ دَاخِلٍ وَالشَّرْعُ عَقْلٌ مِنْ خَارِجٍ.

انسان کے لئے عقل باطنی اور اندرونی شریعت و دین ہے جب کہ شریعت اور دین اس کے لئے بیرونی اور خارجی عقل ہے۔ انسان کے لئے باطنی دین عقل ہے جبکہ خارجی عقل دین ہے۔

﴿۶۸﴾ اولاد کا حق

قال علی علیہ السلام: وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُحَسِّنَ اِسْمَهُ وَيُحَسِّنَ اَدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْآنَ.

اولاد کا والد پر یہ حق بنتا ہے کہ وہ اس کا خوبصورت نام رکھے، اس کی اچھی تربیت کرے اور اسے قرآن کی تعلیم دے۔

﴿۶۹﴾ والد کا بہترین ہدیہ

قال علی علیہ السلام: مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَداً نَحْلاً اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ.

کوئی بھی والد اچھی تربیت سے بہتر چیز اپنی اولاد کو بطور ہدیہ نہیں دے سکتا۔

۶۶۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۲۷۵

۶۷۔ مجمع البحرین ۶۸۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۲۶۳ ۶۹۔ مستدرک ۲، ص ۶۲۵

﴿۷۰﴾ تربیت کا وقت

فَبَادَرْتُکَ بِالْاَدَبِ قَبْلَ اَنْ یَقْسُوَ قَلْبُکَ وَیَشْتَغِلَ لُبُّکَ.

حضرت علی علیہ السلام اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام کو ایک وصیت میں ایک ضابطہ اور قانون تربیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''اے بیٹے! میں نے وقت سے فائدہ اٹھایا ہے اور تیرے دل کے سخت ہو جانے سے پہلے، تیری فکر اور تیرے ذہن کے دوسرے امور میں مشغول ہو جانے سے پہلے تیری تربیت کے لئے اقدام اٹھائے ہیں۔'' یعنی بچگانہ ذہن پر کام کرو، بچوں کے دل کی نرمی سے فائدہ اٹھاؤ۔

﴿۷۱﴾ تربیت کی سختیاں

قال علی علیہ السلام: مَنْ کُلِّفَ بِالْاَدَبِ قَلَّتْ مَسَاوِیہِ.

جس نے تربیت لینے کی سختیاں جھیلی ہوں تو اس کی برائیاں اور لغزشیں کم ہو جاتی ہیں۔ تربیت کی سختیاں لغزشوں سے بچا لیتی ہیں۔

﴿۷۲﴾ بچپن کی مشقت

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ یُجْهِدْ نَفْسَهُ فِی صِغَرِهِ لَمْ یَنْبُلْ فِی کِبَرِهِ.

جو شخص بلوغ سے پہلے اپنی نفسانی خواہشات اور رغبتوں کو کنٹرول کرنے کی مشقت نہیں کرتا تو وہ بڑا ہو کر بلند مقام اور فضیلت و برتری اپنے لئے حاصل نہ کر پائے گا۔

﴿۷۳﴾ تربیت کا معیار، صاف وشفاف آئینہ

قال علی علیہ السلام: اَلْفِکْرُ مِرْآۃٌ صَافِیَۃٌ وَالْاِعْتِبَارُ مُنْذِرٌ نَاصِحٌ وَکَفٰی

۷۰۔ نہج البلاغہ فیض: ص ۹۰۳

۷۱۔ غرر الحکم: ص ۴۳۵ ۷۲۔ غرر الحکم: ص ۶۴۵ ۷۳۔ نہج البلاغہ فیض: ص ۱۲۳۶

اَدَباً لِنَفْسِکَ تَجَنُّبُکَ ما کَرِهْتَہُ لِغَیْرِکَ.

فکر، تدبر اور غور کر لینا ایک ایسا صاف وشفاف آئینہ ہے جو انسان کو حقیقت سے آگاہ کر دیتا ہے اور مختلف واقعات وحالات سے عبرت لینا خیر خواہ ڈرانے والی حالت ہے۔ تیری تربیت کے لئے یہ ایک بات ہی کافی ہے کہ اس عمل کا ارتکاب مت کرو جو عمل تمہیں دوسرے کا برا لگتا ہے۔

﴿۷۴﴾ شراب سے بڑا نشہ

قال علی علیہ السلام: سُکْرُ الْغَفْلَۃِ وَالْغُرُوْرِ اَبْعَدُ اِفَاقَۃً مِنْ سُکْرِ الْخُمُوْرِ.

جو افراد غفلت اور غرور کے نشہ میں مست ہوتے ہیں ان کا یہ نشہ شراب کے نشے کی طرح دیر سے ٹوٹتا ہے۔

﴿۷۵﴾ باطنی شرافت سے آگہی

قال علی علیہ السلام:

مَنْ عَرَفَ شَرَفَ مَعْنَاہُ صَانَہُ عَنْ دَنَائَۃِ شَہْوَتِہِ وَزُوْرِ مُنَاہُ.

جو شخص باطنی شرافت کے معنی اور مقصد کو جان لیتا ہے تو اس کی یہ معرفت اسے بے جا آرزوؤں اور شہوانی مستیوں سے روکنے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

﴿۷۶﴾ آگہی کی اہمیت

عن علی علیہ السلام قال یا کُمَیْلُ:

"مَا مِنْ حَرَکَۃٍ اِلَّا وَاَنْتَ مُحْتَاجٌ فِیْھَا اِلٰی مَعْرِفَۃٍ"

۷۴۔ غرر الحکم ص ۳۳۳ ۷۵۔ غرر الحکم ص ۱۷ ۷۶۔ تحف العقول ص ۱۷۱، ۱۷۱

اے کمیل! کوئی بھی اقدام اٹھانے کے لئے اور کسی عمل کو انجام دینے کے لئے تم محتاج ہو کہ پہلے اس کے بارے میں آگہی حاصل کرو۔

﴿۷۷﴾ دل کے بارے میں گفتگو

قال علی علیہ السلام: لَقَدْ عُلِّقَ بِنِیاطِ هٰذَا الْاِنْسانِ بَضْعَةٌ هِیَ اَعْجَبُ مافِیهِ وَذٰلِکَ الْقَلْبُ وَلَهُ مَوادٌّ مِنَ الْحِکْمَةِ وَاَضْدادٌ مِنْ خِلافِها فَاِنْ سَنَحَ لَهُ الرَّجاءُ اَذَلَّهُ الطَّمَعُ وَاِنْ هاجَ بِهِ الطَّمَعُ اَهْلَکَهُ الْحِرْصُ وَ اِنْ مَلَکَهُ الْیَأْسُ قَتَلَهُ الْاَسَفُ وَ اِنْ عَرَضَ لَهُ الْغَضَبُ اشْتَدَّ بِهِ الْغَیْظُ وَ اِنْ اَسْعَدَهُ الرِّضا نَسِیَ التَّحَفُّظَ وَ اِنْ غالَهُ الْخَوْفُ شَغَلَهُ الْحَذَرُ وَ اِنِ اتَّسَعَ لَهُ الْاَمْنُ اسْتَلَبَتْهُ الْعِزَّةُ وَ اِنْ اَصابَتْهُ مُصِیبَةٌ فَضَحَهُ الْجَزَعُ وَ اِنْ اَفادَ مالاً اَطْغاهُ الْغِنیٰ وَ اِنْ عَضَّتْهُ الْفاقَةُ شَغَلَهُ الْبَلاءُ وَ اِنْ جَهَدَهُ الْجُوعُ قَعَدَتْ بِهِ الضَّعْفُ وَ اِنْ اَفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ کَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ فَکُلُّ تَقْصِیرٍ بِهِ مُضِرٌّ وَ کُلُّ اِفْراطٍ لَهُ مُفْسِدٌ۔

اس انسان کی رگوں کے ساتھ لٹکا ہوا ایک ٹکڑا (دل) ہے، یہ عجیب ترین ہے کہ جو کچھ اس میں ہے اس میں حکمت و دانائی کا سرمایہ ہے اور حکمت و دانائی کے مخالف سرمایہ بھی اسی جگہ موجود ہے۔ اگر اس کے لئے امیدواری کی فرصت مل جائے تو لالچ اسے ذلیل و خوار کر دیتی ہے اور اگر لالچ کی کیفیت اس پر سوار ہو جاتی ہے تو آرزومندی اسے ہلاک کر دیتی ہے۔

اور اگر اس پر ناامیدی آجائے تو افسوس و غم اسے مار ڈالتا ہے۔ اگر خفگی اور غضب

۷۷۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۱۲۶

اس پر طاری ہو جائے تو سخت غصہ اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اگر پسندیدگی اسے خوش بخت بنادے تو وہ احتیاط اور بچاؤ کی ساری تدبیریں بھول بیٹھتا ہے اور ڈر اور خوف اسے پکڑ لے تو پرہیز اسے مشغول کر لیتی ہے اور نجات کے راستے ڈھونڈتا ہے۔ اگر امن اس کے ساتھ یاوری کرے تو غفلت اور نادانی اسے اچک لیتی ہے۔ اگر مصیبت اس پر آجائے تو جزع وواویلا اسے رسوا کر دیتا ہے۔ اگر مال اس کے ہاتھ لگ جائے تو تونگری اسے سرکش بنا دیتی ہے۔ اگر فقر و فاقہ اسے ستائے تو وہ غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر بھوک اسے دبوچ لے تو کمزوری و ناتوانی کے بادل اس پر سایہ فگن ہو جاتے ہیں۔ اگر پرخوری کرے تو بدہضمی اس کا سکون چھین لیتی ہے۔ ہر کوتاہی اور غفلت اس کے لیے نقصان دہ ہے اور حد سے تجاوز اسے خراب و تباہ کر دیتا ہے۔

﴿۷۸﴾ مکارم اخلاق کامیابی کی ضرورت

قال علی علیہ السلام: لَوْ كُنَّا لا نرجو جنّةً ولا نخشى ناراً ولا ثواباً ولا عقاباً لكان ينبغي لنا ان نطالب بمكارم الاخلاق فانها مما تدلّ على سبيل النجاح.

اگر ہم جنت چاہتے نہ جہنم کا ہمیں ڈر ہوتا، ثواب ہوتا نہ عتاب پھر بھی ضروری تھا کہ ہم مکارم اخلاق (اچھی عادات) کو چاہتے کیونکہ مکارم اخلاق ہی ہیں جو کامیابی و کامرانی کے راستے کی راہنمائی کرتے ہیں یعنی مکارم اخلاق ہی انسان کے لئے سعادت مند زندگی کے ضامن ہیں۔

﴿۷۹﴾ مکارم اخلاق کی خواہش

قال علی علیہ السلام: مَنْ اَحبَّ المكارمَ اجتنبَ المحارمَ.

۷۸۔ آداب نفس، ج ۱، ص ۲۶   ۷۹۔ ارشاد، مفید، ص ۱۴۱

جس کی خواہش مکارم اخلاق ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ محرمات سے خود کو بچائے۔

۸۰ گھٹیا آرزو

قال علی علیہ السلام: كَمْ مِنْ لَذَّةٍ دَنِيَّةٍ مَنَعَتْ سَنِيَّ دَرَجاتٍ.

بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک پست اور گھٹیا لذت و وقتی مزہ اور لطف انسان کو اعلیٰ مقامات اور بڑی کامیابیوں سے محروم کر دیتا ہے۔

۸۱ جنسی خواہشات پر کنٹرول

قال علی علیہ السلام: مَنْ غَلَبَ شَهْوَتَهُ صانَ قَدْرَهُ.

جس کا اپنی جنسی خواہشات پر کنٹرول ہوگا وہ اپنی قدر و منزلت کی حفاظت کرے گا۔

۸۲ جنسی خواہش کا غلام

قال علی علیہ السلام: عَبْدُ الشَّهْوَةِ اَذَلُّ مِنْ عَبْدِ الرِّقِّ.

جو اپنی شہوت کا بندہ اور جنسی خواہش کا فریفتہ و غلام ہے ایسا شخص ایک غلام سے بھی زیادہ ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔

۸۳ سرکش نفس پر حکومت

قال علی علیہ السلام: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ عَلا اَمْرُهُ، مَنْ مَلَكَتْهُ نَفْسُهُ ذَلَّ قَدْرُهُ.

جو شخص اپنے سرکش نفس کا حاکم بن گیا، اس کی ذات بلند ہوگئی، اس کی شان بڑھ گئی اور جس کی باگ ڈور اس کے سرکش نفس کے ہاتھ میں آ گئی تو وہ بے قدر ہو گیا، اس کی حیثیت و شان و منزلت جاتی رہی۔

۸۰۔ غرر الحکم، ص ۵۵۰ ۸۱، ۸۳۔ مستدرک ۲، ص ۲۸۷ ۸۲۔ غرر الحکم، ص ۴۹۸

﴿۸۴﴾ عقل کا زوال

قال علی علیہ السلام: زَوالُ العَقلِ بَینَ دَواعی الشَّھوَۃِ وَالغَضَبِ.

عقل کا زوال شہوت (جنسی خواہشات) اور قوت غضب کے درمیان کشمکش میں ہے اور ان دو حالتوں سے عقل کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔

﴿۸۵﴾ عقل کی ملکیت

قال علی علیہ السلام: مَن لَم یَملِکْ شَھوَتَہٗ لَم یَملِکْ عَقلَہٗ.

جس شخص کا اپنی جنسی خواہشات اور بے جا رغبتوں پر کنٹرول نہ ہوگا وہ اپنی عقل کو اپنے ہاتھ سے دے بیٹھے گا اور عقل اس کے اختیار میں نہ رہے گی۔

﴿۸۶﴾ خواہشات کی اندھا دھند پیروی

قال علی علیہ السلام: الاِستِھتارُ بِالنِّساءِ شیمَۃُ النَّوکیٰ.

عورتوں کی خواہشات کی اندھا دھند پیروی کرنا احمق مردوں کا کام ہے۔

﴿۸۷﴾ ایک گھڑی کی لذت

قال علی علیہ السلام: کَم مِن شَھوَۃِ ساعَۃٍ اَورَثَت حُزناً طَویلاً.

بسا اوقات ایک گھڑی کی لذت انسان کو ایک لمبی مدت کے لئے غم دے جاتی ہے۔

﴿۸۸﴾ بچوں کی تعلیم

وَاَنِ ابتَدِئَکَ بِتَعلیمِ کِتابِ اللّٰہِ وَتَأویلِہٖ وَشَرائِعِ الاِسلامِ وَاَحکامِہٖ وَحَلالِہٖ وَحَرامِہٖ.

۸۴، ۸۵۔ مستدرک ج۲ ص ۲۸۷

۸۶۔ مستدرک ج۲ ص ۵۳۲ ۸۷۔ وسائل ج۲ ص ۲۹ ۸۸۔ نہج البلاغہ فیض ص ۹۰۵

جناب امیر المومنین علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت امام حسن مجتبٰی علیہ السلام سے وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''میں نے تمہاری تربیت کا آغاز اللہ کی کتاب کی تعلیم، اس کتاب کی تاویل وتشریح، اسلامی قوانین کی تعلیم، اسلام کے احکام، اسلام کے حلال و حرام بتانے سے شروع کی۔'' (اس طرح تمام تربیت دینے والوں کے لئے آپ نے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ بھی اپنے بچوں کی تعلیم کا آغاز اسی طرح کریں)

﴿۸۹﴾ غضب کی خاصیت

قال علی علیہ السلام: اَلْغَضَبُ یُفْسِدُ الْاَلْبَابَ وَیُبْعِدُ عَنِ الصَّوابِ.

غضب (ناراضگی، خفگی) عقلوں کی تباہی ہے اور آدمی کو درست راستے سے دور لے جاتا ہے۔

﴿۹۰﴾ عقلوں کا مار کھا جانا

قال علی علیہ السلام: اَکْثَرُ مَصارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ بُرُوقِ الْمَطامِعِ.

عقلیں، لالچ کی چکا چوند روشنی سے مار کھا جاتی ہیں.

﴿۹۱﴾ علم کے اضافہ کا ثمر

قال علی علیہ السلام: کُلَّما زادَ عِلْمُ الرَّجُلِ زادَ عِنایَتُهُ بِنَفْسِه وَبَذَلَ فی رِیاضَتِها وَصَلاحِها جُهْدَهُ.

جس قدر آدمی کا علم بڑھتا ہے تو اس کی اپنے نفس پر توجہ بڑھ جاتی ہے۔ وہ اس نفس کی اصلاح اور اس کی بہتری کے واسطے اپنی پوری کوشش وسعی کرتا ہے۔

۸۹و۹۰۔ غرر الحکم: ص ۴۹، ۱۹۵ ۔ ۹۱۔ مستدرک ۲: ص ۳۱۰

﴿۹۲﴾ گناہوں میں کمی

قال علی علیہ السلام: مَنْ کَلِفَ بِالْاَدَبِ قَلَّتْ مَسَاوِیْهِ.

جس نے ادب سیکھ لیا اس کے گناہ کم ہو گئے یعنی پھر وہ غلطیاں کم کرتا ہے۔

﴿۹۳﴾ میانہ روی

فی وصیۃ امیر المؤمنین (ع) عند وفاته: وَاقْتَصِدْ یَابُنَیَّ فی مَعِیْشَتِکَ وَاقْتَصِدْ فی عِبَادَتِکَ.

امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے وصیت میں فرمایا: اے پیارے بیٹے! اپنے اور اپنی عادت میں میانہ روی کو اپناؤ، یعنی زندگی کے دو حصے ہیں ایک کا تعلق اس کے روزگار و اخراجات سے اور دوسرے کا تعلق عبادت سے ہے۔ دونوں میں میانہ روی اپنانے کی ہدایت فرمائی ہے۔

﴿۹۴﴾ بہترین شرف

قال علی علیہ السلام: اَکْرَمُ الْحَسَبِ حُسْنُ الْخُلُقِ.

انسان کے لئے سب سے بڑا شرف اور بزرگی اس کا اچھے اخلاق والا ہونا ہے یعنی بہترین شرف، بہترین اخلاق ہے۔

﴿۹۵﴾ اخلاق کا کارنامہ

قال علی علیہ السلام: رُبَّ عَزِیْزٍ اَذَلَّهٗ خُلُقُهٗ وَذَلِیْلٍ اَعَزَّهٗ خُلُقُهٗ.

بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ برا اخلاق انسان کو ذلیل اور رسوا کرتا ہے اور اچھا

۔ غرر الحکم، ص ۶۳۵

۔ بحار، ۱۵: حصہ ۲، ص ۱۷۳ ۹۳۔ نہج البلاغہ فیض، ص ۱۰۹۳ ۹۵۔ بحار، ۱۵، ص ۲۱۱

اخلاق انسان کو عزت وشرف دیتا ہے۔ یعنی اچھا اخلاق عزت وشرف ہے، برا اخلاق ذلت وپستی ورسوائی ہے۔

﴿۹۶﴾ روزی کے خزانے

قال علی علیہ السلام: فی سَعَةِ الْاَخْلَاقِ کُنُوزُ الْاَرْزَاقِ.

لوگوں کی روزی کے خزانے ان کے اخلاق میں پوشیدہ ہیں۔

﴿۹۷﴾ انسان کا مزاج اور طبیعت

قال علی علیہ السلام: اَلنَّفْسُ مَجْبُولَةٌ عَلیٰ سُوءِ الْاَدَبِ وَالْعَبْدُ مَأمُورٌ بِمُلازَمَةِ حُسْنِ الْاَدَبِ وَالنَّفْسُ تَجرِی بِطَبْعِها فی مَیدانِ الْمُخالَفَةِ وَالْعَبْدُ یَجْهَدُ بِرَدِّها عَنْ سُوءِ الْمُطالَبَةِ فَمَتیٰ اَطْلَقَ عِنانَها فَهُوَ شَرِیکٌ فی فَسادِها وَمَنْ اَعانَ نَفْسَهُ فی هَوٰی نَفْسِه فَقَدْ اَشْرَکَ نَفْسَهُ فی قَتْلِ نَفْسِه.

آدمی اپنی طبیعت اور مزاج میں بے ادبی کا تمایل ورجحان رکھتا ہے۔ اسے حکم دیا گیا ہے کہ وہ باادب رہے جب کہ نفس اپنی طبیعت ومزاج کے لحاظ سے اس کی مخالف سمت کو جاتا ہے اور آدمی نفس کو اس حالت سے واپس لانے کی کوشش کرتا ہے اور اسے بری عادات اپنانے سے روکتا ہے اور جس وقت نفس کی باگ ڈور کو اس کے کندھے پر ڈال دے اور اسے آزاد چھوڑ دے تو آدمی نفس کو فاسد کرنے میں شریک ہو جاتا ہے اور جس نے اپنے نفس کی بے ہودہ خواہشات کو پورا کرنے میں مدد کی تو اس نے اپنے نفس قتل کر دیا۔

۹۶۔ بحار ۷۱: ص ۳۹۰ ۹۷۔ مستدرک ۲: ص ۲۷۰

﴿۹۸﴾ حقیقی جانور

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ یَعْرِفِ الْخَیْرَ مِنَ الشَّرِّ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبَهِیْمَةِ.

جس آدمی کو اچھائی اور برائی، خیر اور شر کی تمیز نہیں ہے وہ حقیقی جانور ہے۔

﴿۹۹﴾ بہترین جہاد

قال علی علیہ السلام: اِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ مُجَاهَدَةُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ.

آدمی کا بہترین جہاد اپنے نفس کے خلاف اور اس کی بے جا اور بے ہودہ خواہشات کے خلاف نبرد آزما ہوتا ہے۔

﴿۱۰۰﴾ نفس کی مخالفت

قال علی علیہ السلام: خَالِفْ نَفْسَکَ تَسْتَقِمْ وَ خَالِطِ الْعُلَمَاءَ تَعْلَمْ.

نفس کی مخالفت کرو، اس کی بے ہودہ خواہشات کی پیروی مت کرو، اس طرح تم صحیح و سالم رہو گے۔ علما کے ساتھ تمہاری نشست و برخاست ہونی چاہیے اس طرح تم دانا بن جاؤ گے۔

﴿۱۰۱﴾ بہت بڑی طاقت

قال علی علیہ السلام: مَنْ قَوِیَ عَلٰی نَفْسِهِ تَنَاهٰی فِی الْقُوَّةِ.

جو شخص اپنے نفس پر غالب آ جائے تو گویا وہ ایک بہت بڑی طاقت کا مالک بن گیا۔

﴿۱۰۲﴾ عقل کو مقدم رکھنا

قال علی علیہ السلام: مَنْ قَدَّمَ عَقْلَهُ عَلٰی هَوَاهُ حَسُنَتْ مَسَاعِیْهِ.

۔ تحف العقول ص ۹۹ ۹۹۔ غرر الحکم ص ۲۲۰

۱۔ غرر الحکم ص ۴۰۰ ۱۰۱۔ غرر الحکم ص ۶۴۴ ۱۰۲۔ غرر الحکم ص ۶۴۵

جس شخص نے اپنی خواہشات کی قیادت و رہبری اپنی عقل کو دے دی اور عقل کو خواہشات پر مقدم رکھا تو اس کے سارے اعمال اور تمام کوششیں اچھی اور خوبصورت ہو جائیں گی۔

۱۰۳ نفس کی آزادی

قال علی علیہ السلام: مَنْ رَخصَ لِنفْسِه ذَهَبَتْ بِه فی مَذاهِبِ الظُّلَمِ.

جس آدمی نے اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیا تو یہ سرکش نفس اسے تاریکیوں کے گڑھوں میں جا پھینکے گا اور اس کی تباہی اور سقوط کے اسباب مہیا کر دے گا۔

۱۰۴ نفسانی لذات

قال علی علیہ السلام: مَنْ اَهْمَلَ نَفْسَهُ فی لَذّاتِها شَقِیَ وَبَعُدَ.

جس شخص نے اپنے نفس کو اس کی لذات اور بے ہودہ خواہشات میں آزاد چھوڑ دیا تو وہ بد بخت ہو گیا اور فیض الٰہی سے دور ہو گیا۔

۱۰۵ نفس کی اطاعت

قال علی علیہ السلام: مَنْ اَطاعَ نَفْسَهُ فی شَهَواتِها فَقَدْ اَعانَها علیٰ هَلَكَتِها.

جس آدمی نے نفس کی خواہش کو قبول کر لیا اور نفس کی اطاعت میں آ گیا تو اس نے اپنی ہلاکت اور تباہی میں خود ہی معاونت و مدد کی۔

۱۰۶ خوش بختی

قال علی علیہ السلام: فَطُوبیٰ لِمَنْ اَخْلَصَ لِلّهِ عَمَلَهُ وَ عِلْمَهُ وَ ...

۱۰۳۔ غرر الحکم ص ۷۰۵ ۱۰۴۔ غرر الحکم ص ۶۴۴ ۱۰۵۔ غرر الحکم ص ۶۸۳ ۱۰۶۔ تحف العقول ص ۱

وَبُغْضَهُ وَاَخْذَهُ وَتَرْكَهُ وَكَلامَهُ وَصَمْتَهُ وَفِعْلَهُ وَقَوْلَهُ.

آپ نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے لئے خوش بختی کے عوامل بیان فرمائے ہیں کہ خوش بخت اور کامیاب شخص وہ ہے:

۱۔ جس کا عمل اللہ کے لئے خالص ہو۔

۲۔ جس کا علم اللہ کے لئے خالص ہو۔

۳۔ جس کی محبت اللہ کے لئے خالص ہو۔

۴۔ جس کی ناراضگی اور خفگی اللہ کے لئے خالص ہو۔

۵۔ جس کا بغض ونفرت ودشمنی اللہ کے لئے خالص ہو۔

۶۔ جس کا کچھ لینا اللہ کے لئے ہو۔

۷۔ جس کا کچھ چھوڑ دینا اللہ کے لئے ہو۔

۸۔ جس کی گفتگو کرنا اللہ کے لئے ہو۔

۹۔ جس کا خاموش رہنا اللہ کے لئے ہو۔

۱۰۔ جس کا کام کرنا اللہ کے لئے ہو۔

۱۱۔ جس کا عبادت کرنا اللہ کے لئے ہو۔

غرض جس شخص کا قول وفعل، ناراضگی ورضایت، سکوت، کلام، علم وعمل، لینا، دینا اور چھوڑنا سب اللہ کی خاطر ہو وہی خوش بخت ہے۔

﴿۱۰۷﴾ ہر سرزنش سے زیادہ موثر

قال علی علیہ السلام: تَلْوِيحُ زَلَّةِ الْعاقِلِ لَهُ اَمَضُّ مِنْ عِتابِه.

۱۰۷۔ غرر الحکم، ص ۳۲۸

عقلمند انسان کی لغزش پر ڈانٹ ڈپٹ کی بجائے اسے اشارہ اور کنایہ سے سمجھادیا جائے تو یہ زیادہ موثر ہوتا ہے۔

﴿۱۰۸﴾ زیادہ ملامت کرنا

قال علی علیہ السلام: اَلافراطُ فِی الْمَلامَةِ تَشُبُّ نیرانَ اللَّجاجِ.

سرزنش اور ملامت زیادہ کرنے سے ہٹ دھرمی اور کینہ کی آگ انسان کے وجود میں بھڑک اٹھتی ہے۔

﴿۱۰۹﴾ ملعون والدین

فی وَصِیَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ لِعَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلامُ یا عَلِیُّ: لَعَنَ اللّٰهُ وَالِدَیْنِ حَمَلا وَلَدَهُما عَلیٰ عُقُوقِهِما.

نبی اکرمؐ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے ان والدین پر لعنت بھیجی ہے جو اپنی اولاد کو اپنی نافرمانی پر ابھارتے ہیں۔“

﴿۱۱۰﴾ نصیحت قبول کرلینا

قال علی علیہ السلام: مَنْ قَبِلَ النَّصیحَةَ سَلِمَ مِنَ الْفَضیحَةِ.

جو شخص نصیحت قبول کرلیتا ہے وہ رسوائی سے بچ جاتا ہے۔

﴿۱۱۱﴾ نرمی کی بجائے سختی

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ یُصْلِحْهُ حُسْنُ الْمُداراةِ یُصْلِحْهُ حُسْنُ الْمُکافاةِ.

جس شخص کو نرمی و مہربانی اور پیار صحیح نہ کرسکے تو پھر اسے سزا ہی ٹھیک کرتی ہے۔

۱۰۸۔ تحف العقول، ص ۷۴ ۔ ۱۰۹۔ وسائل ۵، ص ۱۱۵ ۔ ۱۱۰۔ غرر الحکم، ص ۶۵۰ ۔ ۱۱۱۔ غرر الحکم، ص ۶۴۹، ۷۱۰

﴿۱۱۲﴾ ہتک عزت

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ تُصْلِحْهُ الْكَرَامَةُ اَصْلَحَتْهُ الْاِهَانَة.

جس شخص کو احترام اور عزت راس نہ آئے اور اس کی اصلاح اس طرح نہ ہو تو پھر اس کی توہین اس کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ جب وہ مجمع عام میں اپنی توہین ہوتے دیکھتا ہے تو یہ چیز اس کی اصلاح کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

﴿۱۱۳﴾ مزاج کی گرمی

قال علی علیہ السلام: اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُونِ لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ فَاِنْ لَمْ يَنْدَمْ فَجُنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ.

مزاج کی گرمی اور تندروی دیوانگی کی ایک حالت ہے اگر تو انسان تندروی کے بعد اپنی اصلی حالت میں آجائے اور پشیمان ہو جائے تو ٹھیک اور اگر اپنے کئے پر اور بے جا گرمی کھانے پر پشیمان نہ ہو تو پھر ایسے شخص کی دیوانگی پکی ہو جاتی ہے۔

﴿۱۱۴﴾ عاجز ترین انسان

قال علی علیہ السلام: اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ اكْتِسَابِ الْاِخْوَانِ وَاَعْجَزُ مِنْهُ مَنْ ضَيَّعَ مَنْ ظَفِرَ بِهِ مِنْهُمْ.

عاجز و ناتواں شخص وہ ہے جو اپنے لئے دوست نہ بنا سکے اور اس سے بڑا عاجز و ناتواں وہ شخص ہے جو دوست بنا کر انہیں گنوا بیٹھے۔

۱۱۲۔ غرر الحکم، ص ۶۳۰، ح ۱۰

۱۱۳۔ نہج البلاغہ کلمہ ۲۲۷

۱۱۴۔ نہج البلاغہ کلمہ ۱۱

۱۱۵ دشمنی کے اسباب

قال علی علیہ السلام: مَنْ زَرَعَ الْعُدْوانَ حَصَدَ الْخُسْرانَ.

جو شخص دشمنی کا بیج بوتا ہے تو اسے نقصان اٹھانا ہی نصیب ہوتا ہے۔

۱۱۶ حکمرانوں سے شباہت

قال علی علیہ السلام: اَلنَّاسُ بِاُمَرائِهِمْ اَشْبَهُ مِنهُمْ بِآبائِهِمْ.

لوگ اپنی اجتماعی عادات اور اخلاقی روایات میں اپنے حکمرانوں سے بہ نسبت اپنے آباء سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔

۱۱۷ فقر و تنگدستی

قال علی علیہ السلام: اَلْفَقْرُ يُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِه وَالْمُقِلُّ غَرِيبٌ فِى بَلْدَتِه.

فقر و تنگدستی ایک عقلمند اور باہوش آدمی کو اپنی بات ثابت کرنے میں گونگا بنا دیتی ہے اور بے مال و تنگدست آدمی اپنے وطن میں ہی تنہا و مسافر ہوتا ہے۔

۱۱۸ تنگدستی کے اثرات

قال علی علیہ السلام: اِنَّ الْفَقْرَ مَنْقَصَةٌ لِلدِّينِ، مَدْهَشَةٌ لِلْعَقْلِ، داعِيَةٌ لِلْمَقْتِ.

تنگدستی دین کے لیے کمزوری ہے، عقل کے لئے حیرت و دہشت ہے اور ناراضگی و دشمنی کا سبب ہے۔

۱۱۹ شہوات کی بنیاد

قال علی علیہ السلام: اَلْمالُ مادَّةُ الشَّهَواتِ.

۱۱۵۔ غرر الحکم، ص ۶۳۰

۱۱۶۔ بحار ۱۷، ص ۱۲۹ ۔ ۱۱۷۔ سفینہ، ص ۳۷۹ ۔ ۱۱۸۔ نہج البلاغہ کلمہ ۳۱۱ ۔ ۱۱۹۔ نہج البلاغہ کلمہ ۵۵

مال ودولت شہوات، بے جا خواہشات اور بے ہودہ آرزوؤں کی بنیاد ہے۔

﴿۱۲۰﴾ لوگوں کی محبت

قال علی علیہ السلام: مَنْ تَألَّفَ النَّاسَ اَحَبُّوہُ.

جو لوگوں کے ساتھ پیار و محبت کے ساتھ پیش آئے تو لوگ اس کے دوست بن جاتے ہیں۔

﴿۱۲۱﴾ خود پسندی

قال علی علیہ السلام: قال مَنْ رَضِیَ عَنْ نَفْسِہ کَثُرَ السَّاخِطُ عَلَیْہِ.

جو شخص خود پسند ہو اس سے زیادہ لوگ ناراض ہوتے ہیں۔

﴿۱۲۲﴾ حرص وخواہشات

قال علی علیہ السلام: مَنْ غَلَبَ عَلَیْہِ الْحِرْصُ عَظُمَتْ ذِلَّتُہٗ.

جو شخص حرص وخواہشات کی بیماری میں مبتلا ہو تو یہ حالت اسے ذلت وخواری میں جا پھینکتی ہے۔

﴿۱۲۳﴾ غیر ضروری مصروفیات

قال علی علیہ السلام: مَنْ شَغَلَ نَفْسَہٗ بِمَا لا یَجِبُ ضَیَّعَ مِنْ اَمْرِہٖ مَا یَجِبُ.

جو شخص خود کو غیر ضروری کاموں میں مصروف کر لیتا ہے تو اس طرح وہ اپنے ضروری کاموں کے لئے وقت ضائع کر بیٹھتا ہے جنہیں اس نے انجام دینا ہوتا ہے۔

۱۲۰۔ کافی ۲: ص ۱۲۰ ۱۲۱۔ نہج البلاغہ کلمہ ۶ ۱۲۲۔ غرر الحکم: ص ۲۲۹ ۱۲۳۔ غرر الحکم: ص ۶۶۱

﴿۱۲۴﴾ بدبختی کا سبب

قال علی علیہ السلام: اَلتَّوانی مِفتاحُ البُؤسِ.

امور کی انجام دہی میں کاہلی و سستی سے کام لینا بدبختی کا سبب ہے۔

﴿۱۲۵﴾ خود پسندی کا نقصان

قال علی علیہ السلام: اَلاِعجابُ یَمنَعُ الاِزدِیادَ اِیّاکَ اَن تُعجَبَ بِنَفسِکَ فَتُظهِرَ عَلَیکَ النَّقصَ وَالشَّنَآنَ.

خود پسندی انسان کے کمال میں اضافہ روک دیتی ہے۔ خبردار! کہ تم خود پسندی میں گرفتار نہ ہونا کیونکہ اس طرح تم اپنی خامی کو ظاہر کر بیٹھو گے اور اپنے لئے دشمن پال لو گے۔

﴿۱۲۶﴾ انسان کی جہالت

قال علی علیہ السلام: کَفیٰ بِالمَرءِ جَهلاً اَن لا یَعرِفَ قَدرَهُ.

انسان کی جہالت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی حیثیت سے ناواقف ہو۔

﴿۱۲۷﴾ ہر ایک پر اعتماد کرنا

قال علی علیہ السلام: اَلطُّمَانِینَةُ اِلیٰ کُلِّ اَحَدٍ قَبلَ الاِختِبارِ مِن قُصُورِ العَقلِ.

آزمائے بغیر ہر ایک پر اعتماد کر لینا اور پھر ان کے شر سے خود کو محفوظ سمجھنا عقل کی کمزوری ہے۔

﴿۱۲۸﴾ مومن کا قتل کرنا

قال علی علیہ السلام: مِنَ الکَبائِرِ قَتلُ المُؤمِنِ عَمداً اِلیٰ اَن قال

۱۲۴۔ المستطرف ۲: ص ۵۶ ۱۲۵۔ غرر الحکم: ص ۱۵۱

۱۲۶۔ نہج البلاغہ: خطبہ ۱۰۲ ۱۲۷۔ غرر الحکم: ص ۸۶ ۱۲۸۔ مستدرک ۲: ص ۳۶۰

وَالتَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهِجْرَةِ.

جان بوجھ کر مومن کا قتل کرنا گناہان کبیرہ سے ہے۔ اسی طرح آپ نے کچھ اور گناہان کبیرہ کو شمار کرنے کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ اسلام قبول کر لینے کے بعد خود کو اسلامی ماحول سے باہر پہنچانا بھی گناہان کبیرہ سے ہے۔

۱۲۹ زمانہ شناس ہونا

قال علی علیہ السلام: اعرف الناس بالزمان من لم یتعجب من احداثہ

سب سے بڑا عقلمند اور دانا وہ شخص ہے جو زمانہ شناس ہو، اپنے زمانہ کے تقاضوں سے آگاہ ہو۔

۱۳۰ خود کو محفوظ نہ سمجھنا

قال علی علیہ السلام: ینبغی لمن عرف الزمان ان لا یأمن الصروف والغیر

جو شخص اپنے زمانہ کے تقاضوں سے واقف ہوتا ہے اور زمانہ کے حالات کی تبدیلی کو جانتا ہے تو وہ خود کو ان تبدیلیوں سے متاثر ہونے سے محفوظ نہ سمجھے یعنی زمانہ کی تبدیلیاں اس پر اثر انداز ہوں گی وہ ان سے خود کو محفوظ نہ سمجھے۔

۱۳۱ بچوں کی تربیت کا اصول

قال علی علیہ السلام: لا تقسروا اولادکم علی آدابکم فانھم مخلوقون لزمان غیر زمانکم.

اپنے بچوں کو اپنی عادات اور رسومات اپنانے پر مجبور مت کرو کیونکہ وہ تمہارے

۱۲۹۔ غرر الحکم ص ۲۰۱ ۱۳۰۔ فہرست غرر ص ۱۳۶ ۱۳۱۔ شرح ابن ابی الحدید جلد ۲۰ حکمت ۱۰۲ ص ۲۶۷

زمانے کے نہیں دوسرے زمانے سے تعلق رکھتے ہیں، انہیں اپنے زمانہ کے حالات سے نبرد آزما ہونا ہے۔ اسی حوالے سے ان کی تربیت کرنا ہوگی۔

۱۳۲ معاشرہ کی آلودگی

قال علی علیہ السلام: اِذا خَبُثَ الزَّمانُ کَسَدَتِ الْفَضائِلُ وَ ضَرَّتْ وَنَفَقَتِ الرَّذائِلُ وَنَفَعَتْ.

معاشرہ کی آلودگی اور زمانہ کا برا ہونا کمالات اور فضیلتوں کو نقصان دیتا ہے اور برے اخلاقیات جب رواج پاتے ہیں تو بری صفات رائج ہو جاتی ہیں۔

۱۳۳ فسق و پاکدامنی

قال علی علیہ السلام: صارَا الْفُسُوقُ فِی النّاسِ نَسَباً وَ الْعفافُ عَجَباً.

آپ فرماتے ہیں کہ (فاسد ماحول میں): ''گناہگار ہونا لوگوں کی عادت بن جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی عام عادات میں سے شمار کرنے لگتے ہیں جب کہ پاکدامنی و شرافت کی حالت پر لوگ حیرت زدہ ہوتے ہیں اور انہیں عجیب لگتا ہے۔''

۱۳۴ زمانہ کے حالات سے آگہی

قال علی علیہ السلام: مَنْ عَرَفَ الْاَیّامَ لَمْ یَغْفُلْ عَنِ الاِسْتِعْدادِ.

جو شخص اپنے زمانہ کے حالات سے آگاہ رہتا ہے وہ اپنے زمانہ کے تقاضوں سے غفلت نہیں کرتا۔

۱۳۲۔ ابن ابی الحدید: جلد ۲۰، کلمہ ۱۲۵، ص ۲۷۰

۱۳۳۔ غرر الحکم: ص ۴۵۷

۱۳۴۔ تحف العقول: ص ۹۸

﴿۱۳۵﴾ حکما کا کلام

قال علی علیہ السلام: اِنَّ کَلامَ الْحُکَماءِ اِذا کانَ صَواباً کانَ دَواءً واِذا کانَ خَطاءً کانَ داءً.

اگر حکما کی کہی ہوئی بات درست ہو تو دوا ہے، اگر ان سے غلط بات سرزد ہو جائے تو یہ بیماری ہے۔

﴿۱۳۶﴾ اپنی رائے پر اصرار

قال علی علیہ السلام: لا تستبد برایک فمن استبد برأیہ ھلک

مستبد بالرائے مت ہو جو شخص اپنی رائے کو ہی حرف آخر سمجھتا ہو وہ ہلاک ہو جائے گا۔

﴿۱۳۷﴾ حماقت

قال علی علیہ السلام: مِنَ الحُمقِ الاتکالُ علی الاَمَلِ

یہ حالت حماقت میں آتی ہے کہ انسان آرزو پر بھروسہ کر بیٹھے۔

﴿۱۳۸﴾ آرزوؤں کی کثرت

قال علی علیہ السلام: کَثرَۃُ الامانیِّ مِن فَسادِ العَقلِ

آرزوؤں کی کثرت آدمی کی عقل کا فساد ہے۔

﴿۱۳۹﴾ آرزو کی تکمیل کو طول دینا

قال علی علیہ السلام: مَن اَطالَ الاَمَلَ اَساءَ العَمَلَ

جو (شخص) اپنی آرزو کی تکمیل کو طول دیتا ہے وہ بدعملی سے بچ جاتا ہے۔

۱۳۵۔ نہج البلاغہ کلمہ ۲۶۵ ۔ ۱۳۶۔ غرر الحکم ص ۸۱۱
۱۳۷۔ غرر الحکم ص ۷۲۶ ۔ ۱۳۸۔ غرر الحکم ص ۵۶۱ ۔ ۱۳۹۔ نہج البلاغہ کلمہ ۳۵

۱۴۰ زمانہ جاہلیت کے حالات

قال علی علیہ السلام: بَعَثَهُ وَالنَّاسُ ضُلَّالٌ فِي حَيْرَةٍ وَحَاطِبُونَ فِي فِتْنَةٍ، قَدِ اسْتَهْوَتْهُمُ الْأَهْوَاءُ وَاسْتَزَلَّتْهُمُ الْكِبْرِيَاءُ وَاسْتَخَفَّتْهُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ حَيَارَى فِي زِلْزَالٍ مِنَ الْأَمْرِ وَبَلَاءٍ مِنَ الْجَهْلِ. قَدْ صُرِفَتْ نَحْوَهُ أَفْئِدَةُ الْأَبْرَارِ وَثُنِيَتْ إِلَيْهِ أَزِمَّةُ الْأَبْصَارِ. دَفَنَ اللّٰهُ بِهِ الضَّغَائِنَ وَأَطْفَأَ بِهِ النَّوَائِرَ أَلَّفَ بِهِ إِخْوَاناً وَفَرَّقَ بِهِ أَقْرَاناً أَعَزَّ بِهِ الذِّلَّةَ وَأَذَلَّ بِهِ الْعِزَّةَ.

آپؑ زمانہ جاہلیت کے حالات بیان فرماتے ہیں: ''خدا نے اپنے رسول کو ایسے حالات اور ماحول میں مبعوث فرمایا کہ لوگ گمراہ اور سرگرداں تھے۔ فتنوں اور فسادات میں گرفتار تھے اور نفسانی خواہشات کے قیدی تھے۔ غرور و تکبر نے انہیں غلط راستہ پر لگا رکھا تھا۔ نادانی اور جہالت کی وجہ سے کوتاہ فکر، کم اندیش اور نادان بن چکے تھے۔ ان میں ہلکا پن آچکا تھا۔ احساس کمتری میں مبتلا اور جہالت میں سرگردان و پریشان تھے۔

پیغمبر اکرمؐ کے مدلل بیانات نے لوگوں کے دل و دماغ کی گہرائیوں تک رسائی حاصل کی اور ان پر اپنے اثرات چھوڑے۔ آپؐ کی حکیمانہ گفتگو اور دانشمندانہ روش نے تھوڑے عرصہ میں اس معاشرہ کے اندر ایک انقلاب بپا کر دیا اور اس پس ماندہ معاشرہ کو ترقی کی راہ پر لا کھڑا کیا۔ آپؐ کی تبلیغات کا اثر تھا کہ لوگوں کے دل نیکی کی طرف رغبت کرنے لگے۔ آپؐ کی طرف لوگوں کی نظریں لگ گئیں۔ آپؐ کے ذریعہ لوگوں کے درمیان پرانی دشمنیوں کا خاتمہ ہوا۔ اپنی تعلیمات کے ذریعہ آپؐ نے دشمنیوں پر قائم معاشرہ میں برادری، پیار، الفت اور بھائی چارہ کی فضا قائم کر دی اور جو کل ایک دوسرے کے دشمن تھے انہیں آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔ ذلت سے نکال کر عزت دی۔ حق اور فضیلت کو حقیقی مقام دلایا اور ظلم و فساد و فتنہ کو بے وقعت بنا دیا۔

۱۴۰۔ نہج البلاغہ: خطبات ۹۴ و ۹۵

﴿۱۴۱﴾ رسوائی کا ننگ وعار

قال علی علیہ السلام: عارُ الفضیحۃِ یُکَدِّرُ حلاوۃَ اللّذۃِ.

رسوائی کا ننگ وعار وقتی لذت اٹھا لینے کو بے مزہ بنا دیتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والی مسرت کافور ہو جاتی ہیں۔

﴿۱۴۲﴾ اصلاح نفس

قال علی علیہ السلام: لا تترکِ الاجتھادَ فی اِصلاحِ نفسک فانّہ لا یُعینُک علیھا اِلّا الجِدُّ.

اپنے نفس کی اصلاح کرنے میں سستی سے کام مت لو، کوشش اور جدوجہد جاری رکھو کیونکہ اس کی اصلاح فقط تیری کوشش اور سعی سے ہو سکتی ہے۔

﴿۱۴۳﴾ اپنی تربیت خود کرو

قال علی علیہ السلام: اَیُّھا النّاسُ تولّوا مِنْ اَنفُسِکُمْ تادیبَھا واعدلوا بھا عَنْ ضَراوۃِ عاداتِھا.

اے لوگو! اپنے نفوس کی تربیت کی ذمہ داری خود سنبھالو، اسے بری اور ناپسندیدہ عادات سے روکو۔

﴿۱۴۴﴾ اپنے عیبوں سے ناواقف ہونا

قال علی علیہ السلام: جھلُ المَرْءِ بعُیُوبِہ مِنْ اَکبرِ ذُنوبِہ.

۱۴۱۔ فہرست غرر، ص ۳۵۸

۱۴۲۔ غرر الحکم، ص ۸۱۹ ۱۴۳۔ نہج البلاغہ کلمہ ۳۵۱ ۱۴۴۔ ارشاد مفید، ص ۱۴۲

کسی شخص کی جہالت کے لئے کافی ہے کہ وہ اپنے عیبوں سے ناواقف ہو۔

۱۴۵ فضائل سے ناواقفیت

قال علی علیہ السلام: اَلْجَهْلُ بِالْفَضَائِلِ مِنْ اَقْبَحِ الرَّذَائِلِ.

بدترین ذلت اور گھٹیا پن یہ ہے کہ انسان فضائل اور خوبیوں سے واقف نہ ہو۔

۱۴۶ سب سے زیادہ کمزور

قال علی علیہ السلام: اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ قَدَرَ عَلىٰ اَنْ يُزِيلَ النَّقْصَ عَنْ نَفْسِهِ وَلَمْ يَفْعَل.

سب سے زیادہ کمزور آدمی وہ ہے جو اپنے نفس سے کمزوری اور خرابی کو دور کر سکتا ہو لیکن وہ اس کے لیے کوشش نہ کرے۔

۱۴۷ کمیل کے لئے وصیت

فِي وَصِيَّةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيهِ السَّلامُ لِكُمَيْلِ بْنِ زِيادٍ: يا كُمَيْلُ جانِبِ الْمُنافِقِينَ وَلا تُصاحِبِ الْخائِنِينَ اِيَّاكَ وَتَطَرُّقَ اَبْوابِ الظَّالِمِينَ وَالاخْتِلاطَ بِهِمْ اِيَّاكَ اَنْ تُطِيعَهُمْ اَوْ تَشْهَدَ مَجالِسَهُمْ بِما سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْكَ.

اے کمیل! منافقوں سے دور رہو، خیانت کاروں کا ساتھی مت بنو۔ خبردار! کہ تم ظالموں کے دروازوں پر جاؤ اور ظالموں کے ساتھ اپنا میل جول بڑھاؤ۔ خبردار! کہ تم ظالموں کی اطاعت کرو یا ان کی محافل کے گواہ بناؤ اور ان کی نشستوں میں حاضر رہو کیونکہ ایسا کرنے سے خدا تم پر ناراض ہوگا۔

۱۴۵۔ غرر الحکم: صفحہ ۹۱ ۱۴۶۔ مستدرک ۲: صفحہ ۳۱۰ ۱۴۷۔ مستدرک: ص ۶۷

﴿۱۴۸﴾ رفاقت مت کرو

إيَّاكَ وَصُحْبَةَ مَنْ ألهاكَ وَاَغْراكَ فَإنَّهُ يَخْذُلُكَ وَيُوبِقُكَ.

خبردار! کہ تم ایسے شخص کے رفیق بنو جو تمہیں غافل کرے، تمہیں دھوکہ دے کیونکہ اس کا انجام ہلاکت ہے۔

﴿۱۴۹﴾ دوسری طبیعت

قال علی علیہ السلام: اَلعادَةُ طَبْعٌ ثانٍ.

عادت انسان کی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔

﴿۱۵۰﴾ نفس کو عادی بناؤ

قال علی علیہ السلام: اَلعادَةُ عدوٌّ مُتَملِّكٌ.

اپنے نفس کو ناگوار و ناساز حالات کا عادی بناؤ اور ان حالات میں بردباری اور حوصلہ مندی کی عادت اپنے اندر پیدا کرو۔

﴿۱۵۱﴾ مغرور کا انجام

قال علی علیہ السلام: مَنْ تكَبَّرَ عَلَى النّاسِ ذَلَّ.

جو شخص لوگوں کے ساتھ غرور سے پیش آتا ہے وہ خود ذلیل و رسوا ہوتا ہے، اس کا انجام ذلت ہے۔

﴿۱۵۲﴾ پستی سے بچنا

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ يُنَزِّهْ نَفْسَهُ عَنْ دَنائَةِ الْمَطامِعِ فَقَدْ اَذَلَّ

۱۴۸۔ غرر الحکم، ص ۱۵۴ ۱۴۹۔ غرر الحکم، ص ۲۶

۱۵۰۔ غرر الحکم، ص ۳۳ ۱۵۱۔ تحف العقول، ص ۸۸ ۱۵۲۔ غرر الحکم، ص ۶۹۰

نَفْسَهُ وَهُوَ فِي الاٰخِرَةِ اَذَلُّ وَاَخْزیٰ.

جو شخص اپنے دل کے آئینہ کو طمع اور لالچ کی ذلت و پستی سے صاف نہیں کرتا تو وہ اس طرح اپنے آپ کو دنیا میں ذلیل کرتا ہے اور قیامت کے دن تو اس سے بھی زیادہ اس کے لئے رسوائی ہوگی۔

﴿۱۵۳﴾ دروازہ مسلسل کھٹکھٹانا (دعا کا تکرار)

قال علی علیہ السلام: مَنِ اسْتَدامَ قَرْعَ الْبابِ وَلَجَّ وَلَجَ.

جو شخص مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہے اور اندر جانے کا اصرار جاری رکھے تو آخر اس پر دروازہ کھل ہی جاتا۔

﴿۱۵۴﴾ سعادت مندی

قال علی علیہ السلام: مَنْ اَجْهَدَ نَفْسَهُ فِي صَلاحِها سَعَدَ.

جو شخص اپنے نفس کی اصلاح میں لگا رہتا ہے اور مشکلات و زحمات برداشت کرتا رہتا ہے تو وہ سعادت مند بن ہی جاتا ہے۔

﴿۱۵۵﴾ نفوس کی اصلاح کے لئے

قال علی علیہ السلام: ذَلِّلُوا اَنْفُسَكُمْ بِتَرْكِ الْعاداتِ وَ قُودُوها اِلىٰ فِعْلِ الطّاعاتِ وَحَمِّلُوا بِها اَعْباءَ الْمَغارِمِ وَحَلُّوها بِفِعْلِ الْمَكارِمِ وَصُونُوها عَنْ دَنَسِ الْمَآثِمِ.

اپنے نفسوں کو (ناپسندیدہ) عادات چھوڑنے پر آمادہ کرو اور انہیں اطاعت کی

۱۵۳۔ غرر الحکم: ص ۷۱۸ ۱۵۴۔ غرر الحکم: ص ۶۴۴ ۱۵۵۔ غرر الحکم: ص ۴۰۷

وادی میں کھینچ کر لے جاؤ۔ اچھے اخلاق اپنانے کی سختیاں اسے چکھاؤ اور اچھی عادات اپنانے کے فوائد سے اسے آشنا کرو اور اسے گناہوں کی گندگی سے بچاؤ۔

﴿۱۵۶﴾ بداخلاقی

قال علی علیہ السلام: سُوءُ الْخُلُقِ يُوحِشُ الْقَرِيبَ وَ يُنَفِّرُ الْبَعِيدَ.

بداخلاقی دوستوں اور رشتہ داروں کو دور کردیتی ہے اور ناواقف اور دوسرے لوگوں کی نفرت کا باعث بنتی ہے۔

﴿۱۵۷﴾ عزت وذلت

قال علی علیہ السلام: رُبَّ عَزِيزٍ اَذَلَّهُ خُلُقُهُ وَ ذَلِيلٍ اَعَزَّهُ خُلُقُهُ.

کتنے ہی محترم ایسے ہیں کہ ان کے اخلاق نے انہیں ذلیل کردیا اور کتنے ہی ایسے بے مایہ و بے وقعت لوگ ہیں کہ انہیں اخلاق نے عزت دار بنا دیا۔

﴿۱۵۸﴾ خوف کا نتیجہ

قال علی علیہ السلام: كَمْ مِنْ خَائِفٍ وَفَدَ بِخَوْفِهِ عَلَى قَرَارَةِ الْاَمْنِ.

کتنے ہی لوگ ایسے ہیں کہ خوف سے ڈرنے والے ہیں کہ اسی حالت نے انہیں پرامن اور محفوظ جگہ پر پہنچادیا۔

﴿۱۵۹﴾ نفس کا جیل خانہ

قال علی علیہ السلام: اَلْخَوْفُ سِجْنُ النَّفْسِ وَ رَادِعُهَا عَنِ الْمَعَاصِي.

خوف نفس کے لئے جیل خانہ ہے اور اسے گناہوں سے روکتا ہے۔

۱۵۶۔ غرر الحکم ص ۳۳۵ ۱۵۷۔ فیض خلق ص ۲۱۱ ۱۵۸۔ غرر الحکم ص ۵۵۲ ۱۵۹۔ غرر الحکم ص ۸۷

﴿۱۶۰﴾ بے خوفی

قال علی علیہ السلام: مَنْ قَلَّتْ مَخافَتُهُ كَثُرَتْ آفَتُهُ.

جس کا خوف کم ہوگا اور خطرات سے خود کو نہیں بچائے گا وہ زندگی میں زیادہ آفات وبلیات سے دوچار ہوگا۔

﴿۱۶۱﴾ فال بد

قال علی علیہ السلام: اَلطِّيَرَةُ لَيْسَتْ بِحَقٍّ.

فال بد ایک امر حقیقی وواقعی نہیں ہے۔

﴿۱۶۲﴾ نجومی کی بات پر دھیان نہ دینا

قال علی علیہ السلام: أَتَزْعَمُ أَنَّكَ تَهْدِي إِلَى السَّاعَةِ الَّتِي مَنْ سَارَ فِيهَا صُرِفَ عَنْهُ السُّوءُ؟ وَتُخَوِّفُ مِنَ السَّاعَةِ الَّتِي مَنْ سَارَ فِيهَا حَاقَ بِهِ الضُّرُّ؟ فَمَنْ صَدَّقَكَ بِهٰذَا فَقَدْ كَذَّبَ الْقُرْآنَ وَاسْتَغْنَى عَنِ الْاِسْتِعَانَةِ بِاللّٰهِ فِي نَيْلِ الْمَحْبُوبِ وَدَفْعِ الْمَكْرُوهِ وَيَنْبَغِي فِي قَوْلِكَ لِلْعَامِلِ بِأَمْرِكَ اَنْ يُولِيَكَ الْحَمْدَ دُونَ رَبِّهِ لِاَنَّكَ بِزَعْمِكَ اَنْتَ هَدَيْتَهُ اِلَى السَّاعَةِ الَّتِي نَالَ فِيهَا النَّفْعَ وَاَمِنَ الضُّرَّ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ سِيرُوا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ.

حضرت امیر المومنین جب خوارج کی جنگ پر جارہے تھے تو آپ کے ساتھوں میں سے ایک نے کہا کہ اگر آپ اس گھڑی میں سفر کریں گے تو اپنی مراد کو نہ پائیں گے اور

۱۶۰۔ غرر الحکم: ص ۶۵۱ ۱۶۱۔ نہج البلاغہ: کلمہ ۳۹۲ ۱۶۲۔ نہج البلاغہ: خطبہ ۷۸

دشمن کے مقابل آپ کو شکست ہوگی۔ اس نے علم نجوم کے مطابق حساب کر کے یہ خبر دی تھی۔ حضرت علی علیہ السلام نے اس کے جواب میں فرمایا:

تمہارا کیا خیال ہے کہ تم لوگوں کو ہدایت دیتے اور ان کی راہنمائی کرتے ہو ایسی ساعات اور اوقات کے بارے میں کہ اگر وہ ان اوقات میں کام کریں گے کہ بدانجام سے بچ جائیں گے اور اپنی مراد پائیں گے اور لوگوں کو اس بات سے ڈراتے ہو کہ اگر وہ فلاں وقت میں کام کریں گے تو انہیں نقصان ہوگا؟ یاد رکھو! جو شخص تمہاری اس راہنمائی پر اعتماد کرے اور تمہاری بات کی تائید کرے گویا اس نے خداوند کو جھٹلایا ہے اور اس نے اپنے مقصد کے حصول کے لئے خود کو خدائی مدد سے بے نیاز جان لیا ہے اور تمہارے کہنے کا نتیجہ تو یہ ہے کہ وہ تیرا شکریہ بجالائے اور تیری حمد کرے کہ تو نے اسے فائدے اور نقصان کے اوقات سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اپنے فوجیوں کو حکم دیا کہ بسم اللہ وہ اسی وقت کوچ کریں اور آپ نے اس نجومی کی خبر اور اس کے بیان کی کوئی پرواہ نہ کی۔

﴿۱۶۳﴾ شکر ادا کرنے کا انداز

قال علی علیہ السلام: اَکْثِرِ النَّظَرَ اِلٰی مَنْ فُضِّلْتَ عَلَیْهِ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّکْرِ.

تمہاری توجہ ان پر رہے جن پر تمہیں برتری حاصل ہے کیونکہ ایسا انداز اس نعمت کا شکر بجالانا ہے جو تجھے حاصل ہے۔

﴿۱۶۴﴾ اچھی کارکردگی کی سفارش کرنا

قال علی علیہ السلام: فَافْسَحْ فِی آمَالِهِمْ وَ وَاصِلْ فِی حُسْنِ الثَّنَاءِ

۱۶۳۔ غرر الحکم، ص ۱۱۷ ۱۶۴۔ نہج البلاغہ، نامہ ۵۳

عَلَيْهِمْ وَتَعْدِيدِ مَا اَبْلَىٰ ذَوُو الْبَلَاءِ مِنْهُمْ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الذِّكْرِ لِحُسْنِ اَفْعَالِهِمْ تَهُزُّ الشُّجَاعَ وَتُحَرِّضُ النَّاكِلَ.

آپؑ نے حکومتی کارندوں اور سرکاری افسران کو یہ ہدایت فرمائی کہ کارکنوں کو موقع دو تاکہ وہ اپنے جائز مقصد کو پالیں اور ہمیشہ ان کی تعریف کرو جنہوں نے محنت کی ہے، مشقت کی ہے اور اپنی قابلیت دکھائی ہے اور آزمائش کی گھڑی میں کامیاب رہے ہیں۔ ان کے کاموں کو ایک ایک کر کے ذکر کرو اور ان کی تعریف کرو کیونکہ ان کے کاموں کی تعریف کرنا، ان کی خدمات کا اعتراف کرنا ہے۔ تمہارا یہ عمل جو دلیر ہیں انہیں مزید کام کرنے پر ابھارنے کا وسیلہ ہوگا اور جو ست اور نکمے ہیں انہیں کام کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔ (آپؑ نے مالک اشتر کو جب مصر کا گورنر بنا کر بھیجا تو اس دستور العمل میں یہ تحریر فرمایا جو انہیں دیا تھا)

﴿۱۶۵﴾ بیان کی اہمیت

قال علی علیہ السلام: بَيَانُ الرَّجُلِ يُنْبِئُ عَنْ قُوَّةِ جَنَانِهِ.

آدمی کے بیان کرنے کی صلاحیت اس کی معنوی قوت اور قدرت کو واضح کرتی ہے کہ وہ کس قدر مضبوط دل کا مالک ہے۔

﴿۱۶۶﴾ ڈرپوک ہونا

قال علی علیہ السلام: مَنْ هَابَ خَابَ.

ڈرپوک اپنے مقصد کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا بلکہ نقصان اٹھاتا ہے۔ یعنی جو ڈر گیا وہ مر گیا۔

۱۶۵۔ غرر الحکم، ص ۳۴۳ ۱۶۶۔ غرر الحکم، ص ۶۱۳

﴿۱۶۷﴾ امن کی جگہ

قال علی علیہ السلام: لَایَنْبَغِی لِلْعَاقِلِ اَنْ یُقِیمَ عَلَی الْخَوْفِ اِذَا وَجَدَ اِلَی الْاَمْنِ سَبِیلًا.

عقلمند کے لئے یہ بات صحیح نہیں کہ وہ ڈر اور خوف کی حالت میں رہے جب کہ اسے سکون واطمینان اور امن کی صورت حال حاصل ہو جائے۔

﴿۱۶۸﴾ باطن کی اچھائی

قال علی علیہ السلام: مَنْ حَسُنَتْ سَرِیرَتُهُ حَسُنَتْ عَلَانِیَتُهُ.

جس کا باطن اچھا اور ضمیر نیک ہو اس کا ظاہر بھی اچھا اور نیک ہوتا ہے۔

﴿۱۶۹﴾ احتساب

قال علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ رَبِحَ وَمَنْ غَفَلَ عَنْهَا خَسِرَ

جس نے اپنے نفس کا احتساب کیا وہ فائدہ میں رہا اور جس نے اس سے غفلت برتی وہ خسارے میں رہا۔

﴿۱۷۰﴾ سلام کرنا

قال علی علیہ السلام: لِکُلِّ دَاخِلٍ دَهْشَةٌ فَابْدَؤُا بِالسَّلَامِ

جب کوئی شخص کسی ایسی نامانوس جگہ پر پہنچے کہ حیرت زدہ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ سلام سے اپنے کلام کا آغاز کرے تاکہ وحشت وحیرت زدگی کا خاتمہ ہو۔

۱۶۷۔ غرر الحکم، ص ۸۵۱

۱۶۸۔ غرر الحکم، ص ۶۳۰ ۔ ۱۶۹۔ نہج البلاغہ، کلمہ ۱۹۹ ۔ ۱۷۰۔ غرر الحکم، ص ۵۷۹

﴿۱۷۱﴾ مسکراہٹ

قال علی علیہ السلام: اَلْبَشَاشَةُ حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ.

مسکراہٹ اور خوشروئی محبت و مودت کا جال ہے۔

﴿۱۷۲﴾ نجات کی خواہش

قال علی علیہ السلام: اِنْ کُنْتُمْ لِلنَّجَاةِ طَالِبِیْنَ فَارْفُضُوا الْغَفْلَةَ وَاللَّهْوَ وَالْزَمُوا الْجِهَادَ وَالْجِدَّ.

اگر تم نجات چاہتے ہو تو غفلت و بے کاری کو چھوڑ دو، کوشش، محنت اور جد و جہد کو مسلسل جاری رکھو۔

﴿۱۷۳﴾ سرکش نفوس

قال علی علیہ السلام: اِقْمَعُوا هٰذِهِ النُّفُوْسَ فَاِنَّهَا طَلِقَةٌ اِنْ تُطِیْعُوْهَا تَنْزَعْ بِکُمْ اِلٰی شَرِّ غَایَةٍ.

سرکش نفوس کو لگام دو اور ان کی نادرست خواہشات کو پورا نہ کرو کیونکہ یہ آوارہ ہیں۔ اگر تم ان کے پیچھے چلو گے اور ان کی جائز و ناجائز خواہش کو پورا کرتے جاؤ گے تو یہ آخر کار آپ کو ہلاکت اور بربادی کے گہرے گڑھے میں جا پھینکیں گے۔

﴿۱۷۴﴾ پریشانیوں سے نجات

قال علی علیہ السلام: مَنِ اقْتَصَرَ عَلٰی بُلْغَةِ الْکَفَافِ فَقَدِ انْتَظَمَ الرَّاحَةَ.

جو شخص اپنی درآمد پر کفایت کرے جو اس کی گزر اوقات کے لئے کافی ہو تو گویا

۱۷۱۔ مجموعہ ورام ج ۱ ص ۳۱ ۱۷۲۔ غرر الحکم ص ۲۷۷ ۱۷۳۔ غرر الحکم ص ۱۳۶ ۱۷۴۔ نہج البلاغہ کلمہ ۳۶۳

اس نے خود کو پریشانیوں سے نجات دے دی۔

﴿۱۷۵﴾ سب سے بڑی رسوائی

قال علی علیہ السلام: ایُّ ذُلٍّ اذلُّ، قال الحرصُ علی الدُّنیا.

امیر المومنین سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑی رسوائی کون سی ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: "دنیا کا امیدوار ہو جانا، دنیا کا طالب بن جانا سب سے بڑی ذلت و رسوائی ہے۔"

﴿۱۷۶﴾ لالچی

قال علی علیہ السلام: الطّامعُ فی وثاقِ الذُّلِّ.

لالچی شخص ذلت و خواری کا ہم پیمان و اتحادی ہے۔

﴿۱۷۷﴾ آزادی

قال علی علیہ السلام: مَنْ قام بشرائط الحُرّیّة اهلٌ للعتق و من قصر عن احکامِ الحُرّیّة أعید إلی الرِّقِّ.

جو شخص آزادی کے لوازمات اور شرائط پر عمل کرے تو وہی شخص آزادی کا حقدار و لائق ہے اور جو شخص اپنی ذمہ داریوں، فرائض اور آزادی کے اصولوں کی پرواہ نہ کرے تو وہ غلامی کی ذلت میں جا گرتا ہے۔

﴿۱۷۸﴾ عدالت کی وسعت

قال علی علیہ السلام: فانّ فی العدلِ سعةً ومن ضاق علیہ العدلُ فالجورُ علیہ اضیقُ.

۱۷۵۔ غرر الحکم ص ۲۳۳ ۱۷۶۔ نہج البلاغہ کلمہ ۲۱۷ ۱۷۷۔ غرر الحکم ص ۲۶۱ ۱۷۸۔ نہج البلاغہ خطبہ ۱۵

بے شک عدالت میں آزادی اور وسعت ہے اور جس پر عدل وانصاف کا احاطہ تنگ پڑ جائے تو اس پر ظلم وجور کا احاطہ بھی بہت زیادہ تنگ ہو جائے گا۔

۱۷۹ شہوت کا غلام

قال علی علیہ السلام: عَبْدُ الشَّهْوَةِ اَسیرٌ لا یَنفَکُّ اَسْرُہُ.

شہوت کا غلام ایسا قیدی ہے کہ جسے کبھی آزادی حاصل نہیں ہو سکتی۔

۱۸۰ شہوت کا مارا ہوا

قال علی علیہ السلام: مَغْلوبُ الشَّهْوَةِ اَذَلُّ مِنْ مَمْلوکِ الرِّقِ.

جو شخص اپنی شہوت کا مارا ہوا ہو اس کی ذلت وخواری ایک غلام سے زیادہ ہے۔

۱۸۱ اپنی ذات کو معیار قرار دینا

قال علی علیہ السلام: یاشَیْخُ اِرْضَ لِلنّاسِ ما تَرْضیٰ لِنَفْسِکَ وَآتِ اِلَی النّاسِ ما تُحِبُّ اَنْ یُؤْتیٰ اِلَیْکَ.

امیر المومنین علیہ السلام نے ایک شامی شخص سے فرمایا: اے پیر مرد! لوگوں کیلئے وہی پسند کرو جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتے ہو۔ لوگوں کیلئے وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو اور دوسروں کے ساتھ آپ کا رویہ اس طرح کا ہو جیسا رویہ تم اپنے ساتھ چاہتے ہو یعنی اپنی ذات کو معیار بناؤ۔

۱۸۲ اپنے لئے انتخاب

قال علی علیہ السلام: تَحَلَّوْا بِالْاَخْذِ بِالْفَضْلِ وَالْکَفِّ عَنِ الْبَغْیِ وَالْعَمَلِ

۱۷۹۔ غرر الحکم: ص ۳۹۹ و ۷۶۵

۱۸۰۔ غرر الحکم: ص ۳۹۹ و ۷۶۵ ۱۸۱۔ مستدرک ۲: ص ۳۰۹ ۱۸۲۔ غرر الحکم: ص ۳۵۲

بِالْحَقِّ وَالْاِنْصافِ مِنَ النَّفْسِ.

اپنے آپ کو اخلاقی فضائل و کمالات سے آراستہ کرو، ظلم سے پرہیز کرو۔ صحیح اور درست عمل کرو، حق پر عمل کرو اور اپنے وجدان و ضمیر سے دوسروں کو انصاف دو یعنی لوگوں کیلئے منصف بنو اور ان کے ساتھ بے انصافی نہ کرو۔

﴿۱۸۳﴾ شہوت کا غلبہ

قال علی ؑ: غَلَبَةُ الشَّهْوَةِ تُبْطِلُ الْعِصْمَةَ وَتُورِدُ الْهُلْكَ.

شہوت کے غلبہ اور اس کی حکمرانی سے انسان کے اندر جو اخلاقی تحفظ ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور اس طرح شہوت انسان کو ہلاکت کی وادی میں لا پھینکتی ہے۔

﴿۱۸۴﴾ انسان کی خوش اخلاقی یا بد اخلاقی

قال علی ؑ: اَلْمَرْءُ حَيْثُ وَضَعَ نَفْسَهُ بِرِيَاضَتِهِ وَطَاعَتِهِ فَإِنْ نَزَّهَهَا تَنَزَّهَتْ وَ إِنْ دَنَّسَهَا تَدَنَّسَتْ.

ہر انسان کی خوش اخلاقی اور بد اخلاقی اس روش کے تابع ہے جس پر اس نے اپنی روح کی تربیت کی ہوتی ہے اور اس روش کو اپنانے کیلئے اس نے جو جد و جہد کی ہوتی ہے۔ اگر صحیح روش کا انتخاب کیا ہو اور اپنے نفس کو پلیدگیوں اور گھٹیا حرکات سے پاک بنایا ہو تو وہ نفس پاک و پاکیزہ ہو جاتا ہے اور اگر غلط روش کا انتخاب اپنے نفس کی تربیت کیلئے کیا ہو تو وہ اپنے نفس کو آلودہ کر بیٹھتا ہے۔ پس انسان کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ اس نے اپنی ذات اور اپنے نفس کو کس حالت میں پرورش کیا ہے۔

۱۸۳۔ غرر الحکم، ص ۵۰۷ ۱۸۴۔ فہرست غرر، ص ۳۰۵

﴿۱۸۵﴾ دھوکہ باز

قال علی علیہ السلام: غَشَّکَ مَنْ اَرضاکَ بِالباطِلِ وَاَغراکَ بِالْمَلاهی وَالْهَزْلِ.

جو شخص آپ کو غلط اور بے ہودہ باتوں اور غلط حرکات سے خوش کرتا ہے، کھیل تماشا سے تمہیں راضی رکھتا ہے اور حقائق کو تم سے چھپائے رکھتا ہے تو یہ شخص تمہارے حق میں سب سے بڑا دھوکے باز ہے۔

﴿۱۸۶﴾ نیک بننے کا نسخہ

قال علی علیہ السلام: قارِنْ اَهْلَ الْخَیرِ تَکُنْ مِنهُمْ وَ بایِنْ اَهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنهُمْ.

نیک لوگوں سے تعلقات بناؤ، ان سے میل جول رکھو تم نیکوں سے ہو جاؤ گے۔ برے لوگوں سے دور رہو تاکہ ان سے تمہارا تعلق ٹوٹ جائے۔

﴿۱۸۷﴾ بری عادات کو چھوڑنا

قال علی علیہ السلام: اُهْجُرُوا الشَّهَواتِ فَاِنَّها تَقُودُ کُمْ اِلیٰ رُکُوبِ الذُّنُوبِ وَالتَّهَجُّمُ عَلَی السَّیِّئاتِ.

شہوات اور غلط قسم کی عادات اور نادرست ملاقاتوں کو چھوڑ دو وگرنہ یہ نفسانی خواہشات تمہیں گناہوں کی وادی میں ہانک کر لے جائیں گی۔

﴿۱۸۸﴾ برائیوں کے اسباب

قال علی علیہ السلام: طاعَةُ دَواعِی الشُّرُورِ یُفْسِدُ عَواقِبَ الاُمُورِ.

۱۸۵۔ غرر الحکم: ص ۵۰۸ ۱۸۶۔ مستدرک ۲: ص ۶۲

جو شخص برائیوں کے اسباب کو اپنا لیتا ہے تو اس کا انجام برا ہوتا ہے اور اس کے امور کا نتیجہ برا نکلتا ہے۔

﴿۱۸۹﴾ شہوت پر غلبہ

قال علی علیہ السلام: غالِبِ الشَّهوَةَ قَبلَ قُوَّةِ ضَراوَتِها فَاِنَّها اِن قَوِيَت مَلَكَتكَ وَاستَقادَتكَ وَلَم تَقدِر عَلىٰ مُقاوَمَتِها.

شہوانی قوت پر غلبہ حاصل کر لو قبل اس کے کہ وہ قوی ہو جائے کیونکہ اگر اس میں استحکام آ گیا اور تندروی کی عادت پکی ہو گئی تو پھر شہوت تیری مالک بن جائے گی اور وہ تجھے جدھر چاہے گی کھینچ کر لے جائے گی اور تم اس کی طاقت کا مقابلہ کرنے میں بے بس ہو جاؤ گے۔ لہذا شہوانی قوت کو مضبوط ہونے سے پہلے اپنے کنٹرول میں کر لو۔

﴿۱۹۰﴾ گناہوں کی سوچ

قال علی علیہ السلام: مَن كَثُرَ فِكرُهُ فِي المَعاصي دَعَتهُ اِلَيها.

جو شخص گناہوں کے بارے میں بہت سوچتا ہے تو پھر اس کے یہی برے افکار اور غلط سوچیں اسے گناہ میں مبتلا کر دیتی ہیں۔

﴿۱۹۱﴾ اپنی ذات کا احترام

قال علی علیہ السلام: اَكرِم نَفسَكَ عَن كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاِن ساقَتكَ اِلَى الرَّغائِبِ فَاِنَّكَ لَن تَعتاضَ بِما تَبذُلُ مِن نَفسِكَ عِوَضاً وَلا تَكُن عَبدَ غَيرِكَ وَقَد جَعَلَكَ اللّٰهُ حُرّاً.

۱۸۹۔ غرر الحکم ص ۵۱۰ ۔ ۱۹۰۔ غرر الحکم ص ۲۶۴ ۔ ۱۹۱۔ نہج البلاغہ خ ۳۱

اپنے نفس کو ہر پستی سے بچاؤ اور اس کی عزت بحال رکھو؛ اگر چہ گھٹیا عمل آپ کی تمناؤں کی تکمیل کا وسیلہ ہی کیوں نہ بن رہا ہو کیونکہ گھٹیا عمل کبھی بھی نفس کی شرافت اور کرامت کی برابری نہیں کرسکتا۔ جو عزت ہاتھ سے چلی جائے وہ کبھی واپس نہیں آ سکتی۔ اور آزادی کو اپنے ہاتھ سے مت گنواؤ، دوسروں کے غلام مت بنو، خداوند نے تمہیں آزاد پیدا کیا ہے اور اپنی عزت وآبرو کا خیال رکھو۔

﴿۱۹۲﴾ گناہ کی ذلت

قال علی علیہ السلام: مَنْ کَرُمَتْ عَلَیْهِ نَفْسُهُ لَمْ یُهِنْهَا بِالْمَعْصِیَةِ.

جو شرافت پسند نفس کا مالک ہے اور عزت نفس رکھتا ہے وہ کبھی بھی اسے گناہ سے آلودہ کر کے ذلیل ورسوا نہیں کرتا۔

﴿۱۹۳﴾ نفس کا گھٹیا پن

قال علی علیہ السلام: اَلنَّفْسُ الدَّنِیَّةُ لا تَنْفَکُّ عَنِ الدَّنائاتِ.

جو شخص پست وذلیل ہو تو اس کا گھٹیا پن اسے پستیوں اور ذلت آمیز کاروائیوں میں پہنچا دیتا ہے۔

﴿۱۹۴﴾ دوسروں کی عیب جوئی

قال علی علیہ السلام: لا تَکُونَنَّ عَیّاباً وَلا تَطْلُبَنَّ لِکُلِّ زَلَّةٍ عِتاباً وَلِکُلِّ ذَنْبٍ عِقاباً.

دوسروں کی عیب جوئی مت کرو اور ہر لغزش پر انہیں ملامت بھی نہ کرو اور انہیں ان

۱۹۲۔ غرر الحکم: ص ۶۷۷ ۱۹۳۔ فہرست غرر: ص ۱۱۷ ۱۹۴۔ مستدرک ۲: ص ۱۰۵

کی ہر غلطی پر سزا مت دو۔

﴿۱۹۵﴾ کمیل کیلئے ایک اور وصیت

قال علی علیہ السلام: یا کُمَیْلُ قُلِ الْحَقَّ عَلیٰ کُلِّ حَالٍ وَوَادِ الْمُتَّقِیْنَ وَاهْجُرِ الْفَاسِقِیْنَ وَجَانِبِ الْمُنَافِقِیْنَ وَلَا تُصَاحِبِ الْخَائِنِیْنَ۔

اے کمیل! ہر حال میں حق بات کہو، شیعوں اور تقویٰ اختیار کرنے والوں سے دوستی رکھو، فاسقوں اور گناہگاروں کو چھوڑ دو، منافقوں سے پہلو تہی کرو اور خباثت کاروں سے دوستی مت کرو۔

﴿۱۹۶﴾ زیادہ ڈانٹ ڈپٹ

قال علی علیہ السلام: اَلْاِفْرَاطُ فِی الْمَلَامَۃِ یَشُبُّ نَارَ اللَّجَاجَۃِ۔

غلطی پر حد سے زیادہ ڈانٹنے کا نتیجہ ہٹ دھرمی اور ضد بازی کی صورت میں نکلتا ہے۔

﴿۱۹۷﴾ بے گناہ

قال علی علیہ السلام: رُبَّ مَلُومٍ وَلَا ذَنْبَ لَہٗ۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس کی ملامت و مذمت کی جا رہی ہوتی ہے اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

﴿۱۹۸﴾ کسی کو نصیحت کرنا

قال علی علیہ السلام: اَلنُّصْحُ بَیْنَ الْمَلَاءِ تَقْرِیْعٌ۔

۱۹۵۔ مستدرک ج ۲ ص ۳۶۲ — ۱۹۶۔ غرر الحکم ص ۷۰

۱۹۷۔ غرر ص ۳۵۹ — ۱۹۸۔ شرح ابن ابی الحدید ج ۲۰ کلمہ ۹۰۸، صفحہ ۳۴۱

کسی شخص کو لوگوں کی موجودگی میں نصیحت کرنا اور اس کی غلطی پر اسے ٹوکنا اس کی شخصیت کو پامال کرتا ہے۔

﴿۱۹۹﴾ ایک گھڑی کی عزت یا ذلت

قال علی علیہ السلام: ساعَةُ ذُلٍّ لا تفی بِعِزِّ الدَّهرِ.

ایک گھڑی کی عزت یا ذلت پوری زندگی کے مساوی ہوتی ہے۔

﴿۲۰۰﴾ دستِ سوال دراز کرنا

قال علی علیہ السلام: اَلْمَسْئَلَةُ طَوْقُ الْمَذَلَّةِ تَسْلُبُ الْعَزِيزَ عِزَّهُ وَالْحَسِيبَ حَسَبَهُ.

گدائی ایک ایسا ذلت آمیز طوق ہے جو شرفا سے ان کی شرافت چھین لیتا ہے اور معزز و محترم کو بے آبرو کر دیتا ہے اور خاندانی شرافت جاتی رہتی ہے۔

﴿۲۰۱﴾ تین پستی کی حالتیں

قال علی علیہ السلام: اَلْمَذَلَّةُ وَالْمَهانَةُ وَالشَّقاءُ فی الطَّمعِ وَالْحِرْصِ.

ذلت و رسوائی، پستی و گھٹیا پن اور بدبختی و بدنصیبی یہ تین ایسی حالتیں ہیں جو بے جا آرزوئیں رکھنے اور لالچ کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لالچ اور آرزومندی ان سے ہی جنم لیتی ہیں۔

﴿۲۰۲﴾ فقر و دولت مندی

قال علی علیہ السلام: اَلصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ مَعَ الْعِزِّ اَجْمَلُ مِنَ الْغِنىٰ مَعَ الذُّلِّ.

۱۹۹۔ غرر الحکم، ص ۴۳۴ ۲۰۰ و ۲۰۱۔ غرر الحکم ص ۹۹، ۹۶ ۲۰۲۔ غرر الحکم، ص ۸۹

اپنی عزت باقی رکھنے کیلئے فقر وفاقہ پر صبر کرنا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ انسان دولت مندی کیلئے ذلت اپنائے۔

﴿۲۰۳﴾ بھوک کا انتخاب

قال علی علیہ السلام: اَلْجُوعُ خَيْرٌ مِنْ ذُلِّ الْخُضُوعِ.

بھوکا رہنا ذلت ورسوائی سے بہتر ہے۔

﴿۲۰۴﴾ شریف انسان کا تصور

قال علی علیہ السلام: اَلْكَرِيمُ يَرىٰ مَكَارِمَ افعاله دَيناً عليه يقضيه.

شریف انسان یہ سمجھتا ہے کہ اچھی عادات اور مکارم اخلاق اپنانا اس کی ذمہ داری ہے اور یہ اس پر قرض ہے جس کو اس نے ہر صورت ادا کرنا ہے۔ اسی لئے وہ اخلاق حسنہ کو اپناتا ہے۔

﴿۲۰۵﴾ اپنے نفس کے لیے انتخاب

قال علی علیہ السلام: الرَّجُلُ حيث اختار لنفسه، ان صانها ارتفعت وَانِ ابتذلها اتضعت.

انسان کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ وہ اپنی ذات کیلئے اور اپنے نفس کیلئے کیا انتخاب کرتا ہے۔ اگر تو وہ اپنے نفس کو گھٹیا اور کمینی حرکات سے دور رکھتا ہے تو وہ بلند مرتبہ ہو جاتا ہے، اعلیٰ مقام پالیتا ہے اور اگر اس نے اپنی شرافت وکرامت کو چھوڑ دیا تو پستی وذلت اس کے گرد ڈیرے ڈال لیتی ہے۔

۲۰۳۔ فہرست غرر، ص ۱۲۵ ۲۰۴۔ غرر الحکم، ص ۸۰،۹۰ ۲۰۵۔ غرر الحکم، ص ۸۰،۹۰

﴿۲۰۶﴾ دنیا والوں کی خوشامد

قال علی علیہ السلام: مَنْ تَذَلَّلَ لِاَبْنَاءِ الدُّنْیا تَعَرّیٰ مِنْ لِباسِ التَّقْوی.

جو شخص دنیا پرستوں کے سامنے خود کو ذلیل کرتا ہے، ان کے آگے جھکتا ہے اور ان کی خوشامد کرتا ہے تو وہ اپنے اس عمل سے تقویٰ کا لباس اپنے بدن سے اتار پھینکتا ہے۔

﴿۲۰۷﴾ گناہوں کو ترک کرنا

قال علی علیہ السلام: غَالِبُوا اَنْفُسَکُمْ عَلیٰ تَرْکِ الْمَعَاصِیْ تَسْهُلْ عَلَیْکُمْ مَقادَتُها اِلی الطّاعاتِ.

گناہوں کو ترک کرنے سے اپنے نفوس پر غلبہ حاصل کرو تاکہ ان کی باگ ڈور آپ کے اپنے ہاتھ میں ہو اور اس طرح تم اسے آسانی سے اطاعت کی طرف لے آؤ گے اور وہ تمہاری بات ماننے پر آمادہ ہوگا۔

﴿۲۰۸﴾ بھائیوں سے رابطہ

قال علی علیہ السلام: عَلَیْکُمْ بِالْاِخْوانِ فَاِنَّهُمْ عُدَّةٌ فِی الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ اَلا تَسْمَعُونَ اِلیٰ قَوْلِه تعالیٰ فَما لَنا مِنْ شافِعِینَ وَلا صَدِیقٍ حَمِیمٍ.

اپنے بھائیوں کا خیال رکھو، ان سے دوستی کا رشتہ بڑھاؤ کیونکہ بھائی اور دوست دنیا اور آخرت کا سرمایہ ہیں۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ قیامت کے دن لوگ حسرت سے کہیں گے کاش! آج کے دن ہماری سفارش کرنے والے ہوتے، ہمارے رفیق و دوست ہوتے جو ہمیں اس جگہ فائدہ پہنچاتے۔

۲۰۶۔ فہرست غرر، ص ۱۲۶ ۔ ۲۰۷۔ مستدرک ۲: ص ۳۱۳ ۔ ۲۰۸۔ مستدرک ۲: ص ۶۲

﴿۲۰۹﴾ ایمانی بھائی کا ہاتھ سے چلے جانا

قال علی علیہ السلام: مَنْ فَقَدَ اَخاً فِی اللّٰہِ فکانّما فَقَدَ اَشرفَ اَعضائہ.

جو شخص اپنے ایماندار دوست اور بھائی سے محروم ہو جائے گویا اس کے جسم کا اہم عضو اس سے کٹ گیا ہے۔

﴿۲۱۰﴾ دوستی کا معیار

قال علی علیہ السلام: وَاحْذَرْ صَحابَۃَ مَنْ یَفیلُ رَأیُہُ وَ یُنکَرُ عَمَلُہُ فَاِنَّ الصَّاحِبَ مُعتَبَرٌ بِصاحِبِہِ.

ایسے شخص سے دوستی مت رکھو کہ جس کی رائے کو تم قبول کرتے ہو لیکن اس کے عمل سے تم انکاری ہو کیونکہ انسان اپنے دوست کے افکار و اعمال سے پہچانا جاتا ہے۔

﴿۲۱۱﴾ شرارتی کی دوستی

قال علی علیہ السلام: لا تَصحَبِ الشّریرَ فاِنّ طَبعَکَ یَسرِقُ مِن طَبعِہِ شَرّاً وَ اَنتَ لا تَعلَمُ.

شرارتی اور فاسد آدمی سے دوستی مت کرو کیونکہ تمہارا مزاج اور تمہاری طبیعت لاشعوری طور پر بری عادات کو اپنا لے گی اور تمہیں انحراف کی طرف ایسے لے جائے گی کہ تمہیں خبر تک نہ ہوگی۔

﴿۲۱۲﴾ آزمائش کے بعد دوستی

قال علی علیہ السلام: مَنِ اتَّخَذَ اَخاً بَعدَ حُسنِ الاختِبارِ دامَت صُحبَتُہ

۲۰۹۔ غرر الحکم، ص ۲۳۷

۲۱۰۔ نہج البلاغہ: نامہ ۶۹ ۔ ۲۱۱۔ ابن ابی الحدید، ج ۲۰، کلمہ ۱۳۷، ص ۲۷۲ ۔ ۲۱۲۔ غرر الحکم، ص ۶۹۵

وَتَاَكَّدَتْ مَوَدَّتُهُ.

جوشخص آزمانے کے بعد کسی کو دوست بناتا ہے تو اس شخص کی دوستی لمبی مدت تک برقرار رہتی ہے، ان کی باہمی محبت اور مودّت مستحکم رہتی ہے۔

۲۱۳ بغیر آزمائش کے دوستی

قال علی علیہ السلام: مَنِ اتَّخَذَ اَخاً مِنْ غَيْرِ اخْتِبارٍ اَلْجاهُ الاضْطِرارُ اِلى مُرافَقَةِ الْاَشْرارِ.

جوشخص بغیر آزمائش کرنے کے کسی کو اپنا دوست بنالیتا ہے وہ مجبور ہو جاتا ہے کہ برے لوگوں اور فاسدوں سے رفاقت کرے اور اپنے حقیقی دوستوں سے دور ہو جاتا ہے۔

۲۱۴ ہٹ دھرمی

قال علی علیہ السلام: اَللَّجاجُ اَكْثَرُ الْاَشْياءِ مَضَرَّةً فِى الْعاجِلِ وَالْآجِلِ.

ہٹ دھرمی وخودسری کا نقصان فوری بھی ہوتا ہے اور وقت گزرنے کے بعد بھی۔ اس عمل کا نقصان ہر چیز سے زیادہ ہے۔

۲۱۵ دوست سے بے جا توقعات

قال علی علیہ السلام:

مَنْ لَمْ يَرْضَ مِنْ صَدِيْقِهِ اِلَّا بِاِيْثارِهِ عَلىٰ نَفْسِهِ دامَ سَخَطُهُ.

ایسا خود پسند اور نادان انسان جو اپنے دوست سے ہر وقت یہ چاہتا ہو کہ وہ اس کے لئے قربانیاں دیتا رہے اور اسے اپنے اوپر ترجیح دیتا رہے تو ایسا شخص ہمیشہ غمگین رہے

۲۱۳۔ غرر الحکم، ص ۶۹۵ ۲۱۴۔ فہرست غرر، ص ۳۵۶ ۲۱۵۔ فہرست غرر، صفحہ ۲۰۴

گا کیونکہ کوئی بھی ایسا احمق نہیں ہوتا ہے کہ کسی دوسرے کی بات ہی مانتا رہے۔

﴿۲۱۶﴾ دوستی اور دشمنی میں اعتدال

اَحْبِبْ حَبِیبَکَ هَوْناً مَا عَسَی اَنْ یَبْغَضِکَ یَوْماً مَا وَ اَبْغِض بَغِیضَکَ هَوْناً مَا عَسَی اَنْ یَکُونَ حَبِیبَکَ یَوْماً مَا.

دوست سے اپنا تعلق اور دوستی ایک حد تک رکھو اور مختلف پہلوؤں پر نظر رکھے رہو کیوں کہ مفادات کے بدل جانے سے ممکن ہے کہ آج کی دوستی کل کی دشمنی میں بدل جائے۔ اسی طرح جس سے تمہاری ناراضگی ہوگئی ہو اور دشمنی ومخالفت ہوگئی ہو تو اسے بھی ایک حد میں رکھو کیونکہ حالات بدلنے سے ہوسکتا ہے آج کی دشمنی کل کی دوستی میں بدل جائے۔

﴿۲۱۷﴾ احمق دوست

قال علی علیه السلام: صدیقُ الاَحْمَقِ فی تَعَبٍ

جس کا دوست احمق ہوگا وہ ہمیشہ تکلیف اور پریشانی میں رہے گا کبھی بھی اسے اس دوست کی جانب سے راحت نہ ملے گی۔

﴿۲۱۸﴾ عقل مند سے دوستی

عَنْ اَبِیعَبْدِاللهِ علیه السلامُ قالَ قالَ امیرُالمومنینَ: لا عَلَیکَ اَنْ تَصْحَبَ ذَاالْعَقْلِ وَاِنْ لَمْ تَحْمِدْ کَرَمَهُ وَلکِنِ انْتَفِعْ بِعَقْلِه.

اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایک ایسے عقلمند سے دوستی کرو جو اخلاقی حوالوں سے

۲۱۶۔ تحف العقول، ص ۲۰۱ ۔ ۲۱۷۔ فہرست غرر، ص ۸۳ ۔ ۲۱۸۔ وسائل ۳، ص ۲۰۳

بلند مقام پر نہ ہو، البتہ آپ کو چوکنا رہنا ہوگا۔ دوستانہ تعلقات میں فقط اس کی فکری اور عقلی صلاحیتوں سے فائدہ حاصل کرو، اس کی دوسری پست صفات آپ میں سرایت نہ کریں۔

۲۱۹ بدنام جگہ اور برے دوست سے بچو

فی وَصِیَّۃِ امیرِ الْمُؤْمِنِین لِوَلَدِہِ الْحَسَنِ عَلَیْھِمَا السَّلامُ اِنَّہُ قالَ فیھا: وَ اِیَّاکَ وَمَوَاطِنَ التُّھْمَۃِ وَالْمَجْلِسَ الْمَظْنُونَ بِہِ السُّوءُ فَاِنَّ قَرِینَ السُّوءِ یَغُرُّ جَلِیسَہُ.

بدنام جگہوں سے بچ کر رہو اور ایسی مجلس میں بھی نہ جاؤ جہاں جانے سے تہمت لگنے کا خطرہ ہو کیونکہ برا ساتھی اپنے دوست کو دھوکہ دیتا ہے۔ اسے ناشائستہ اعمال میں کھینچ کر لے جاتا ہے اور آخر کار اسے برائی سے آلودہ کر ہی دیتا ہے۔

۲۲۰ جھوٹی تعریف کرنا

قال علی علیہ السلام: مَنْ مَدَحَکَ بِمَا لَیْسَ فِیکَ فَھُوَ خَلِیقٌ اَنْ یَذُمَّکَ بِمَا لَیْسَ فِیکَ.

جو آدمی آپ کی ایسے حوالے سے تعریف کرے جو جھوٹ پر مبنی ہو تو ایسا شخص کل بالکل ایسا کر سکتا ہے کہ تمہاری ایسے عمل کی وجہ سے مذمت کردے جو عمل آپ نے کیا ہی نہیں۔ لہذا جھوٹی تعریف کرنے والے سے بچو۔

۲۲۱ چاپلوس سے رفاقت

قال علی علیہ السلام: لا تَصْحَبِ الْمَالِقَ فَیُزَیِّنَ لَکَ فِعْلَہُ وَیَوَدُّ اَنَّکَ مِثْلُہُ.

۲۱۹۔ وسائل ۳: ص ۲۰۶ ۔ ۲۲۰۔ غرر الحکم: ص ۷۱۲ ۔ ۲۲۱۔ غرر الحکم: ص ۹۱۱

چاپلوس اور خوشامدی سے دوستی مت کرو کیونکہ وہ اپنی چرب زبانی سے تمہیں دھوکہ دے گا۔ اپنے غلط کام کو تمہارے سامنے خوبصورت بنا کر پیش کرے گا اور اس کی کوشش ہوگی کہ تم بھی اس جیسے بن جاؤ۔

﴿۲۲۲﴾ مصروفیت و فراغت

قال علی علیہ السلام: اِنْ یکُن الشُّغلُ مجهدۃً فاتصالُ الفراغ مفسدۃ

اگر مصروفیت تھکاوٹ و مشقت ہے تو بے کاری اور فارغ رہنا بھی خرابی ہے۔

﴿۲۲۳﴾ انسانی طبقات

قال علی علیہ السلام:

لا یزالُ النّاسُ بخیرٍ ما تفاوتُوا فاذا استوَوْا هلکوا۔

لوگ اس وقت تک خیر و خوبی میں رہیں گے جب تک وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور ان میں طبقہ بندی ہے۔ جس وقت سب لوگ ایک جیسے ہو گئے، ان میں طبقہ بندی ختم ہو گئی اور ہر لحاظ سے برابری میں آ گئے تو اس دن یہ ہلاک ہو جائیں گے۔

﴿۲۲۴﴾ کھیتی باڑی کرنا

قال علی علیہ السلام: فقولُهُ تعالی هو انشاکُم من الارض واستعمرکُم فیها فاعلمنا سُبحانهُ انّهُ قد امرهُم بالعمارۃ لیکون ذلک سببا لمعایشهِم بما یخرُجُ من الارض من الحبِّ والثّمرات وما شاکل ذلک ممّا جعلهُ اللهُ تعالی معایش للخلق۔

۲۲۲۔ ارشاد مفید ص ۱۳۶ ۲۲۳۔ بحار ۷۸ ص ۱۰۱ ۲۲۴۔ مستدرک ۲ ص ۴۲۶

امیر المومنین علیہ السلام نے قرآن مجید کی آیت تلاوت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "ھو انشاکم من الارض واستعمر کم فیھا" اللہ تعالیٰ نے تمہیں زمین سے خلق فرمایا ہے اور پھر اسی زمین میں آباد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ اس زمین کو آباد کریں تاکہ یہ ہمارے لیے روزگار کا وسیلہ بنے۔ جو کچھ زمین سے غلات، میوہ جات اور دیگر اجناس اگتی ہیں ان سب کو اللہ تعالیٰ انسانوں کیلئے روزگار بناتا ہے اور ان کی زندگی کی گزران اسی پر قرار دی ہے۔

۲۲۵ بچپن کی تعلیم

قال علی علیہ السلام: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ صِغاراً تَسُودُوا بِهِ كِباراً.

بچوں کو بچپنے میں تعلیم دوتا کہ جب بڑے ہوں تو سردار و آقا بن جائیں۔

۲۲۶ تعلیم میں ترقی

قال علی علیہ السلام: مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ فِي الصِّغَرِ لَمْ يَتَقَدَّمْ فِي الْكِبَرِ.

جو شخص بچپن میں تعلیم حاصل نہیں کرتا وہ بڑے ہو کر اس میدان میں ترقی نہیں کرسکتا۔

۲۲۷ علم کی وسعت

قال علی علیہ السلام: اَلْعِلْمُ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُحاطَ بِهِ فَخُذُوا مِنْ كُلِّ عِلْمٍ اَحْسَنَهُ.

علم کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اتنا زیادہ ہے کہ سارے علم کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ (علوم کی کثرت جس تک انسان آج پہنچ چکا ہے مولاؑ کے اس فرمان کی تصدیق ہے) جب ایک آدمی سب علوم کو حاصل نہیں کرسکتا تو ہر علم سے اتنی معلومات لے لے جو اس کی

۲۲۵۔ شرح ابن ابی الحدید ۲۰، کلمہ ۹۸، صفحہ ۲۶۷ ۲۲۶۔ غرر الحکم ص ۶۹۷ ۲۲۷۔ فہرست غرر، ص ۲۶۵

ضرورت ہے اور ہر علم سے جو عمدہ ہے اسے حاصل کرلے۔

﴿۲۲۸﴾ تعلیم اور مستقبل کی ضروریات

قال علی علیہ السلام: اَولَی الاشیاءِ اَن یتعلَّمها الاحداثُ الاشیاءُ التی اِذا صارُوا رِجالاً احتاجُوا الیها.

بہتر ہے کہ بچوں کو ایسے علوم سکھاؤ کہ جب وہ بڑے ہوں تو ان کی ضروریات اس سے پوری ہوسکیں۔ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بچوں کو تعلیم دی جائے۔

﴿۲۲۹﴾ بدترین علم

قال علی علیہ السلام: شرُّ العلمِ ما افسدتَ به رشادک.

جس علم کے ذریعے اپنی ہدایت کو برباد کر بیٹھو وہ بدترین علم ہے یعنی جو علم ہدایت کو فاسد کر دیتا ہے وہ بدترین علم ہے۔

﴿۲۳۰﴾ گناہ کے وقت یاد رکھنے کی بات

قال علی علیہ السلام: اُذکُروا عند المعاصی ذهابَ اللَّذّاتِ وبقاءَ التَّبِعاتِ.

جب گناہ کرنے لگو تو یہ بات یاد کرلو کہ گناہ کی لذت جاتی رہے گی جبکہ اس کے اثرات باقی رہیں گے۔

﴿۲۳۱﴾ اپنے نفوس کی استراحت کا سامان

کان امیرُ المؤمنین علیه السّلامُ یقولُ: رَوِّحوا انفسَکم ببدیعِ

۲۲۸۔ شرح ابن ابی الحدید ۲۰، کلمہ ۸۱۷، ص ۳۳۳ ۔۔۔ ۲۲۹۔ غررالحکم ص ۲۰۲

۲۳۰۔ فہرست غرر، ص ۲۶۹، ۱۲۶ ۔۔۔ ۲۳۱۔ کافی ۱، ص ۴۸

الحِکْمَۃِ فَاِنَّھا تَکِلُّ کما تَکِلُّ الاَبْدانُ.

اپنی روح کو نئے حکیمانہ مطالب اور جدید قسم کی عمدہ ترین معلومات کے ذریعے سکون مہیا کرو کیونکہ روح بھی بدن کی طرح تھک جاتی ہے۔ عمدہ گفتگو اور لطیف باتیں اس کے سکون کا ذریعہ بنتی ہے۔ (یعنی ہر وقت دقیق علمی مباحث میں ہی نہ پڑے رہو)

﴿۲۳۲﴾ غور و فکر کرنا

قال علی علیہ السلام: مَنْ اَکْثَرَ الفِکْرَ فیما تَعَلَّمَ اَتْقَنَ عِلْمَہُ وفَہِمَ ما لَمْ یَکُنْ یَفْہَمُ.

جو شخص اپنی معلومات میں جو اس کے پاس ہیں زیادہ غور و فکر کرتا ہے تو اس کا علم مستحکم ہوتا رہتا ہے اور ایسی باتیں جسے وہ نہیں سمجھ سکا تھا ان کی اسے سمجھ آ جاتی ہے۔

﴿۲۳۳﴾ خوشی اور مسرت

قال علی علیہ السلام: اَلسُّرورُ یَبْسُطُ النَّفْسَ وَیُثیرُ النَّشاطَ.

خوشی اور مسرت روح کو فرحت بخشتی ہے۔ اس میں چستی آتی ہے اور وجد میں آتی ہے اور اس کی دلچسپی بڑھتی ہے۔

﴿۲۳۴﴾ استراحت

قال علی علیہ السلام: لِکُلِّ عُضْوٍ مِنَ البَدَنِ اِسْتِراحَۃٌ.

بدن کے ہر عضو کیلئے استراحت کی ضرورت ہوتی ہے۔

﴿۲۳۵﴾ اوقات سرور

قال علی علیہ السلام: اَوْقاتُ السُّرورِ خُلْسَۃٌ.

۲۳۲۔ فہرست غرر ص ۳۱۹

۲۳۳۔ فہرست غرر ص ۱۵۷ ۲۳۴۔ بحار ۱۷ ص ۲۰۸ ۲۳۵۔ غرر الحکم ص ۲۳۵

سرور کے اوقات فرصت وفراغت ہیں۔ (عقلمند فرصت اور فراغت کے اوقات کو غنیمت جانتے ہیں اور ان اوقات سے اپنے مفاد اور سعادت مندی کیلئے فائدہ اٹھاتے ہیں)۔

۲۳۶ آلودگیوں سے بچو

قال علی علیہ السلام: نزّهوا انفسکم عن دنس اللّذات وتبعات الشّهوات.

اپنے نفس کو گندی عادات کی آلودگیوں سے بچاؤ اور شہوت کے برے انجام سے انہیں پاک رکھو۔

۲۳۷ ایسی لذت جس میں خیر نہیں

قال علی علیہ السلام: لا خیر فی لذّۃ توجب ندما وشهوۃ تعقب الما

ایسی لذت میں خیر نہیں کہ جس کے بعد ندامت وشرمندگی ہو اور ایسی شہوت کہ جس کے بعد تکلیف ہو اس میں بھی اچھائی نہیں۔

۲۳۸ تعجب کا باعث

قال علی علیہ السلام: عجبت لمن عرف سوء عواقب اللّذات کیف لا یعفّ.

حیرانگی اس پر ہے جو بری عادات سے حاصل ہونے والی لذات کے برے انجام سے واقف ہے اور پھر بھی خود کو ان ہی بری عادات سے آلودہ کرتا ہے اور پاکدامنی نہیں اپناتا۔

۲۳۹ آدمی کے تین کام

فی وصیّۃ النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ لعلیّ (ع) قال یا علیُّ: لا

۲۳۶۔ غرر الحکم ص ۷۷۷

۲۳۷۔ فہرست غرر ص ۳۵۸ ۲۳۸۔ غرر الحکم ص ۴۹۲ ۲۳۹۔ وسائل ۳ ص ۱۷۷

یَنۡبَغِی لِلرَّجُلِ الۡعَاقِلِ اَنۡ یَکُونَ ظَاعِناً اِلَّا فِی ثَلاثٍ مَرَمَّۃٍ لِمَعَاشٍ اَوۡتَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ اَوۡلَذَّۃٍ فِی غَیۡرِ مُحَرَّمٍ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو وصیت میں فرمایا: عقلمند آدمی کو چاہیے کہ تین کاموں میں مصروف نظر آئے:

☆ اپنے روزگار کے حصول میں مصروف ہو۔

☆ قیامت اور آخرت کا زادو توشہ بنانے میں مصروف ہو۔

☆ غیر حرام یعنی حلال اور جائز امور کے ذریعہ لذات حاصل کرنے میں مصروف ہو۔

۲۴۰ مسافرت کے پانچ فائدے

قال علی علیہ السلام:

تَغَرَّبۡ عَنِ الۡاَوۡطَانِ فِی طَلَبِ الۡعُلیٰ

فَسَافِرۡ فَفِی الۡاَسۡفَارِ خَمۡسُ فَوَائِدٍ

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَاکۡتِسَابُ مَعِیشَۃٍ

وَعِلۡمٌ وَ آدَابٌ وَ صُحۡبَۃُ مَاجِدٍ

حضرت علی علیہ السلام نے اپنے اشعار میں بیان فرمایا کہ ترقی اور کمال کی منزلیں طے کرنے کیلئے اپنے وطنوں سے دور جاؤ کہ مسافرت پر جانے میں پانچ فائدے ہیں:

☆ تفریح طبع ہے، روح کی خوشحالی کا سامان ہے اور غم واندوہ دور ہوتا ہے۔

☆ مال حاصل کرنے کا وسیلہ ہے، روزگار کا ذریعہ ہے۔

☆ علم و تجربہ کے حصول کا ذریعہ ہے۔

۲۴۰۔ مستدرک ۲: ص ۲۲

☆ زندگی کے آداب ملتے ہیں۔ زندگی گزارنے کے طور طریقے سمجھ آتے ہیں اور آداب زندگی سے آشنائی ہوتی ہے۔

☆ اچھے دوست ورفقا میسر آتے ہیں۔

﴿۲۳۱﴾ رحمت حاصل کرنے کا وسیلہ

قال علی علیہ السلام: اَبْلَغُ مَا تَسْتَدِرُّ بِهِ الرَّحْمَةَ اَنْ تُضْمِرَ لِجَمِيعِ النَّاسِ الرَّحْمَةَ.

بہترین چیز جس کے ذریعہ تم اللہ کی رحمت کو اپنی طرف لا سکتے ہو یہ ہے کہ تم سب کے بارے میں اپنے باطن میں اچھا سوچو، بھلا سوچو اور ان کی خیر چاہو۔

﴿۲۳۲﴾ اللہ کی پسند

قال علی علیہ السلام: اِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ يُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ نِيَّةُ الْاِنْسَانِ لِلنَّاسِ جَمِيلَةً.

اللہ یہ پسند فرماتا ہے کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے بارے میں اچھا سوچیں اور یک دوسرے کے خیر خواہ ہوں۔

﴿۲۳۳﴾ مومن کی حالت

قال علی علیہ السلام: اَلْمُؤْمِنُ مِنْ نَفْسِهِ فِي تَعَبٍ وَالنَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ.

مومن خود تو زحمت اور تکلیف میں ہوتا ہے لیکن وہ دوسروں کو اپنی طرف سے فیض اور آرام پہنچاتا ہے۔

۲۳۱۔ غرر الحکم، ص ۲۱۲، ۲۷۱ ۲۳۲۔ کافی، ج ۲، ص ۱۶۴ ۲۳۳۔ ارشاد مفید، ص ۱۴۳

﴿۲۴۴﴾ دنیا کی بہترین چیز

قال علی علیہ السلام: لا یَکُونَنَّ اَفْضَلُ ما نِلْتَ مِنْ دُنیاکَ بُلُوغَ لَذَّةٍ وَاشْفاءَ غَیْظٍ وَلٰکِنْ اِحْیاءَ حَقٍّ وَاِماتَةَ باطِلٍ.

ایسا نہ ہو کہ جب دنیا کی بہترین چیز تجھے مل جائے اور تم لذت وسرور حاصل کرنے میں کامیاب رہو، اپنے غصہ اور غضب کو مٹانے پر بھی قادر ہو جاؤ تو اسی پر خوش ہو جاؤ (یعنی تم دنیا کے ہی ہو کر رہ جاؤ) بلکہ ایسی حالت میں کہ جب تمہیں دنیا کی بہترین حالت میسر آئے تو تم اسے حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کیلئے استعمال میں لے آؤ۔

﴿۲۴۵﴾ اقتدار کی حیثیت

قالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عَبّاسٍ دَخَلْتُ علیٰ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ عَلَیْهِ السَّلامُ بِذی قارٍ وَهُوَ یَخْصِفُ نَعْلَهُ فَقالَ لی: ما قیمَةُ هٰذَا النَّعْلِ؟ فَقُلْتُ لا قیمَةَ لَها. فَقالَ عَلَیْهِ السَّلامُ وَاللّٰهِ لَهِیَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اِمْرَتِکُمْ اِلّا اَنْ اُقیمَ حَقّاً اَوْ اَدْفَعَ باطِلاً.

ابن عباس کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اپنے جوتے کو پیوند لگا رہے تھے، آپ نے مجھے فرمایا: کہ بتاؤ اس جوتے کی کیا قیمت ہے؟ میں نے عرض کیا: اس کی تو کوئی قیمت نہیں ہے۔ امام علی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: یاد رکھو! میرے لئے یہ جوتا تمہارے اوپر حکمرانی کرنے سے زیادہ محبوب وپسندیدہ ہے مگر یہ کہ میں اس اقتدار کے ذریعے کسی کا حق دلواؤں یا پھر کسی کو باطل سے بچالوں۔ یعنی حق کے قیام اور باطل کے خاتمے کیلئے اس اقتدار میں ہوں ورنہ

۲۴۴۔ غرر الحکم: ص ۸۱۶ ۲۴۵۔ نہج البلاغہ: خطبہ ۳۳

میرے نزدیک اس کی ذاتی طور پر کوئی وقعت نہیں ہے۔

﴿۲۳۶﴾ لذات میں گھسا رہنا

قال علی علیہ السلام: وَلُوعُ الرَّجُلِ بِاللَّذَاتِ يُغْوِي وَيُرْدِي.

لذات میں ہمیشہ گھسے رہنا اور اس کیلئے ہر وقت امیدوار رہنا، سوچ وفکر میں فقط لذات کا ہونا، یہ چیز ین انسان کی گمراہی اور پستی کا ذریعہ ہے۔

﴿۲۳۷﴾ نعمات کی اہمیت

قال علی علیہ السلام: احسنوا صحبة النعم قبل فراقها فانها تزول وَتَشهدُ على صاحبها بما عمل فيها

جو نعمتیں تمہارے اختیار میں ہیں ان سے اچھی طرح فائدہ اٹھاؤ کیونکہ یہ بڑی جلدی زائل ہو جاتی ہیں اور پھر یہ انسان پر گواہ ہوں گی کہ اس نے ان کے ساتھ کیسا رویہ اپنایا تھا۔

﴿۲۳۸﴾ بے توجہی کی حالت

علی علیہ السلام: مَنْ فعل ماشاء لقى ماساء.

جو شخص اپنے کاموں کی اچھائی اور برائی پر توجہ دیے بغیر انہیں انجام دیتا ہے یعنی بغیر سوچے سمجھے جو دل میں آتا ہے کر گزرتا ہے تو اس کا انجام ملامات اور نقصانات سے دوچار ہونا ہوگا تکالیف کا اسے سامنا کرنا پڑے گا۔

۲۳۶۔ غرر الحکم ص ۸۱ے

۲۳۷۔ مکارم الاخلاق ص ۷۷

۲۳۸۔ غرر الحکم ص ۲۳۱

۲۴۹ مالکیتِ نفس اور ہلاکت

علی علیہ السلام: ضابِطُ نَفْسِہ عَنْ دَواعِی اللَّذَّاتِ مالِکٌ وَمُھْمِلُھا ھالِکٌ.

جو شخص لذات حاصل کرنے کے حوالے سے نفس کی مختلف خواہشات کو اپنے کنٹرول میں رکھتا ہے تو وہ اپنے نفس کا مالک ہے اور جو ان حالات میں ناکام رہتا ہے اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے تو وہ نفس کی ہلاکت اور بربادی کا سامان مہیا کرتا ہے۔

۲۵۰ نفس پر کنٹرول

قال علی علیہ السلام: مَنْ مَلَکَ نَفْسَہُ عَلا اَمْرُہُ، مَنْ مَلَکَتْہُ نَفْسُہُ ذَلَّ قَدْرُہُ.

جو شخص اپنے نفس پر اختیار حاصل کر لیتا ہے وہ بلند مرتبہ ہو جاتا ہے اور جس کا نفس اس پر غالب آ جاتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔ یعنی نفس پر غلبہ و کنٹرول عزت کا موجب ہے جبکہ نفس کی غلامی ذلت و خواری ہے۔

۲۵۱ حاسدوں پر عجب

قال علی علیہ السلام: اَلْعَجَبُ لِغَفْلَۃِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلامَۃِ الْاَجْسادِ.

عجیب بات یہ ہے کہ حسد کرنے والے لوگ اپنے بدنوں کی تندرستی و سلامتی سے غافل ہیں۔

۲۵۲ شراب کی خرابی

قِیلَ لِاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلَیْہِ السَّلامُ: اِنَّکَ تَزْعَمُ اَنَّ شُرْبَ الْخَمْرِ

۲۴۹۔ فہرست غرر، ص ۳۵۷

۲۵۰۔ غرر الحکم، ص ۴۹۸ ۔ ۲۵۱۔ نہج البلاغہ، کلمہ ۲۱۶ ۔ ۲۵۲۔ الکافی، ص ۴۰۳

اَشَدُّ مِنَ الزِّنا وَالسَّرِقَةِ فَقالَ نَعَمْ! ..... وَ إِنَّ شارِبَ الْخَمْرِ إِذا شَرِبَ زَنی وَسَرَقَ وَ قَتَلَ النَّفْسَ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ.

کسی نے امیر المومنین علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ شراب کو زنا اور چوری سے بھی زیادہ بری عادت اور زیادہ بڑا جرم جانتے ہیں؟! آپ نے فرمایا جی ہاں! کیونکہ شرابی جب شراب پی لیتا ہے تو وہ زنا بھی کرتا ہے اور چوری بھی کرتا ہے، آدمیوں کو قتل کرتا ہے اور نماز کے فریضہ کو چھوڑتا ہے۔ غرض شرابی مست ہونے کے بعد ہر برائی انجام دیتا ہے۔

۲۵۳ ۔ لذت کی مٹھاس

قال علی علیہ السلام: لایقوم حلاوۃ اللذۃ بمرارۃ الآفات

لذت کا مزہ اور اس کی مٹھاس بعد میں آنے والی آفت و بلیات اور پریشانیوں اور دردناک کیفیات کی وجہ سے بے وقعت اور بے قدر ہو جاتی ہے۔

۲۵۴ ۔ ننگ و رسوائی

قال علی علیہ السلام: عار الفضیحۃ یکدر حلاوۃ اللذۃ

ننگ و رسوائی لذت کی شیرینی کو تلخ اور بے مزہ کر دیتی ہے۔

۲۵۳۔ غرر الحکم ص ۹۵۴

۲۵۴۔ فہرست غرر، ص ۳۵۸
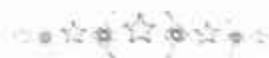
ماہنامہ پیام زینبؑ

جس میں!

☆ محسنہ اسلام حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ کے افکار و کردار کی ترویج جاری ہے۔

☆ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء (سلام اللہ علیہا) کی تعلیمات کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

☆ مخدرات عصمت سیدہ زینب (صلوٰۃ اللہ علیہا) اور سیدہ ام کلثوم (صلوٰۃ اللہ علیہا) کے خطبوں کی بازگشت موجود ہے۔

☆ وارثان کساء کے کردار کو مشعل راہ بنانے کیلئے سامان موجود ہے۔

☆ ایک مکمل جریدہ .... ایک موثر آواز۔

☆ آپ کے خاندان کی خواتین کی کردار سازی کی ضمانت ہے۔

☆ بچوں، جوانوں اور بوڑھوں سب کیلئے مفید۔

☆ آپ دیر نہ کریں، فوری رابطہ کریں اور اپنے لئے، اپنے خاندان کی تربیت کیلئے اور اسلامی معلومات حاصل کرنے کیلئے پیام زینبؑ اپنے نام جاری کروائیں۔

☆ زر سالانہ مبلغ -/240 روپے آج ہی منی آرڈر کر کے اس کی رکنیت قبول کریں۔

Phone:0459-392484 , 392264 Email:almahdi_14@yahoo.com